جادوگروں کے راز

عملیات شعبدہ بازی

المعروف

جنتر منتر تنتر

خفیہ راز

مصنف
باوا دیال
مترجم
مہر داس

جنتر منتر تنتر

مصنف باوادیال

مترجم/مہرداس

غلط جنتر منتر تنتر سے نقصان ہوسکتا ہے۔ بیماری، جادو آسیب کیلیے جنتر منتر تنتر اچھی طرح دیکھ کر تلاش کر کے مریضوں کو کمزور لوگوں کو جادو ہوئے لوگوں کو دیں مکمل کام کریں گے

پروپرائیٹر: نصیب گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

فہرست

منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

منتر اوم لنگوٹی کر ویرے گے سواہا

کرشن ماوش کی پکھ سے لے کر ایک ماہ تک ہر روز سادھن ودھی اس منتر کا جپ تین ہزار تک کیا جاوے اور ۲۴ ہزار منتر سے گھی کا ہون کرے اور جب یہ ہون آخری رہ جائے اور ہون میں جو لکڑی جلائی جائے وہ نیم کی ہونی چاہیے اور پھر اس طرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگالیوئے جس سے یہ ہوگا کہ اس عامل کو کوئی نہ دیکھے گا اور جب ماتھے سے اس تلک کو اتار دے گا اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

دیوی سدھ کرنا

منتر: اوم نمو آکچھ سرسندری سواہا

سادھن ودھی۔ صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماہ ساون کی چھمہ کو عمل شروع کرنے اور اشنان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا جپ ایک روز میں سات ہزار بار کرے جب جپ ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر کا گھی سے ہون کرے اور دوران عمل زمین پر سوئے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ ہو اس ایسا کرنے سے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات ہوگی اور بے شمار دولت ہاتھ آئے گی۔

نوٹ: ترپن کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکا لے کر اور پانی لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر ہون کی مدھی بھی اس طرح سے ہے اور آگ جلا کر ایک اور منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہونی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جاوئے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پراپت ہوگا۔

دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہرنیگ کلینگ شرینگ نمہ

سادھن ودھن:

یہ پانچ حروف کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار بار تئیس دن کیا جائے اور آخری دن دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہزار منتر سے ترپن کرے۔ زمین پر سوئے اور سوائے کھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے۔ تو دیوی منتر کے سدھ ہونے پر درشن دے گی اور تمام قسم کا زر و مال دے گی اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

دیوی کی سدھی کا منتر

منتر:

۱۔ اوم [illegible] ماتری [illegible] سواہا [illegible]

۲۔ منتر [illegible] بھی جاپ [illegible]

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے یعنی ان دونوں منتروں کو ایک ہی طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارا سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کیا جائے اور پھر ایک لاکھ جپ کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتروں کا پانچ میووں کا ہون کیا جائے تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل پکھ کی مکھی تتھی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۲۔ منتر اور ناتا چرن پد مادتی سواہا۔

اس منتر کا ایک لاکھ جپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیے۔

سادھن ودھی:

اور جون گھی گل سیلونی وغیرہ ان چیزوں کا ہونا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹی کا برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی اور سب خواہشات کو پورا کرے گی اور اس کو سوائے ریوتی نچھتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے پھر پانچ ہزار روز کیا کرے اسی طرح کر کے ایک لاکھ منتر کا جپ پورا کرے۔

دشمن کو زیر کرنے کا منتر

منتر ادم نمو سدھی دناد میہ یہ سرور دکارترے سرب کھن برشانے سر دنج دشتی کرنا سے سروجن سرداستری پر کھنا کر کھنائے شرینک اونک سواہا۔

سادھن ودھی:

اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اسی منتر کا جپ متواتر ہر روز سوموار سے شروع کر کے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح سے منتر سدھ ہو جائے گا اور عامل کا کام پورا ہوگا۔

[illegible]

[illegible]

سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا بہتر ہزار جپ کرے اور متواتر جپ منگل کے دن شروع کرے اور ہر روز متواتر ۷۲ یوم تک اس کا جپ کرتا رہے اور سات ہزار دو سو منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کیا جائے جو راکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور اگر راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جائے تو پھر اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

دیوی کو حاضر کرنا

منتر داوم شری کاک کمل درد ھنے سروکار بہ سردار تھا ان دیکھی دیکھی سروکار یگ کر پردی چڑیہ سردسدھی پادگایا نگ جنگ کبنگ' درد ٔشتاں درہنے سردسدھی پراوا سے سواہا۔

سادن ودھی:

اس منتر کا جپ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے بعد دس ہزار منتر سے چنوں کا ہون کرے نواں کرنے سے دیوی سدھ ہوگی' اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل پھول مانگو گے اسی وقت مل جائیں گے۔ بس تمہارے اشارے کی ضرورت ہے کہ دیوی اسی وقت حاضر ہو کر آپ کی خواہش کے مطابق کام کرے گی اور یہ جپ کچھ نچھتر سے شروع کیا جاوے کیونکہ اس نچھتر کے شروع کرنے سے منتر جلدی سدھ ہوگا اور منتر کا جپ ہر روز متواتر ایک ہزار کرنا چاہیے تاکہ عامل اور اس کا پریوار مدد پا جائے۔

حاکم خوش کرنا

منتر: اوروم سندھ مکھ رکت جانڈے گھر نگ گھر نگ املنگ وس مانیہ سواہا۔

سادھن ودھی:

پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرو اور پھر کیز کے پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کرو تو تمام لوگ تمہارے قابو میں ہو جائیں گے ایک ہزار منتر کا جپ ہون کے ہمراہ برگ' جو ہی کے ساتھ کیا جاوے تو عورت خوش ہوگی اور فرزند کے پیدا ہونے کی امید ہوگی اور منتر کا جپ کچھ نچھتر سے شروع کرنا چاہیے اور متواتر ایک ہزار روزانہ کرنا لازمی ہے۔

دلی خواہش کو پورا کرنا

منتر: اوم نمے پنگلے چیلے نانا پشو سواہا

اس منتر کا جپ ہر روز شام کے وقت کرے اور متواتر ہر روز ایک ہزار جپ سوا سال تک

باری رکھو اور جپ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو سپاری ناریل اور زعفران پھر گوگل کی دھونی دے کر پرارتھنا کرو دیوی خوش ہوگی اور اگر اس کے ہم بستر ہو بھوگ کرو تو بہت ہی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی خواہش پوری ہوگی یہ منتر مکھا نجھتر سے شروع کرنا ہوگا۔

منتر: اوم ہندی دل گل سواہا۔

جس وقت قوس وقزح ظاہر ہو مندرجہ بالا منتر کا جپ شروع کرے اور از ایک ہزار جپ کر لے اور جپ ایک لاکھ کے قریب ہو جائے تو پھر دس منتروں سے کوئی سے پانچ میووں کے ذریعے ہون کیا جائے اور جو جپ کیا جائے تو درخت ترکنڈی کے نیچے بیٹھ کر کیا جائے اس سے قبڈری خوش ہوگی اور پاتال کی اشیالا کر دیگی اگر اس کے ساتھ ہم بستر رہو گے تو بہت خوش ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا

منتر: شنکھ وبارنی اشنکھ وہارے ہرانگ ہرتیگ کا وہنگ کلینک منتر یگ ۔

سادھن ودھی:

عامل کو چاہیے کہ صبح سویرے لے آفتاب کے طلوع ہونے سے پیشتر اٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے اور اس منتر کا جپ دس ہزار سورج نکلنے سے پہلے پہلے کر لیوے اور نسی بالا ہون کرے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو چیز مانگو گے حاضر کر دے گی اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

دیوی کو پرسن کرنا

منتر: اوم ہرنیگ چندر کے سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ بھی بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کیا جاوے اور پان وغیرہ بھی ساتھ ہو

یعنی مطلب یہ ہے کہ جس طریق سے مندرجہ بالا منتر کو سدھ کیا تھا کیا جاوے تو دیوی خوش ہو کر آبحیات دے گی مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کو وہی آدمی سدھ کرتا ہے جو ہر وقت پاک و صاف ہو اور منتر کے پڑھتے وقت برے خیالات کے متعلق دھیان نہ دیوے بلکہ ہر وقت نیک خیالات ہی رکھے۔

نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ حاصل کرنا

منتر: اوم مدن میکھے نمہ سواہا

دھتورے کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ بالا سادھن ودھی کا جاپ ہر روز متواتر چودہ ملن کے اندر ایک لاکھ کا جپ مکمل کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک سرمہ دے گی جو اس کو لگائے گا وہ سب لوگوں کو دیکھ سکے گا لیکن خود کسی کو بھی دکھائی نہ دے گا اور اگر اندھیرے میں کوئی چیز دیکھنا چاہے تو دیکھ سکتا ہے اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جاوے تو وہاں روشنی نمودار ہو جاوے گی مگر عامل کو چاہیے کہ جب شروع کرتے وقت برے خیالات کو جگہ نہ دیوے تاکہ اس کا منتر سدھ ہو جائے اور اس کا پھل پراپت ہو۔

[illegible] سدھ کرنا

منتر: اوم دکلے ایک ہر [illegible] ٹرینگ سواہا۔

[illegible]

اور جب منتر کا جپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعے کنیر کے پھول لے کر [illegible] کو گھی میں [illegible] کر دیوے اور ہون کرے ایسا کرنے سے دکلا تمہارے تابع ہو جاوے گا۔

رسائن سدھ کرنا

منتر: اوم لکشمی ونگ شری کملا دھارنی سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور مور کے پروں کا دھوک دکھاوے اس کے دس ہزار منتروں کے ذریعے برگ کنیر وگھی ملا کر ہون کرے پھر دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی اس سے عامل جس قدر چاہے سونا بنا سکتا ہے مگر یہ لازمی ہو گا کہ اس منتر کا جپ ماہ بیساکھ میں سوانی نچھتر سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار جپ کیا جائے۔

دیوی کا منتر

منتر: اوم اینگ اتی سرینگ لیبے ہی سندری ہس ہس سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراستے میں بیٹھ کر اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کرے اور دس ہزار منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول اور گھی ملا کر ہون کرے تو دیوی پرسن ہو کر ایک خیر عنایت کرے گی جس کے ذریعہ کچھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے اگر دس ہزار منتر سے صرف گھی کا ہون کیا جانے تو ایک آواز آتا ہے جو کہ بہت ہی کارآور ہے۔ سینکڑوں میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کرتا ہے۔

منتر: اوم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا۔

سادھن ودھی:

ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرنے اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ جپ ختم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر کھڑاویں عطا کرے گی ان کو پہن کر عامل ہزار کوس کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کر لیوے اور لطف یہ کہ تھکاوٹ

بالکل نہ ہو خواہ کیسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل بیساکھ سواتی نچھتر کے سوائے اور کسی دن شروع نہ کیا جاوے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید نہ ہوگی۔

دیوی بس کرنا

منتر: اوم ہریںگ ورجا کہتی دلاتی آ گچھ گچھ ہریںگ پر یہ ے بھوکلینک

سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا جپ دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور جپ پچاس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد ختم کرنے کے گھی اور گوگل کو ایک کردے اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے جتنی ہون کرے اس میں آہوتی دیوے دیوی قابو میں آجائے گی۔

تنگی دور ہو

منتر: اوم ہریںگ آ گچھا آ گچھ سرسندری سواہا

سادھن ودھی:

اس کے جپ کرنے والے چاہیے کہ ہر روز تین کال سندھیا کیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا روپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور مہادیوی کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گھی اور گوگل پندرہ وار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی اس وقت اس کو دیکھ کر نمسکار کرے اگر دیوی کہے کہ بول تو کیا چاہتا ہے تو ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرے یعنی یہ منتر پڑھے۔

منتر: دیوی وادور یہ ودگدھو سمی نمتنے ناشتہ ستوانگ۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے طحول نے بہت دکھی کیا ہوا ہے اور مفلسی سے بہت تنگ ہوں اس لیے ان سے مجھے بچادے اور ان کا ناش کردے تاکہ میں آرام سے رہوں۔

بیماری دور ہو

منتر: اوم ہر ینگ تشنتی جہاں لسی سوروپ وتی سواہاماہ

کتک کی پورن ماشی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ جائے یکا یک خوبصورت منزل تیار
کرے جو کہ چندن کا ہو اور ایک مورتی بڑی سکھنی کی بنا کر اس میں بٹھلا دیوے اور اس کی پوجا
کرے اور پھر اس کے سامنے بیٹھ کر ایک ہزار کا جپ کرے اور یہ جپ ایک ماہ متواتر جاری
رکھے اور رات کو بھی اسی طرح پوجا کرے اور پھر کھانا کھائے آدھی رات کے وقت بستر سے اٹھ
کر منتر کا جپ کرے تو تنی یکھنی پوش اسی روپ میں ظاہر ہو کر درشن دے گی اور ایک قسم کا سرمہ
دے گی جس کو لگاتے ہی ہر قسم کی بیماری دور ہو جائے گی اور آنکھیں صاف رہیں گی۔

رسائن حاصل کرنا

منتر: اوم ہر نیک آ کچھو آ کچھو کا میشوری سواہا

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجت سے فارغ ہو کر ایک پوتر آسن پر بیٹھ جاوے اور ایک
ہزار جپ کرے اسی طرح متواتر تین ماہ کرتا رہے اور رات کے وقت بھی اس منتر دھوپ
سالگری وغیرہ سے کرے تب دیوی ماتا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر پرسن کرے گی اور ایک رسائن
عطا کرے گی۔ جس سے کہ آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کا
جاپ کاتک ماہ پورنماشی کو شروع کیا جائے۔

دلی مراد پوری ہونا

منتر: اوم ورک رشال سلے۔ مورن ایکھا سواہا اوم ہرانک ہرنیک ہرنگ سواہا۔

سادھن ودھی:

پہلے اس مہا دیوی کی مورتی تیار کرے اور پھر ہر روز شام کے وقت مورتی کو سامنے رکھ کر

اور برے خیالات کو بالائے طاق رکھ کر اس کی پوجا کرے تو اتر اسی طرح چھ ماہ تک کرتا رہے جب منتر سدھ ہوگا تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی۔ پھر اس کے سامنے اپنی خواہشات بیان کرائی جائیں وہ پوری ہو جائیں گی جس سے آپ کی زندگی کا بہت سا حصہ آرام وسکھ سے گزرے گا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

منتر: اوم ہرنیگ پرسوائے سواہا۔

سادھن ودھی:

ہر روز رات کے وقت پوتراشن پر بیٹھ کر ایک ہزار جپ کرے اور اسی طرح سے ہر روز متواتر باقاعدہ تین ماہ جپ کرتا رہے تو دیوی سدھ ہوگی اور تمہاری مراد بر آئے گی۔ یہ عمل جب چاہے شروع کر دو۔ کوئی دن یا تاریخ مقرر نہیں۔

یکھنی کو حاضر کرنا

منتر: اوم ہرنیگ اتوارانگی میکھن پرلے

سادھن ودھی:

ایک سرخ رنگ کا پارچہ مہیا کرو پھر اس پر اپنی اتوار یکھنی کی مورتی کی شکل اس طرح سے بنائی جائے کہ ہاتھ میں کمل کے پھول ہوں اور بہت ہی اعلیٰ کپڑے زیب تن ہوں خوبصورت بہت سی قیمت والے زیورات سے بھری ہو پھر اس مورتی کی پوجا شب دھوپ سے شروع کی جائے۔ اس طرح سے متواتر ہر روز ایک جاپ ایک ماہ کیا جائے اور جب جپ پورا ہو جائے تو دیکھنا یکھنی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی یہ تمہاری مراد پوری کرے گی اور پچیس عدد دینار بخشے گی مگر عامل کو خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ان دیناروں کو سوائے نیک کاموں کے کسی اور جگہ خرچ نہ کرے اور اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھیے آخر کو پچھتانا پڑے گا۔

۲۔ منتر: اوم ہرینگ ملکھ لیسی کنگ دتی سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے ترتیب لکھنا بے فائدہ ہوگا کیونکہ اس منتر کو مندرجہ بالا منتر کی طرح سیدھا کیا جاتا ہے۔ اگر اس منتر کو اچھے پاک وصاف خیالات سے کیا جائے تو حامل اپنے مطلب کو بہت جلد پالیتا ہے اور ہر طرح سے آرام لے سکتا ہے۔

دیوی کو حاصل کرنا

منتر: آدم ہر نیگ یکھنی بھامنی پرے سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے اتوار یا سوموار کو بھون اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑتا ہے اور دھوپ دیپ پشت وغیرہ سے پوجا کرنی لازمی ہے اور بوقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع سے آخر تک کرے۔ جب اس طرح کیا جائے گا تو منتر سدھ ہوگا اور دیوی پرکٹ ہو کر درشن دے گی۔

تمہاری خواہشات کو ہر طرح سے مکمل کرنے کو ہر وقت تیار ہوگی بشرطیکہ منتر کا جپ نیک خیالوں سے پیچ کر کیا جائے تاکہ عامل قیمتی وقت کا اچھا بدلہ لے سکے۔

۲۔منتر: اوم ہر نیگ پدمنی سواہا

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجت سے فارغ ہو کر اشنان وغیرہ کر کے اپنے کو پوتر کرے پھر ایک منڈل نگند بت چندن کا ڈیڑھ فٹ مربع تیار کرے اور اس میں پدمنی یکھنی کی مورتی بشکل عورت بنا کر رکھی جائے پھر اس کی پوجا اس طرح کی جائے کہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ ہر روز ایک ہزار تک کرے اور برابر ایک ماہ تک کرتا رہے پھر کیا ہوگا دیوی قابو ہو کر رسائی دے گی جس سے آپ پرکن ہوش گے۔

دفینہ حاصل کرنا

منتر: برنیگ کالینگ چترتی سواہا۔

ضروری حاجات سے فارغ ہوکر آم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ اور ہر روز اس منتر کا جپ ایک ہزار تک کرو اور متواتر تین ماہ تک کرتے رہو اور آخر میں کسی پھل کے ذریعہ دس ہزار منتروں کا ہوں تو دیوی خوش ہوکر سرمہ عنایت کرے گی۔ اس کو عامل چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگالے تو اسے بڑا خزانہ ہاتھ لگے گا۔ جس سے عامل کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

شلوک

گورنگ تیتر انگ شروخدو دکتیر انگ بلیا پران جیدن گندھ نہ مالیا نگ چتیا نگ شملینگ دھین کچانگ منوگیا نگ شیاما نگ سداکری وچترانگ۔

ارشد: اسے مرگ نینی (آہو چتر) موسم سرما کی چاند کی مانند صاف مکھ والی سندر سروپ والی سرخ ہونٹوں والی تیز ناک والی اور خوبصورت پوشاک والی ایک جو دیوی ہیں وہ تمہارا دھیان رکھے گی۔

دولت حاصل کرنا

منتر: اوہر یتگ عرب کاندے منوہرے سواہا۔

سادھن ودھی:

یہ منتر دو ہزار کرلے۔ منتر کرنے کی جگہ ندی کا کنارا ہونا چاہیے اور آخری دن کو دس ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو دیوی خوش ہوکر اور حاضر ہوکر بہت سا مال دے گی مگر عامل کو لازم ہوگا کہ دولت جمع کرنے کی خواہش ہرگز نہ کرے بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دیوے اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور اس منتر کو جپ کرنے سے پیشتر یہ لازم ہوگا

یہ مندرجہ ذیل شلوک کو پڑھے اور اس کو جپ کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن چندرماں شبھ راشی پر ہو۔

کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارکادیوی سواہا۔

سادھن ودھی:

گئوؤں کے رہنے کی جگہ گئوشالہ میں جا کر اس منتر کا دو لاکھ جپ کرو اور بیس منتر گھی کا ہون کیا جائے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو منہ سے مانگو گے مراد ملے گی اور منتر بحساب ہر روز ایک ہزار کے تمام دو لاکھ جپ کرنا چاہیے لیکن عامل کو لازم ہے کہ سوائے منگل کے روز کے کسی اور روز جپ شروع نہ کرے نہیں تو منتر سدھ نہ ہوگا اور اس کی محنت فضول جائے گی۔

دیوی سے ور حاصل کرنا

منتر: اوم کرن پستا جنی نکلے لوچنے سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ خواہ کتنے دن لگیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے لیکن متواتر کیا جائے جب اس طرح پورا جپ کر چکو تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعے ہون کرو پھر ایک ہی وقت گڑ گھی ملا کر کھانا چاہیے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور تمہیں ور دے گی کہ تم بات کو خود معلوم کرلو گے اور ساتھ ہی مال خزانہ بھی بتا دے گی جس سے کہ تم اپنی زندگی بہت وسیع پیمانے پر بڑے آرام سے گزارو گے مگر یہ عمل پیر وار کو شروع کرے تا کہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے۔

مراد پوری ہو

منتر: اوم بچتر سے چتر ودمین سنا لگنے کرے سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرے۔ پھر صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے پھر ایک لاکھ جپ کرلے جب جپ کر چکے تو شہد دودھ گھی میں ملا کر ہون بذریعہ دس ہزار منتر سے کرلے پھر دیوی خوش ہو کر تمہاری خواہشات کو پورا کرے گی جس سے آپ کی زندگی سدھر جائے گی۔

منتر: اوم دینگ ہرنیگ مہانندے بھگیلنے ہرنیگ ہردنگ سوابا

سادھن ودھی:

جہاں پر تین راستے آ کر آپس میں ملتے ہوں وہاں پر اس منتر کا جپ ایک لاکھ بار کیا جاتا ہے اور جب اس طرح سے تین ماہ ہو جائیں پھر دس ہزار منتر کے ذریعے گھی اور گوگل کا ہون کرے تو دیوی قابو میں ہو جائے گی اور تمہارے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔

منتر: اوم ہرینگ ملیکیسی کنک دتی سوابا۔ سوابا۔

سادھن ودھی:

کسی اکیلے مکان میں ننگے بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر اکیس روز تک دس ہزار منتر کا جپ کرتے رہو۔ دیوی آدھی رات کے وقت خوش ہو کر درشن دے گی اور ہر خواہش پوری کرے گی۔

بھنڈار سدھی کرنا

۲۔ منتر: اوم ہرنیگ دبھرم روپے کرو کرو ایہی ایہی بھگوتی سوابا۔

سادھن ودھی:

ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر دو لاکھ کا جپ کرو اور اس منتر کا جپ تین ماہ تک پورا کرو اور جب مکمل کر چکو تو بیس ہزار منتر سے گھی کے ذریعے ہون کرو تو پھر دیوی خوش ہو کر پچاس آدمیوں کی خوراک ہر روز دیا کرے گی جس سے آپ کی بڑی مشہوری ہوگی اور آپ ایک

ہ ے آدمی گنے جاویں گے اور یہ عمل سنیچر کے روز شروع کیا جائے۔

۴۔ منتر: اوم ہر ینگ جل پاتھی جوتل جوں ئبنگ لونگ سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر اور حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کر کے بیٹھ جاؤ اور اس منتر کا جپ 13 لاکھ تک کرو جو کہ ۱۳ ماہ میں پورا ہو جائے۔ ہر روز ایک لاکھ منتر سے کھیر کا ہون کرو تو دیوی خوش ہو کر چاندی سونے کی بارش کر دے گی مگر عامل کو چاہیے کہ اپنی خوراک دوران عمل سوائے دودھ کے اور نہ کرے اس منتر کا جپ شکروار کے سوا اوز دن نہ کرے۔

۴۔ منتر: اوم بھوتے سلو چنے لونگ سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ کل گیارہ لاکھ گیارہ بار میں ختم کیا جاوے اور لاکھ کا ہون کرے جب چاند گرہن ہو اس وقت مالتی کے پھولوں سے ہون کرے اور ساتھ تیرہ ہزار جپ سورج گرہن میں یہی عمل کرے اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی۔ اور ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کرے گی۔ جس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔

غیب سے حالات جاننا

منتر: اوم اینگ چہ چہ سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار تک ہو اور ساتھ ہی اپنے خیالات کو پاک وصاف رکھو تو دیوی سدھ ہو کر حاضر ہوگی۔ پھر دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا جواب کان میں دے گی۔ پھر آپ کا فرض ہوگا کہ وہ بات باہر جا کر کہہ دیں آپ کا سب کام درست ہوگا۔

واک سدھی کرنا

منتر: اوم نمودلنگود ہبودورد ہی سے واچنگ سرلنگ ون پروت ورانگ درنگ دڑنگ ڈرونگ بواہ:

سادھن ودھی:

کسی بہتے ہوئے جل میں کھڑے ہو جاؤ اور اپنا بایاں ہاتھ سر پر رکھ لو۔ پھر ایک لاکھ منتر کا جپ کر لیوے۔ اس سے منتر سدھ ہو جاوے گا تو آپ جو بات کہیں گے۔ وہ ہو جائے گی اور آپ سچے خیالات کے گنے جائیں گے لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہیے کہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ تین ماہ کے اندر اندر پایہ تکمیل تک پہنچا دے تاکہ آپ کو محنت کا پھل ملے۔

منہ مانگی مراد حاصل ہو

منتر: اوم میوتیا گی مم تیا گا بھنگ و یہی سے رتنگ و یہی رسے رتنگ سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر اشنان کر کے پاک صاف کپڑے پہن کر آسن پر بیٹھ جاؤ۔ پھر گوگل یا دھوپ دھکاؤ اور چار لاکھ کا جپ ایک سال کرتے رہو۔ ایک سال کے اندر اندر دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز تم مانگو گے لا کر دے گی۔

یعنی تمہاری ہر ایک خواہش کو پورا کرے گی۔

تکلیف دور ہو جائے

اوم [illegible] تیاپ شریکنگ [illegible] ست واتھی کھیہ کل پہوتے [illegible] ست یکشنی اپنی سواہا۔

[illegible] منتر کا جپ [illegible] سے شروع کرے اور رات کے وقت جہاں تین راستے ملیں بیٹھ جائے اور [illegible] کرے [illegible] منتر کا تین [illegible] جپ [illegible] دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی وہ

ایک سرمہ اور ر چہ جنات دیگی پار چہ کا فائدہ یہ ہے اگر آدمی مصیبت کے وقت پہن لے تو تمام تکلیفوں کا دور دورہ دفع ہو جائے گا اور سرمہ کا یہ فائدہ ہوگا کہ اگر حاملہ عورت متواتر دو ماہ آنکھ میں لگائے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور آپ کی شہرت کو چار چاند لگائے گا۔

دیوی کو خوش کرنا

منتر: ادم نمو بھگوتے رودرائے چندریو گتے سواہا۔

سادھن ودھی:

رات کے وقت بڑ کے درخت پر چڑھ جایئے اور صبح سے لے کر دوپہر تک تقریباً چھ گھنٹہ تک اس منتر کا جپ کرتا رہے ہر روز اس منتر کا جپ کرنے سے ایک لاکھ جپ پورا کرے اور ہر روز منتر کے جپ کے اخیر میں اس منتر کو سات مرتبہ پڑھے اور اپنا موہنہ کانجی سے دھو لے۔ ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور بہت سی ایسی چیزیں عنایت کرے گی جو کہ ملنی نہایت مشکل ہوں۔

کایا پلٹ کرنا

منتر: ادم ہر نیگ ذتا ئے درانگ ورونگ کلینگ ایں یئی سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کو ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار جاپ کرلے اور جب برابر ستائیس دن اس کو جپے تو دیوی بس میں ہو جائے گی اور ایک ایسی چیز عنایت کرے گی اس کو جو آدمی یا عورت اس پر سے تو خوبصورت اور گورے رنگ کا ہو جائے۔

جھنڈا ائی کبھی ختم نہ ہو

منتر: ادم نمو ابشوری چل بزام لیشوری دوی دینی سدکی چارے ہاتھ بھر وجھنڈار داس کر وسنکشی مرحیا کروشر کی ان پورن ہوا۔

غیبی طاقت حاصل کرنا

سادھن ودھی:

اس منتر کا دس ہزار جپ کرو یعنی اس منتر کا جپ کیا جائے اور پہلے کا دو سو تیس دفعہ یہ عمل پکھ میں پندرہ دن کیا جائے اسی طرح برابر دو سال کرتے رہیں۔ جب ایسا کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کو پڑھنے سے جب بھنڈار کو ہاتھ لگائے تو اسی وقت بھنڈار پر ہو جائے گا۔ جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے آرام سے گزرے گی اور جپ کو دو سال کے اندر ہر روز کرکے ختم کرے۔ جب منتر سدھ ہو جائے گا تو عامل کو بہت سی انمول باتوں کا پتہ لگ جائے گا۔ جس سے کہ اپنی زندگی کو خطرے سے محفوظ رکھ سکے گا۔ اس لیے عامل کو لازم ہے کہ منتر کا جپ ٹھیک خیالات سے سے کرے۔

مراد پوری ہو

منتر: ادم شرینگ ہرینگ کلینگ والے سواہا۔

سادھن ودھی:

دیوالی کی رات کو لکشمی کی مورت کو عورت کی مانند بنا کر اس کے اوپر سندھور چڑھاؤ اور دھوپ میں دیپ سینک سے اس کی پوجا کرو اور اوپر والے منتر کا دو سو دفعہ جپ کرو جب عامل ایسا کر چکے گا تو بھنڈار مستقل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری کرے گا۔

جو چیز مانگو فوراً مل جائے

منتر: ادم نمو چا سنڈے پر چنڈے اندررے ادم نمو پر چنڈ امنی ھیو بھنڈی پرکھ کشنی آکرکھیا دردیہ مانیہ ہنگ پھٹ سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا ہزار جپ کرو اور ایسا ہی برابر تین ماہ تک کرتے رہو اور جب آخری دن رہ جائے اور اس طرح کرنے سے یہ خواب ظہور میں آوے تو چاہیے کہ ایس دن اور یہ عمل کرے جب یہ منتر سدھ ہوگا تو دیوی رات کو کسی قسم کا ڈر خوف دے گی۔ اس وقت عامل کو چاہیے کہ مستقل مزاج رہے اور دل کو مضبوط رکھے۔ اس طرح خود بخود دیوی بس میں ہو رہے گی۔ اور جو چیز اس سے مانگوگے فوراً حاضر کرے گی۔

اوم نمو دھنر نیندرا پد پاوتی آگچھ آگچھ کار ینگ کرو کرو جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں سو آن دیو تو شری پارمن ماتھ کی اوگیا ستیہ میو کرو سواہا۔

دھسن ودھی:

اس منتر کو سدھ کرتے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف اشنان کرکے بیٹھ جاؤ اور ماہ کا تک کرشن پکھ کی تردوکی سے لے کر ایم تک ہر روز ایک ہزار جپ کرے تو منتر کے سدھ ہونے پر دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو گے فوراً حاضر کرے گی اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

عمر دراز ہو

منتر: اوم ینگ مہاشے پھٹ سواہا

سادھن ودھی:

انسان کے جسم کی ہڈیاں لے کر اس کی ایک مالا بناؤ اور پھر قبرستان میں چھپے جاؤ اور وہاں پر پاک وصاف ہو کر آسن پر بیٹھ جاؤ۔ اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرنا شروع کردو تاکہ ایک ماہ کے اندر اندر یعنی ایک ماہ تک جپ پورا کرلو تو دیوی سدھ ہو جاوے گی اور حاضر ہوگی اور تمہیں رسائن دے گی۔ جس میں یہ خوبی ہوگی کہ جو آدمی اس کو کھائے گا وہ پہاڑ جیسے شیروں کا مقابلہ کر سکتا ہے اور پہاڑوں کو اپنی طاقت جیسے چلا سکتا ہے اور ساتھ ہی اس کی عمر لمبی ہو جاتی ہے عامل کو چاہیے کہ اگر ایک ماہ تک منتر سدھ نہ ہو۔ تو ایک ماہ اور [illegible] منتر سدھ ہو جائے۔

امرت حاصل ہو

منتر: ادم ہرنیگ چندرے ہنسا کلینگ سوابا۔

سادھن ودھی:

ماہ کاتک کے شکل پکھ میں ہرروز اس منتر کو جپ کرے اور جب تک چاند چاندنی، یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تھوڑا عرصہ رہتی ہوتو جپ بھی اتنی ہی دیر کرتا رہے جب اس طرح سے عمل ہو جاوے تو دیوی خوش ہو کر درشن دے گی اور ایک امرت وسائے گی جس کو عامل پی کر انند ہو جائے گا۔ جس کا اثر یہ ہوگا کہ وہ کبھی نہ مرے گا اور اگر عامل چاہے تو دوسروں کو بھی موت کے منہ سے بچا سکتا ہے۔ مگر اس کے حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ عامل پارسا پرہیزگار اور نیک خیالات کے جاننے والا ہو ورنہ یہ ہر ایک کے لیے حاصل کرنا بہت مشکل امر ہے۔

بھنڈار میں کمی نہ ہو

منتر: ادم ہرنیگ شرینگ کلینگ ایشور دھیا تنگدان پورنائی نمہ

۲۔ منتر: ادم ہرنیگ شرینگ کلینگ ہرنیگ کل کرو۔

سواستی جنے وجے اپرتم چیوے ادم رکھیہ سدھ نیک کروسوابا۔

سادھن ودھی:

پہلے نمبر والے منتر کا جپ کیا جاوے اور برابر تین ماہ تک کرنے پھر نمبر۲ کو آٹھ دفعہ کرے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھنڈار میں رکھ دے اس سے کیا ہوگا لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے بیٹھے۔ تو نہا دھو کر پاک وصاف ہو کر اور نیک خیالات کو لیے ہوئے بیٹھے اور ساتھ ہی دوران عمل میں کسی روز بھی ناغہ نہ کرے کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی۔ اور بھنڈار ترقی پر ہوتا جائے گا۔ اگر ناغہ ہو گیا تو منتر نئے سرے سے دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس لیے ہر وقت کا خیال رکھ جب وقت ہر نوبہ پڑھا جائے۔

اناج ختم نہ ہو

منتر: اوم اہنی کملائے کمل واسی ستھل شلیا وبڈ جسوفش نھاس سوہاوارس دستا نگ نیا بھوروہنگ ہنیر پلیا برگ پدھبو بابا بردی بابردی کرجانیولی بھبوہ ید ہر ریتر چکرنکھی نارسنگھ بھیجے سواہا۔

سادھن ودھی:

پہلے پہل اس کا منتر ۱۰۸ دفعہ جپ کرو بعد میں نیک خیالات کو من میں رکھتے ہوئے کسی کاغذ پر اس منتر کو لکھو وہ کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہے۔ جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیا جائے وہی اناج بڑھے گا۔ جس سے آپ آنند کریں گے۔

ا۔ منتر: ادم مسوا ناری پرکھ ان راکھو ٹھام کٹھار ٹھبڈار کی تالا کنجی کھول دوان دور جک دو چون دوان ناجوں دی پوران کرو جوگ دے دن میل سوہانی آگے میل

سادھن ودھی:

اس منتر کا ہر روز ایک ہزار جپ کرو اور تواتر ستائیں دن تک جپ کرتے رہو اور پھر جب آخری دن رہ جائے تو اس منتر کو صاف خوشخط ایک پتھر پر لکھ دو اور پھر جس اناج میں رکھو گے وہی ترقی میں ہوگا۔ بشرطیکہ عامل اپنے دل میں برے خیالات کو جگہ نہ دے اور نہ کسی کا برا چاہے۔

محبت کرنے کے لیے منتر موہنی منتر

اگر کسی محبت میں قابو کرنا ہو تو اس منتر کا جاپ کرو اور جاپ کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہیے۔ یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر زعفران کا ٹیکہ لگائے پھر ست دن تک اس منتر کا جپ ۵ ہزار بار کرے اور جس عورت میں جس طریق پر رہتے ہیں اگر اس طریقہ پر رہے تو کھیر کھاتا رہے اور محبت کا سکھ پراپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے:۔ منتر ادنگ ہر [illegible] نمو

تلک کے ذریعے عزت بڑھانا

اتوار کے دن مندرجہ ذیل عمل کرے لیکن اس اتوار کو اماوس ہو۔ الوکی چونچ نا گیہ کوروچن اور سفید آک کی جڑ کو اکٹھا کر کے ان کو باریک پیسے۔ یعنی ان کو اتنا پیسے کہ باریک کر دیا جائے کہ اس کا تلک لگ سکے۔

جب اچھی طرح سے پیسا جا سکے تو ماتھے پر اس کا تلک لگائے۔ جس کے پاس جائے۔ عزت کرے گا۔ اور بڑی خوش دلی اور نرمی سے پیش آوے گا۔ اس منتر کے پڑھنے سے جس پر پھونک مارو گے۔ وہ تابع ہو کر رہے گا۔ اس طرح کہ منگل کے روز سات بار مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے اور پھر جس کو تابع کرنا ہو پھونک مار دے فوراً تابع ہوگا لیکن یہ منتر کسی برے خیالات کے لیے نہ کیا جاوے نہیں تو اثر نہ رہے گا۔

منتر: کالا کلو چونسٹھ بیر میرا کلو بھاگا تیر جہاں بھیجوں وہاں کو جانے ماس مچھے کو چھوں نہ جائے۔ اپنا مار آپ ہی کھائے چلت ماروں الٹ سونسٹھ ماروں مار مار کلوا تیری آس چار جو لکھا دیا نہ جائے ماروں واہی کی چھاتی اتنا کام میرا نہ کرے تو اپنی ماں کا دودھ پیا حرام۔

مندرجہ ذیل منتر محبت کے لیے اکسیر ہے

پورنماشی کی آدھی رات کو عامل کو چاہیے کہ کسی جنگل میں چلا جائے اور وہاں سے آک کا پودا ڈھونڈے جب پودا مل جائے تو اس کی ٹہنی چاقو سے کاٹ لے اور ہر روز متواتر صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر مندرجہ ذیل منتر کو کسی تنہا جگہ میں پڑھے اور اس کا جپ تقریباً ایک ہزار کرے اسی طرح یہ عمل تقریباً ایک ہفتہ کرے مگر درمیان عمل یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کسی سے کوئی بات نہ کی جائے اور نہ دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا جائے اور نہ ہی ایک ہفتہ تک عورت سے بھوگ کرے مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ایک ہفتہ گزر جائے تو اس لکڑی کو باریک پیس لیا جائے اور اسے احتیاط سے رکھ لیں اور جب کبھی ضرورت ہو یعنی کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو پہلی بتائی گئی چیز کو ایک چٹکی بھر کر مٹھائی میں

مطلوب کو کھلا دی جائے تو تمام عمر آپ کا فرمانبردار بن جائے گا۔ لیکن یاد رہے کہ یہ منتر کسی برے ارادہ سے نہ کیا جائے اور نہ اس نیت سے یہ منتر کبھی سدھ ہو سکتا ہے ہاں اگر ضرورت پڑے کہ کہیں میاں بیوی میں تکرار ہو جائے اور ان میں محبت کرانا ہو تو یہ عمل کیا جاوے۔

منتر: اوم اوم اوم ہری ہری ہری ہری ہری ہری ای ای ای سواہا

دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ

اتوار یا منگل کے دن کھٹو کا سر لائیں اور اسے باریک پیس کر دشمن کی پیشانی پر اس کو ڈال دیں۔ اسی وقت اس کا دل اچاٹ ہو جاویگا اور گھبرا جاوے گا۔

دشمن کو پاگل بنانے کا منتر

اتوار کے دن کوے کے سیدھے بازو کے پر اکھاڑ اور لیڈر کی دم اکھاڑ کر دونوں کو لیڈر گوگل کی دھونی دیویں پھر انہیں دشمن کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں۔ جب دشمن اس چارپائی پر لیٹے گا تو دیوانہ اور پاگل ہو جاوے گا۔

دیگر: اتوار یا منگل کے روز کھٹو والا درخت لیموں کی لکڑی بلی کا ناخن چاول کی مرکب کی ہڈی پیسے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کر کے پھر انہیں دھتورے کے عرق میں پیسیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے اور اس کے بعد اس کا پوڈر بنا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں اس وقت اسے وحشت ہو جائے گی دیگر اتوار یا منگل کے روز کھٹو کے پر پر منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھے اور پھر اس دشمن کے گھر میں ڈال دیا جائے اس وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا منتر حسب ذیل ہے۔

منتر: پردیش اموکے کرہ پشیان کل سواہا

بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ کرنا

اتوار یا منگل کے روز کھٹو اور کالے کوے کے سیدھے پر اکھاڑ اور دونوں کو ایک ساتھ اکٹھا کر کے آگ میں جلانا شروع کر دیں جو خاک اس سے بنے اس پر مندرجہ ذیل ۱۰۸ دفعہ پڑھیں پھر یہ

راکھ احتیاط کے ساتھ رکھ لیں۔ جس وقت یہ خاک ایک چٹکی بھر کر جس کے سر پر ڈالی جائے گی۔ اسی وقت وہ دیوانہ ہوجائے گا۔ منتر یہ ہے۔

منتر: ادم نمو یر دی پتی یا امو کن اچاٹ لو چاٹ لا بھٹ سوابا

دشمن کا پیشاب بند کرنے کا طریقہ

کسی اتوار کے دن چھچھوندر کا شکار کرو اور اس کی کھال اتارو پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اسے کسی اونچی جگہ پر ٹانگ دیا جائے تو دشمن کا پیشاب بند ہوجائے گا اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال لیا جائے تو دشمن کو پیشاب آنا شروع ہوجائے گا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سوموار یا منگل کے روز مرگھٹ کی راکھ لاؤ اور اس لکڑی کا کوئلہ جو اسی دن بنایا گیا ہو مندرجہ ذیل منتر کو پڑھیں۔ دشمن بیمار ہوجائے گا۔ منتر مندرجہ ذیل ہے۔

منتر: اموکرے بن بن سوابا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ

کسی سنیچر یا اتوار کے دن دشمن کے پاؤں کا جوتا لائیں بشرطیکہ جوتا الٹا پڑا ہو۔ اب اس جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہوجائے گا۔ اور بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

✪ ✪ ✪

باب دوم

بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا

بھوت دیکھنے کا طریقہ

اوم کنکشے نمہ

گیدڑ کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک پیس کر اس کا سرمہ بناؤ۔

ترکیب: اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتوں کا درشن ہو جاوے گا اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ ملے گا۔ اسے آنکھوں سے لگانے سے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا یہ دونوں کو حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے اور وہ اوپر درج ہے۔

دوران عمل، عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت رہنا لازمی ہے۔ اول ایک چکیولویت عورت کے بالوں کا بنا کر پہنے۔ بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو یعنی جس وقت کوئی اچھی سی عورت مرے تو اس کے بالوں کا گیسو پویت بنا کر پہنے اور ساتھ ہی اس کے جسم کی راکھ کو اپنے جسم پر ملے اور تمام سر منڈا کر چکیویت اور جسم پر راکھ مل کر ننگا رہے اور ایک پونچھ بھی پہننی ضروری ہے جب ایسی حالت بنالیوے تو بعد ازاں ضروری ہے۔ کہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتا ہو ہون کرے۔

منتر: اوم سنکو چائے سواہا۔

جب اس منتر کا جاپ ایک سو آٹھ دفعہ پورا کر کے ہون کر لیوے گا تو وہ تیج دان ہو جائے گا یعنی اس کی طاقت بڑھ جائے گی اور تمام لوگوں میں سے کسی کو بھی طاقت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے اوپر کسی قسم کی کوئی بات نہ کرے گا۔

لکشمی منتر

منتر: اوم شیریں لہریں نکلیں مہا لکشمی منترے۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھے۔ تو رفع حاجات سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ زرد رنگ کے کپڑے پہنے۔ اب پیپل کے پتے تقریباً ایک لاکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جاوے اور ان پیپل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر منتر لکھ کر بہادے۔ مندرجہ بالا تحریر پانی میں بہاتا جائے جب اس سے تمام پتے منتر لکھ کر بہادے گا تو اس وقت دیوی سدھ ہو گی اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت مل جائے گی۔ اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے دیوی فوراً حاضر ہو گی۔ اس طرح عامل کو بہت آرام ملے گا اور زندگی آرام سے گزرے گی۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریق

منتر: ہریں شریں کلیں اَں لکشمی سواہا۔

ترکیب: جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہو اس کو تہہ کر کے مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔ اگر اس کا وزن کم معلوم ہو تو جان لو کہ وہ چیز ضروری مہنگی ہو گی برخلاف اس کے اگر وہ چیز بھاری دکھائی دیوے تو لازمی امر ہو گا کہ وہ چیز سستی ہو گی۔ یہ منتر بیوپاریوں کے حق میں بہت مفید ہے۔ کیونکہ وہ اس کے مطابق اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے

مالدار ہو سکتے ہیں۔

خواب سدھ کرنے کا منتر:

منتر: اوم شرین برین کلین اکٹ چا سنڈے سوپنے کھنے کھنے شبھ اشھنگ اوم پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا جپ ہر روز باقاعدہ ۱۰۸ دفعہ کرنا لازمی ہے جب اس طرح جپ کرتے کرتے اکیس روز گزر جاویں تو آپ کو خواب کا اصلی مطلب معلوم ہو جائے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

منتر: اوم ست نام آویش گرو کو اوم چھلا تارا ایشور تارا جہاں ہنومان مارا ہنکارا کالی بھرون کالی رات کالی کیل جا صل رات کالو کلو آدمی چتو ہوت چت کراشت ماڑیل ہو۔ ہمو منت اوپر حال آدسوا گھڑی میں آجاؤ۔ کسی کی کھاٹ روٹی لاؤ سیدھی لاؤ سوتی کو جگاؤ۔ بیٹھی کو اٹھاؤ۔ چلتی کو بلا لاؤ۔ منت ویر سہارے کام میں ڈھیل کرو گے۔ تو سد ایشور کی دہائی ماتا انجنی کی دہائی اسیدھا پاؤں پاؤں پر دھرو گے۔ تو بتیس دھار دودھ کو حرام کرو گے۔ میری بھگتی گرو کی شکتی چلو۔ منتر ایشور داچ۔

ترکیب: اس منتر کو ہر روز قبرستان میں پڑھا کرو اور اتوار کے دن سوا پاؤ کی کڑاہی کر کے بھیروں کو بھوگ لگاؤ اور منگل کے دن ہنومان کا برت رکھو اور شام کے وقت بھی بھوگ لگاؤ اور بعد ازاں آپ بھوجن کرو اور تمام دن کوئی چیز نہ کھاؤ اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان جی کا خیال رکھو اوپر لکھے ہوئے منتر کا جپ باقاعدہ کرتے رہا کرو۔ اس طرح ہنومان اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے اور جو کام تم چاہو گے۔ اسی وقت ہو کر رہیں گے۔

گنیش جی سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: اوم ہرین کلیں بلوں دیر در گنیشے وہ وہ اونوشک مم دش مانے اوم ہرین پھٹ سواہا۔

صبح سویرے بستر سے اٹھو اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا وچار اپنے من میں قائم رکھو۔ جپ کرتے وقت انجنی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا تلک اپنے ماتھے پر لگاؤ اور پھر گنیش جی کی طرف اپنے خیال کو رکھو جب اپنا دھیان پکا ہو جائے تو اس وقت اس منتر کا ۱۲ ہزار جپ کرو۔ پھر تمہیں ظاہر ہو کر درشن دیویں گے اور اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اشنان کرائے اور ۱۰۸ ہوتی دے اور اس کے بعد ایک مالا کا جپ اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے اور جب گنیش جی درشن دیویں تو اس وقت عامل کو لازم ہوگا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے مانگ لے اس وقت فوراً موجود ہوں گے اور ہر بات منظور ہوگی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کار مکھے دواچرے اہم ہوں چھنکے جے جے سواہا۔

ترکیب: پہلے اس منتر کو ۱۰۸ دفعہ جپ کرو اور بعد جپ کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ وٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر بھوگ لگائے اسی طرح سے متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور درشن دے گی اور کھانا کھالے گی تم چاہو تو وہ ہر روز تمہارے پاس آکر کھانا کھائے اور ماضی حال اور مستقبل تینوں زمانوں میں جو بات ہونے والی ہوگی بتا دیا کرے گی۔ یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکتی ہے باوجود اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ یعنی جس چیز کی ضرورت ہو۔ فوراً لا کر دیتی ہے۔ جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ اس پر قابو پا سکتا ہے۔

مرگی کا انوکھا علاج

منتر: اور اندر رکھیہ بر یم رکھیہ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات دفعہ منڈرا دو۔ اور اب یہ منڈرا ہوا۔

تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح سے مالش کرو۔ جھٹ مرگی دور ہو جائے گی تا عمر مرگی پاس آنے کی جرأت نہ کرے گی۔

رکت کما دیوی کا منتر

منتر: اوم برین رکت کھلے مہا دیوی مرتنک ستھاپے جنا چالیہ میرو تان کیما نیلے دست ہوں ہوں۔

ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا جپ کرو اور یہ جپ باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی ہیں۔

ہنومان کو سدھ کرنے کا طریق

منتر: اوم جیوتی سروپ میرا رام سول کہیں ہنومان کرا بھرو ماتا انجنی پول کا پوت مہا دشنو گردر چیت کونز درگا پاٹھ گنگا گیتا گا تیری بجلی کر سنکاد ک پوجا سورج منتر۔

گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت گوگل گولا ایک عدد کا سکی بڑی ۲۱ عدد دوب کا پورا عدد ستیلا پیسے بھر ہنومان کے ساتھ نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جائے وہ تیل آجائے اس طرح ہنومان درشن دیتا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا ہنومان درشن دے۔ جس جگہ پر تیل لگاؤ گے اس نام کی قسم والی ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح کی جاتی ہے۔ حسب حیثیت روٹ لنگوٹ بجیا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کرو۔ دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہو گی۔ اس کے مطابق دے گا۔ یہ بہت طاقتور ہے۔ مشکل سے مشکل کام چند منٹوں میں کروا سکتے ہو۔

ہنومان کو ظاہر دیکھنے کا منتر

منتر: اوم نمو ہنومنت دیر کمپ دھر تیج شریر مار مار ہنومنت دیر ہاتھی سندھ تج چڑ ہا ہاتھی چڑھے

تو ہنومنت کھلتا جو آوے مار کرتا جو پھر آوے وہ پڑتا آدمی سکتی کا تلک کرو تمیں تھیوں نیوں دش کروں دیش ہنومنت تیرا روپ کھنڈ گوگل راکھ دھوپ آسن بندھن کروں درکھ دشٹی باندھ دے موہنی میرا دیری تیری ھیکھ بھیجا پھوڑا پھوڑا کلیجہ دیکھ ابنٹ نسار پلنٹ مار کھور مار گھمنٹ بار بنگ تا پچھاڑ مار مار مار دیگ مار مار مار مارے تو ماتا انجنی کے پتر پاؤں دھرے سواہا۔

ترکیب: پہلے ہنومان کی ایک مورتی لو۔ اوپر لکھے ہوئے منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو۔ پھر اس کے آگے سوا سیر کا روٹ دھرو۔ بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سٹ لے کر ہنومان کو پہناؤ اور اکیس پان بیڑا بھی آگے رکھو اس کے بعد پھر ۱۰۸ دفعہ منتر کا جپ کرو جپ کر چکنے کے بعد ناریل سے دو ٹکڑے چڑھ کر اپنی جگہ پر آ جاؤ اور یہ جپ اکیس دن کرو ساتھ ہی منگلوار کا برت رکھو اور ہنومان کی پوجا کسی پوتر جگہ یا نیم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کرو۔ جب اکیسواں دن ہو تو اس وقت آزو تیر تمہ کا جل تھی گڑ اور تلوں کو ملا کر ایک لڈو بناؤ اور پانچ اناج خیرات کرو اس سے ہنومان خوش ہو کر درشن دیں گے اور ہر خواہش کو پورا کریں گے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر

منتر: اونگ ہوں ہوں کر دانگ میں گار سکھ سنکھی ردی داڑ درنا دوار جھنکاں بتیس کروڑ دیوتا کرنت سنتی نہیں بھودیو نہیں لوگ ستی ہاتھ گنتار گنی ملی موہ کی السی پہنچ منج کنب پاتاں دھرو دھر مار تر سنگھ دیوتا نرسنگھ ونہاں کا یا روکا لکھیا کی کوٹ آگیا اوم ہرین ہرین کلین ہوں ہوں جھوں جھوں پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو اپنی جوتی کے نیچے تلے پر رکھو اور دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے اس مورتی پر دشمن کا نام لے کر اس پر جوتیاں مارو اور یہ عمل لازمی ہوگا کہ جہاں دشمن موجود ہوگا۔ اس کے سر پر جوتیاں پڑتی ہوں گی۔ اور جب تک یہ عمل جاری رکھو

گے تب تک دشمن کے سر پر بھی جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ اس کو کون جوتیاں لگا رہا ہے۔ حالانکہ آپ کسی دور مقام پر بیٹھے ہوں گے۔

طلسماتی دھوپ تیار کرنا

منتر: اوم شری کھنڈ کلا من شری رسی کا بان منو نار سنگھ ہنکاریاں کہاں گئی وار کری چھوہارا جا نکل تری پوجائے ہمارا منتر سدھ کردے شبد سانچا پنڈ کا نچا چلو منتر ایشور واح

نرسنگھ کی ایک مورتی بناؤ اور اس کی پوجا کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوبان کا دھوک دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو اور اس طرح سے جپ ۲۱ دن کرو اب اس دھوپ کو جس جگہ پر لگاؤ گے۔ یعنی جس عضو پر لگاؤ گے وہ مصیبت میں پڑ جائے گا حتیٰ کہ جس چیز یا جس جگہ پر لگایا جائے وہ اس جگہ کو کھا جاوے گا۔

ہنومان کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا

منتر: اوم ہنو مانا بونار گنجانا گھورنا تلسی جاپ جیتا سوا سیر کا روٹ پہلی جیتو رسوا سات سیر پانی کا پیڑا سات کویں دوڑ جاور تکتی سنکھنی بھوت پریت دیودانو کو پکڑو اور باندھ کر لاؤ نہ لاؤ گے تو ماتا کا دودھ حرام کرو گے شبد واسانچا۔

ترکیب: منگل کو ہنومان جی کا برت رکھو ایک روٹ پانی کا پیڑا اور جنیو چڑھا کر دھوپ وغیرہ سے اس کی پوجا کرو۔ اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرو۔ یہ عمل اس طرح تین منگل وار متواتر کرو اس طرح کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس میں کردے گا اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو کام ہو اس سے کرا لو گے اور وہ تمہارا حکم بجا لانے میں کوتاہی یا انکار کریں تو فوراً ہنومان کو یاد کر کے سزا دو۔

ہنومان جی کا منتر

منتر: اوم نمو آدیش گرو گا اوم رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ بجوں پوں بند توی سوہنگ

سوہنگ سوہنگ سوہنگ سوائیں چلنتہ چلنتہ چلنتہ چلنتہ چلنتہ چلنتہ چٹ پٹ پاتالی سواہا
پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ کوونت ماتھا چلی دیہ۔ کلاکتہ:

ترکیب: اس منتر کا جپ کرتے وقت گوگل تیل سندھور اور لنگوٹ کو آگے رکھتے ہوئے یہ پرار تھنا کرو۔ پوجا اپنی کیجئے۔ جہاں چلاؤں ہتاں چلو کائنٹ امیر دھوتی گر جنت آومیگھ ہزار ہزار من کی شیلا برساتی چلو نگر یودھا مارتے چلو۔ درخت اکھاڑتے چلو۔ دشمن کو پامال کرتے چلو مشکل بھوت دانوں پکڑتے چلو شبہ سانچا پنڈ کا نچا چلو۔ منتر ایشور دواج واچار سوچا برہم چاو شنو سواچار۔

جب اتنی پرارتھنا ہو جائے تو اس کے بعد وہی منتر مندرجہ بالا نمبر ا کا منتر والا جپ کرو اور جپ اتنا کرنا لازمی ہوگا۔ جتنا کہ پرارتھنا سے پہلے کیا جا چکا ہو۔ اس جپ کو تقریباً پچاس ہزار دفعہ کرو۔ اس سے ہنومان سدھ ہو نگے اور بموجب حکم آپ کے عمل کریں گے۔

بھید معلوم کرنے کا منتر

منتر: اوم ہرین ایں کلین کلوں اوم سنوکرن آگینو گرن پشا چکامن گاوت اناگت درتمان ارتان کمپتے درکرتے درکرتے کتھے کتھے تھیہ مدزاداناں کچھا کچھ سنگ دودو واگ دیوی سواہا۔

ترکیب: ایک طرف اپنا من رکھتے ہوئے جپ کرو اور ساتھ ہی ہون بھی کرنا چاہیے۔ جب اس منتر کا جپ ایک لاکھ پورا کرو گے تو اسی وقت منتر سدھ ہو جائے گا۔ دیوی ہر ایک بھید کو خوش ہو کر تم پر واضح کردے گی اور آپ کو ہر آنے والی بات کا پتہ بتا دیا کرے گی۔

کالی دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کالی کالی مہا کالی شد بھیرو نس چھ سے منوا بن سروے مانے باجے تالی برہما کی بیٹی اندر کی سالی [illegible] جنیھی کو اٹھا ومیرا دیری

تیری بھیکھ سندری سواہا سدھ آئی مدھ آئی جگہ آئی دمی سدمی سیان سال آٹھ سال چلے نہیں تو برہما دشتو کی آتی۔

ترکیب: گوگل گھی چاول، گڑ اور تلوں کی آپس میں ملا کران کی ۴ ہزار ۱۲۱ گولیاں بناؤ ایک سو گولی لے کر ماتا کے آگے ۲۱ دن تک ہون کرو اگر یہ کام کسی اچھی جگہ پر ہوگا تو کالی ماتا ضرور سدھ ہو جائے گی اور عامل کی خواہش کے مطابق پھل دے گی اور دوران ہون میں ضروری ہے کہ ہر ایک گولی پر ایک دفعہ منتر پڑھیں یہ نہ کرنا کہ ایک سو گولی کا ہون اکٹھا کر دیا بلکہ جتنی دفعہ بھی ہون کرو۔ اتنی دفعہ منتر کا جپ کرتے جائیں یہ کالی ماتا بڑی طاقتور ہے اگر یہ سدھ ہو جائے تو عامل کو کسی کی پرواہ نہیں رہتی۔

گنیش جی کا منتر

منتر: شری گپتی گپتی دے مسان جے پھل بانگو دیویں پھل آن سر سدھ ہو من کی چھپا آن دے پورچل کو بان ہنومنت جتی شری گورکھ نام کے لے آؤ اوم نمو کر بجسنبو ہنگ سواہا۔

ترکیب: عامل کو لازم ہے کہ پوجا کرنے سے پہلے ۱۰۸ لڈو اور اتنے ہی کھیر کے پھول مہیا کرے اور سدھو سال جتنی کو عمل کرے تو ان میں ایک ایک لڈو اور ایک انجیر کا پھول چڑھانا ہے اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرے جب جپ ختم ہوگا تو گنیش جی درشن دیں گے اور دل کی مراد پوری کریں گے۔

گنیش کو سدھ کرنا

منتر: اوم نمو منت مکھائے لمبودرائے اور چنٹ مہاتمغے کرانگ کرینگ ہرانگ ۔بے سبے رد چشٹ سواہا۔

ایک نیم کی لکڑی لو اس کی ایک انگلی بھر کے برابر گنیش جی کی مورتی بناؤ اس کی پوجا دھوپ سے کرو۔ پھر اس مورتی کے ساتھ بیٹھ جاؤ۔ اور کہ تک کی کرشن پکھ کی اشٹمی سے کرا ادش [illegible] روز متواتر پانچ ہزار جپ [illegible] کرو جب اس طرح عمل

ہو جاوے اور آخری دن رہ جائے تو اوپر لکھے ہوئے منتر کے ذریعہ پانچ میووں کے چندن اور کافور کی اگنی جلاؤ اور پانچ منتر سے ہون کرو۔ بس تمہارا منتر سدھ ہے اور گنیش جی قابو میں ہو جائے گا اور جو چیز آپ مانگیں گے وہی لا کر دیں گے۔ اور کسی قسم کی حیل حجت نہ کریں گے۔

منتر: اوم مم کرینگ سادھیہ اوم شرینگ برنیگ او ماست گنیشائے تیج دفعئے امرت کپولائے مم ہنو گھست لاوذ زرائے روی تپیائے پار ماسائے کے ایہی ایہی مم منود انچھت پوریہ لکھی دیوی دیہی نرتیہ نرپتہ دھارنگ نرخاسدھے سردنرم بینگ کر کرو شری تپنا مستی گنیشانے سواہا۔

شری گنیش جی کا منتر

منتر: اوم کن روحی پتی کرنادھی پتی کنادھی پتی دے سان جو میں مانگتے آن پنج لڈ سہ سندھور کھر آس انند دیوانند دبتی بھان پھنٹ باکیں برسیاوے تو آک پھولے باتھی جیوتر من رہے متواباں ساتھ کری جاؤ تو بیٹھی کرے منتول ہے صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی پوجا صرف اکیس دن تک کی جاتی ہے اور جب ۲۱ دن پورے ہوتے ہیں تو گنیش درشن دے کر پرسن کریں گے اور دھی سدھی دے کر کرتے ہیں اس اسہال پر عمل کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ سادھوؤں کی سیوا کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش بہت خوش ہوں گے جو چیز مانگو گے دیں گے۔

چوبیں سدھیوں کا حال

انیما: جس آدمی کو یہ رسدھی حاصل ہو جاوے۔ اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔

یگھیا: اس سدھی کو اپنے جسم کو جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر اڑ سکتے ہیں اور ہر ایک کام بخوبی ہو سکتا ہے۔

مہما: جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی اپنی مرضی سے اپنے جسم کو گھٹا بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو۔ وہ پوری ہو جاتی ہے اگر یہ خواہش ہو کہ زمین پر بیٹھے چاند کو ہاتھ لگا دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے۔

اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ یا تکلیف نہیں ہوتی۔

دشتو: اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور جنوں پر قابوں پا سکتا ہے۔

ایشتو: بھوتک پدارتھوں اور ان کی بنا کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔

منوجا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے اور اپنے دل کی خواہش پوری کر سکتا ہے۔

ھتومکت: اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے۔

اتورگنی: اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی اور سردی بالکل اثر نہیں کرتی۔

پرکایا پردیش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو مردے میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے یعنی اپنی روح کو دوسرے جسم میں ڈال سکتا ہے۔

سوریہ وشتو: اس سدھی سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے کام لے سکتا ہے۔

جل وشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پا لیتا ہے اگر وہ آٹھوں پہر اس میں رہے تو بالکل نہیں ڈوبتا۔

دوردرشٹی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔

دورشرونی: اس کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی عام لوگ نہیں سن سکتے۔

کامبگ مودنا: اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس کسی خواہش کا اظہار کرے۔ وہ پوری ہو۔

اپرتال گئی: اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں۔

دیوتا۔ سردپ سدھی: اس کے حاصل ہونے پر عامل بتیس کروڑ دیوتاؤں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

سیلی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں پھر آوے۔

ہرنا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل کسی سے ہار نہیں سکتا۔ خواہ مقابلہ کتنا ہی سخت کیوں نہ ہو۔

ترکلا: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی دشبہ: اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ کسی بھی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ وہ آگ میں ہاتھ ڈال دے۔

شید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے جو بات دل سے کہے سچ ہو جاتی ہے جھوٹ نہیں ہو سکتی کہ چوبیس سدھیاں گورد گورکھ ناتھ جی نے کہی تھیں۔ ان سدھیوں کے حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ تمام نشہ والی چیزوں کو ترک کر دے۔ گوشت سے قطعی پرہیز کرے اور کوئی فکر نہ کرے۔ وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کے حاصل کرنے میں ضروری شرط یہ ہے کہ عامل کوئی فکر اپنے دل میں نہ رکھے۔

ان پورن بیج منتر

منتر: ان پورنی ان پورنے اندر پورتے پانی ودھی سدھی گنیش پورے تدھی پرا بھوائی ایشوری بھنڈار بھر مبشیوری ستیل سنتوش کی ڈمی تین لوک لوئی آؤ سدھو جیونی سب کوئی ستیا ماتا کی سوئی۔ جنم نہ نکالی رسوائی چلا منتر مہا منتر ادم کمر ٹھمپکٹ سواہا اوم اجیہا جیتا آکے سواہا اوم بسری ہیوسوں سکے سواہا۔

منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ہر ایک گھر سے اناج اٹھا کر اس کو الٹی چکی میں پیسو۔ پیسنے کے بعد اس کا ایک روٹ بنا کر ہنومان کی پوجا کرو اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو اس طرح سے متواتر چھ منگل ایسا کرو اور بعد ازاں ایسا کرنے کے ساتویں منگل کو یہ طریقہ کرو کہ سوا دس انگلی کی مورتی بنا کر اس کی پوجا کرو زاں بعد اس کو بھنڈار میں رکھو تو بھنڈار اتنا بڑھ جائے گا کہ اس کو کھانے کے لیے سو آدمی بھی آ جائے تو یہ بھنڈار ختم نہ ہوگا۔

سفید آک لانے کا منتر

منتر: سینگ نوزنگ گھنے برہیما میگ۔ توانگ ورکھ کیستیا تین توانگ کھان پشامی مجم کاریہ کرد بھو۔

۲۔ کھد پر سینچ رکھیں کھیسنا لغزی پاٹھ کا ارم۔ ارم اشٹو منتر ست درانگ جیوا شیو نیارک مدھریت ادم شویت درکھ مانسی سواہا۔

ترکیب: دیوالی کے روز نہا دھو کر اور پاک ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل ننگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ۔ اول حصہ کے منتر کو تین دفعہ پڑھو اور پھر خیر کی کیلی سے کھود کر اس کے بعد ادم ادم کے منتر کو ایک سو سا ٹھ دفعہ جپ کر کے سفید آک کو اکھاڑو۔ جب اکھاڑ چکو تو اس وقت شویت درکھ وغیرہ منتر تین ہزار جپ کرو اور جپ کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر میں لے آؤ۔

چنتامنی کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: مم کارینگ سادھے ادم شریں مہریں کیں ہوں انامت گنیشا لے توی منتر لائے گنج درنائے امرت کپولائے مم منو نجھت لابھ دردائے روہی سدھی چیتائے بناسائے ایہی ایہی منوانجھتن پورے پورے سکھی دیلی ترتیہ ترتیہ ترتیہ دھادھا پرچارمدھے سرد زم جیں کروگروشری چنتامنی گنیشائے سواہا۔ شنخبر بھونی گنیشائے کے کرتے دسھانتی ہیومین سید ھیر بھوتی

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر گنیش جی کی مورتی کو اپنے

آگے رکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ جاپ کرو اور اس جپ میں سے دسواں حصہ ہون کرو اگر جپ باقاعدہ تندہی سے کیا جائے۔ تو چنتامنی ضرور سدھ ہوگی۔

راجہ کو قابو میں لانا

سفید آک سرخ چندن اور گوروچن کو ملا کر راجہ کے ماتھے پر ٹیکہ لگاؤ اس سے راجہ تمہارے قابو میں ہو کر اور کسی بات پر دھیان نہیں دے گا۔ لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کرے گا اور جو بات آپ کہیں گے آ کر فوراً کرے گا۔ اگر تم کو دولت و عزت کی ضرورت ہے تو یہ بھی راجہ سے ملے گا۔ غرضیکہ راجہ آپ کی ہر طرح سے مدد کرے گا۔ مگر یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو مدنظر رکھ کر کیا جائے۔

عورت کو قابو میں لانا

سفید آک کنگم اور سرخ چندن تینوں چیزوں کو برابر وزن کے تکیہ بناؤ اور جس عورت کو قابو میں کرنا ہو اپنے ماتھے پر اس کا لیپ کرو۔ وہ عورت آپ کے قابو میں آجاوے گی بشرطیکہ لیپ ماتھے پر احتیاط اور صفائی سے کیا جائے۔

رات کے وقت عورت کو پاس بلانا

سفید آک گوروچن نتی پیلی سرخ مالتی لال جائی ہر ایک چیز کو برابر وزن میں لے کر باریک پیسو ایسا باریک پیسو کہ یہ سفوف بن جائے بعد ازاں تازہ مکھن لے کر سفوف میں حل کرو اور بعد ازاں رات کے وقت اس سفوف اور مکھن وغیرہ کو لے کر عضو پر لیپ کرو۔ اسی وقت عورت آپ کے پاس آجائے گی۔

نوٹ: مکھن بھیڑ کا ہونا چاہیے۔

راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر

منتر: اوم نمو یونی بھدر رائے انشراک اتل پل پرا کرماو کلا سا یے اوم اور دھ ننبشا سے را

پکائی ما بھے چھاتی دست درجن چھیدے چھیدے درج سمنگ جلیگ کروکروشترو مانگ کھنگ بندھے سواہا۔

ترکیب: راجہ کے سامنے کھڑا ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار دفعہ جپ کرو اور جب پیش تھی۔ تو تب اس کا منتر جپ کرتے ہوئے حاضر ہو۔ جس سے آپ کی طاقت اور دلیری بڑھ جائے گی۔ اور راجہ ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے گا۔ جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

خواب کی برائی کو دور کرنا

منتر: اوم نموآں اوم بھورو کورا دونوں بھائی نیک سواہا نیک سنو بھائی سو ہو پھل پھول نیچے پانی بچھا پھرے تو ستنا رام جی کی دا چا پھرے۔

ترکیب: جب خواب سے بیدار ہو جاؤ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات دفعہ جپ کرو تو خواب میں جو بری باتیں نظر آتی ہیں دور ہو جائیں گی نیز ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو برے خیالات تمام دن دل میں چکر لگاتے رہتے ہیں اس منتر کا جپ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ رات کو خواب کی حالت میں زور زور سے پکارنے لگ جاتے ہیں کہ جس سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے جاگ اٹھتے ہیں ان کو لازم ہے کہ اس منتر کو سوتے وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں، تاکہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ

منتر: اورم میرو پروت دائی واڈائے نیومیٹ وے گیا جھاڑا پھوں مکڑے پھل کیڑا پڑے نہیں سنونت لی آنا۔

ترکیب: اس منتر کا جپ کرتے وقت سات کنکری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو۔ ایسا کرنے سے باغ کے تمام درختوں کے پھل خراب ہو جاتے ہیں اور باغبان کا نقصان ہوتا ہے۔

پریوگ

ہدایت: اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اعلیٰ ودیا برے کام کرنے والی چوری عیاری جوا بازی پرماتما کی بھگتی سے منکر اور چغل خور کو نہ دی جائے جو اپنے ماتا پتا کے تابعدار پرماتما کے ماننے والے ہوں کیونکہ اس کے برخلاف خراب اور برے آدمیوں کو فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوگا۔ لہٰذا لازم ہے کہ ایسا کرنے سے پرہیز کرے۔ عامل خدا کی پوری پوری بھگتی اور پریم رکھنے والے ہوں جو آدمی یہ منتر نہ جانتا ہو وہ کچھ نہیں کرسکتا اور جو یہ منتر جانتے ہوں کبھی بھی بے فائدہ نہیں جاتا۔ خواہ زمین اپنی گردش کو چھوڑ دے۔ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا بند ہو جائے۔ چلتا پانی ٹھہر جائے لیکن یہ منتر عمل کے بغیر نہیں رہتا ضرور فائدہ دیتا ہے۔

جیسے کہ قاعدہ ہے کہ آگ لوگوں کو جلا دیتی ہے۔ اس طرح اس ہدایت کے جاننے والے کے دشمن تباہ ہو جاویں گے اور ان کو کسی قسم کا فکر نہ رہے گا۔ اور اس منتر کا سدھ کرنا سوائے حوصلے والے کے اور کوئی نہیں کرسکتا۔ اس کی سدھی کرنے والا دنیا میں اپنی زندگی بڑے آرام سے صبر بسر کرسکتا ہے جس چیز کی خواہش کرے وہ میسر ہو جاتی ہے عامل کو مندرجہ ذیل باتوں کا پرہیز ضروری ہے۔

۱۔ اپنے دل میں برے خیالات کو جگہ نہ دے۔

۲۔ ہر وقت صفائی رکھے۔

۳۔ جپ کرتا رہے۔

۴۔ صاف ستھرے کپڑے پہن کر منتروں کا جپ بذریعہ ہون کرے کیونکہ گندے کپڑوں کے ساتھ بھی عمل میں فرق رہ جانے کا اندیشہ رہتا ہے اور یہ بھی لازم ہے کہ عامل ہر طرح ہر وقت اپنے دل میں کسی سے نفرت نہ کرے اور ہر ایک کو ایک جیسا جانے اور کسی کو غصہ اور گالی نہ دیوے۔ غرضیکہ تمام باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ عامل کو اپنی زندگی بطور ایک پرہیزگار کے بنانی چاہیے تاکہ ہر منتر کو سدھ کرسکے۔

عامل کو لازم ہے کہ اپنی زندگی بیشک بڑے آرام سے بسر کرے اور جب کوئی آدمی اس کے پاس آکر کسی خواہش کا اظہار کرے تو اس کی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرے۔ جہاں تک ہو سکے ہر ایک کو فائدہ پہنچائے۔

پریوگ کا حال' اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنا

منتر: اوم گنیشے نمہ:

ترکیب: مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے کمہار کے گھر سے مٹی لاؤ اور اس مٹی کو لے کر گنیش جی کی پوجا کرو۔ اور مورتی کے سامنے مندرجہ بالا منتر کا جپ ایک ہزار دفعہ با قاعدہ سات دن تک کیا جاوے تو دل کو بہت تسکین اور آرام حاصل ہوتا ہے۔ اگر اس منتر کو زیادہ دفعہ کرے تو زیادہ عقلمند بن جاتا ہے۔ اس منتر کا برابر ایک ماہ تک جپ کیا جائے تو عزت حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر چھ ماہ جپ کیا جائے اور پوجا کی جائے تو دولت ملتی ہے۔ اور ہر کام ٹھیک طرح سے انجام پاتا ہے کسی قسم کی رکاوٹ وغیرہ کا اندیشہ نہیں ہے۔

عقل اور سمرنی حاصل کرنا

منتر: اوم الیس نمہ

پہلے دھوپ اور سفید پھول حاصل کرو اور بعد ازاں گنیش جی کی مورتی کو لے کر مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے اس کی پوجا کرو۔ خوشبودار چیزوں سے گنیش جی کی جگہ خوشبودار بناؤ اور کھانا صاف ستھرا کر کے کھاؤ اور بعد ازاں اس منتر کا جپ شروع کرو۔ اور ایک جپ ایک ہفتہ تک کرو۔ اس کے بعد متواتر عمل کرنے سے تمہاری عقل اور سمرنی بڑھ جائے گی اور ساتھ یہ یادداشت بھی ٹھیک ہوگی اور عامل کوئی بات نہ بھولے گا۔ اگر جپ زیادہ کیا جاوے گا تو عامل کی عزت بہت بڑھ جائے گی اور اس کی تمام عمر آسانی سے گزرے گی۔

عورت کو پاس بلانا

منتر: اوم کھیون ہریں ہریں ابیرا نگ سواہا۔

ترکیب: مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش رکھتے ہوں اس کا خیال دل میں رکھ کر جپ کرو اور دس ہزار جپ کر چکو اس وقت عورت اکیلی آپ کے پاس پہنچے گی اور آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گی۔

لیکن خیال رہے کہ یہ جپ کسی سنسان جگہ پر کیا جائے سنسان جگہ پر جپ کرنے کا مطلب کوئی نہیں جانتا۔ اگر یہ جپ جگہ کسی پر ہجوم پر کیا جائے تو ہاں پر کئی عورتیں آتی ہیں۔ لیکن اس سے آپ کے دل تسلی ہونا ناممکن ہے اس لیے لازم ہے کہ اس منتر کی سدھی کے لیے سنسان جگہ کا انتخاب کیا جائے۔

دور اندیشی حاصل کرنا

منتر: اوم ہریں اوم ہوں ہوں ہوں اوم

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پہلے ہون کر کے جپ شروع کرو۔ اس طرح ہر روز جپ کرتے رہو جب تین لاکھ پورا ہو جائے تو اس وقت عامل گناہوں سے بچ کر اتنا طاقت ور ہو جائے گا کہ آسمان پر اڑ سکتا ہے۔

آسمان پر سیر کرنے کا طریق

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اس منتر کا جپ شروع کرو اور جپ کے ساتھ ہی ہون بھی کرتے چلو۔ جب اس طرح دس لاکھ منتر کا جپ ہو جاوے گا۔ اس وقت تمہارے جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ کہ آپ آسمان پر اڑنے کے قابل ہو جائیں گے اور ساتھ ہی آپ کے دکھ اور گناہ وغیرہ سب ناش ہو جاویں گے۔

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

منتر: اوم ہریں رکمنا نگ اوہنگ. بھج کلی ٹی سواہا۔

ترکیب: اس منتر سے دیوی کی پوجا کرنی چاہیے اور تقریباً ایک لاکھ جپ کرو۔ جپ کرنے سے آپ میں ایسی طاقت پیدا ہوگی کہ تم ہزار جوانوں کو شکست دے سکو گے اور دشمن کی فوج کو مارنے کا طریقہ بھی عجیب ہے جو سوائے عاقل کے کسی کو معلوم نہیں جو جپ کرے گا وہ اس طریقہ کو سمجھ سکے گا۔

کپالتی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم ہروں ہروں کالی کالی کرانی ہرواں کھیاں کھیں کھول پھٹ۔

ترکیب: جب مندرجہ بالا منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کرو قبرستان میں جا کر کرنی چاہیے۔ جپ اس طرح سے سات دن عمل کر دو گے۔ تو کپالتی سدھ ہو جاوے گی اور پھر حسب خواہش جتنی دولت انگنا مانگنا چاہو مانگ سکتے ہو لیکن یہ ضروری ہے کہ جو دولت کپالتی سے حاصل کرو اس کو کہیں پروان کر دیا جس طرح سے ہو خرچ کر ڈالو۔ کیونکہ اگر تم نے اس کو اپنے پاس رکھا تو یہ تم کو بہت زیادہ نقصان دے گی۔

چور کو اقبال کرانے کا طریقہ

منتر: اوم بھینے کالی سواہا کپالتی سواہا اوم ہوں ہر ہں اکھیں چینگ ایلھی بندھنی ٹھ ٹھ

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ہر روز اس کا جپ کرو اور دس ہزار تک کرو۔ جب جپ کر چکو تو اس منتر کی سدھی ہو جاویگی جس سے کہ چور کو اقبال کرایا جائے گا اقبال کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی مٹی لے کر مندرجہ بالا منتر سے اس مٹی کو مندارا جاتا ہے بعد ازاں چور کے آگے ڈالی جاتی ہے مگر احتیاط کرنی چاہیے کہ ہر بار منتر پڑھ کر سات دفعہ چور کے آگے مٹی کو ڈالا جائے۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک ایسی حرکت ظاہر ہوگی۔ جس سے وہ اقبالِ جرم کر لے گا۔

شیر سنگھا اور نڈر آدمیوں سے نڈر رہونا

منتر: اوم ہریں کھا نکھیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں کھیہ یادم کریں کھیں کھول کھینگ کھیں کھیں کھ۔

طلوع آفتاب کے وقت مندر میں جاؤ اور وہاں پر جا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ اور مندرجہ بالا جیپ شروع کرو۔ جب اس منتر کا دس ہزار جیپ کر چکو تو منتر کی سدھی ہو جائے گی اور آدمیوں میں بلاؤں وغیرہ سے آپ قطعی بے خوف ہو جائیں گے اور آپ اپنا کام بغیر کسی خطرہ کے کر لیا کریں گے جس سے آپ اپنی زندگی اعلیٰ پیمانے پر گزار سکیں گے۔

خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا

منتر: اوم ہریں لپلپے منے اوم اوم اوم سواہا سواہا

ترکیب: سورج نکلنے سے پہلے اپنے بستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو جاؤ بعد میں ایک مجرہ سا ہون چاول اور گھی ملا کر کرو۔ اور ہون کرتے وقت اپنے دل میں مندرجہ بالا منتر کا جیپ کرو اور اپنے دل کو ہر طرح کے برے خیالات سے بچائے رکھو۔ جب یہ منتر سدھ ہو جائے گا تو تمہاری ہر خواہش پوری ہوگی اور آپ کو ہر طرح کا آرام ملے گا۔

چوٹ سے بے ہوش کو ہوش میں لانا

منتر: اوم ہنسہ ہنسہ

ترکیب: اس منتر سے پانی لے کر اس کو ۲۰ دفعہ مندرو اور بعد ازاں اس کو جس کو چوٹ لگی ہو پلا دو۔ فوراً اپنی اصلی حالت پر آئے گا۔ اور ایسا معلوم ہوگا کہ وہ بے ہوشی کی حالت میں نہیں تھا اگر کسی اور قسم کے بے ہوش کو پانی پلاؤ گے تو وہ بھی ہوش میں آجائے گا۔

ہر دل عزیزی حاصل کرنا

منتر: اوم رگھوا ایشوری گھور گھور نمی حچا سنڈ ے میوادھو کیشی ماہنگ کھیال پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر بعد ازاں مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو۔
اس سے تمام برائیاں ناش ہو جائیں گی۔ غرضیکہ ہر قسم کے دکھ کو دور کرتا ہے اس منتر کا ۱۰۸
دفعہ جپ کرنا چاہیے اگر ایک سال تک متواتر جپ کیا جائے تو پیٹ میں جو کچھ بھی ہوتا
ہے سب ہضم ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پیٹ کی بیماری کا خطرہ نہیں رہتا۔
جب پیٹ میں کسی قسم کا خطرہ نہیں تو اس سے جسم طاقتور رہے گا اور غذا ہضم کرنے
سے دوسرے اعضا بھی اپنا اپنا کام کرتے رہیں گے جس سے آدمی تندرست ہو جاتا
ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں رہتی۔ جب تمام دکھ اور بیماریاں دور ہو گئیں تو جسم بھی
طاقتور ہو گیا۔ تو خود بخود ہر دل عزیزی حاصل ہو جاتی ہے۔

بھوت ڈائنی پشاچنی وغیرہ کو دور کرنا

منتر: اوم بھگوتے رودرا کے لہریں ہوں ہراہرا پھٹ۔ سواہا اوم نمو بھگوتے اور کہے ہوں۔
پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا دس ہزار دفعہ جپ کرنے سے تمام بھوت یعنی ڈائنی پشاچنی وغیرہ دور چلے
جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو۔ اس کو اگر پاس بٹھا کر مندرجہ
بالا منتر کا جپ کریں تو وہ نجات پا سکتا ہے اور ہر طرح سے تندرست رہ سکتا ہے۔

کام سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم ہوں پرمور سبزی ہرنیگ پر چورے ایں ہرنگ رنگ اونگ پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اور بعد ازاں منتر کا
دس ہزار دفعہ جپ کرو اور ساتھ ہی ہون کنڈ پر بیٹھ کر ۱۰۸ ہون کنڈ کرو اور منتر کو ہون
میں اس طرح پڑھو اور تمہارا دل ہر برے خیالات سے پاک ہو۔

باب سوم

علم التعویذات یعنی جنتروں کے بیان میں

سیاروں کی نیکی و بدی حسب کے عمل کے طریقے

مریخ: نجس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہیں لکھنا چاہیے۔

زحل: نجس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہ لکھو۔

قمر: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویز لکھنا چاہیے۔

شمس: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویز لکھو۔

عطارد: اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا مانا گیا ہے۔

زہرہ: سعد اصغر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا ہے۔

مشتری: سعد اکبر ہے اس کی حاضری محبت کا منتر لکھنے سے منتر سدھ ہو جاتا ہے۔

دھونی دینے کا طریقہ

طالب محبت کا منتر لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت سیاروں کی ساعت کے لحاظ سے دھونی کو استعمال کرنا چاہیے ورنہ تحریر کا اثر اور عمل سب بے فائدہ معلوم ہوگا۔

نام ساعت سیارہ	قسم دھونی
زحل	عود لوبان رال لونگ
مشتری	مشک چودانہ کافور صندل سرخ عود شکر
مریخ	لوبان ۔ عود ۔ رال
شمس	دار چینی ۔ عود ۔ مشک زعفران
زہرہ	عود ۔ عنبر مشک صندل سفید کافور
عطارد	صندل سرخ لونگ کافور نمک سنگ عود
قمر	شہد کافور عود

آتشی بادی ۔ آبی اور خاکی

حروف ابجد کے اعداد

آتشی	ا ۱	۵۵	ط ۹	م ۲۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱	ن ۹۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۳۰	س ۲۲	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۲	ل ۳۰	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۰۰۰

سیاروں کی خوبیاں

منتر کے لکھنے یا منتر پر عمل کرتے وقت ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل نقشہ سے سیاروں کی خوبیاں معلوم کر لینی چاہئیں منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا فائدہ مند ہوگا۔ ورنہ منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا بیکار ثابت ہوگا اور ساری محنت رائے گاں ہو جائے گی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نام	زحل یا سنیچر	مشتری یا برہسپت	مریخ یا منگل	شمس یا سورج	زہرہ یا شکر	عطارد یا بدھ	قمر یا چاند
مونث مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مونث	مونث	مذکر یا مونث
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	قلائی	سفید	فیروزی	سبز
مزاج	خاکی	آتشی	آتشی	آتشی	بادی	بادی	خاکی
مقام	فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک چہارم	فلک سوم دوم	فلک دوم اول	فلک اول
عامل	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یک شنبہ	جمعہ	چہار شنبہ	دوشنبہ
موکل	شرمائیل	رومائیل	رومائیل	رومائیل	ہرائیل	لومائیل	عطرائیل
حروف	ابجد	سورج	کلیکل	منسح	نجس قمر	ثیث سمخ	وضطع

دن اور رات کی ساعتوں کا بیان

یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ یہ تمام تاروں نے اپنی خلقت میں ہر قسم کی تاثیر دے رکھی ہیں اور ان کے اثر ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور جس وقت کوئی ستارہ کسی راس میں ہوتا ہے وہ اپنے وقت میں اپنی تاثیر دکھاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عامل ان خوبیوں اور تاثیروں کو مدنظر رکھ کر منتر یا تعویز وغیرہ لکھے اور عمل کے وقت یکسوئی کرے جو عمل اس طریقہ پر کیا جاتا ہے وہ مکمل اور پورا ہوتا ہے کیونکہ عامل کو سیاروں کی تاثیر سے واقفیت ضروری ہے۔ اب نقشہ ملاحظہ کریں۔

	اول پہر		نقشہ ساعت نامہ		دوم پہر	
دن رات	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب سہ شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز دوشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب پنجشنبہ	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
روز پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب جمعہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

سوم پہر

چہارم پہر

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب یکشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
وز دوشنبہ	عطارد	قمر		مشتری	شمس	مریخ

شب سه شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سه شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

سوم پہر

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز شب جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مریخ

مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں قمر درعقرب ہوتا ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	
چیت	۱۶	بیساکھ	۱۷	جیٹھ	۲	
ہاڑ	۱۱	ساون	۸	بھادوں	۲	
اسوج	۳	کاتک	۱	مگھر	۱۸	
پوہ	۲۰	ماگھ	۲۳	پھاگن	۲۱	

مندرجہ بالا نقشہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں ان میں کسی قسم کا عمل کرنا منع قرار دیا گیا ہے۔
اس لیے عامل کو لازم ہے کہ ان تاریخوں میں کوئی عمل نہ کرے ایسا نہ ہو کہ محنت اکارت جائے۔

بارہ برجوں کا بیان

برج کو ہندی میں راس کہتے ہیں اور ان کی تعداد بارہ ہے پہلے برج کا نام حمل ہے۔

حمل: ہندی میں اس کا نام میکھ ہوتا ہے اور نجوم کے علم کے رو سے میکھ کو مادینت بھی کہا جاتا ہے اور یہ مینڈھے کی شکل وصورت سے ملتا ہے اس کے دو سینگ ہوتے ہیں اس کا سر مغرب کی طرف دم مشرق کی طرف پیٹھ شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف ہوتے ہیں۔ اور منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اس کا منہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ گویا کسی چیز کی طرف دیکھ رہا ہے۔

ثور: ہندی میں اس کو برکھ یعنی ماہ جیٹھ کہتے ہیں اس کی شکل وصورت گائے سے ملتی جلتی ہے۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف ہوتی ہے۔

جوزا: ہندی میں اس کا نام متھن رکھا گیا ہے اپنے متھن کو نجوم کی رو سے ماہ اساڑھ بھی کہتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دو لڑکے ننگے کھڑے ہوئے آپس میں ملے ہوں ان کا سر شمال اور مشرق کی طرف اور اس کے اعضاء جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں۔

سرطان: ہندی میں اس کا نام اوگ ہے۔ اوگ نجوم کی رو سے ساون کا مہینہ بولا جاتا ہے۔ اس کی شکل وصورت دریائی جانور کیکڑا اور کنکھا کی مانند ہے۔

اسد: ہندی میں اس کو سنگھ بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے بھادوں کا مہینہ بولتے ہیں۔ اس کی شکل وصورت صحرا کے تیتر سے ملتی جلتی ہے۔

سنبلہ: ہندی میں اس کو کنیا بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے ماہ اسوج بولتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے جیسے کہ لڑکی نے اپنا دامن لٹکایا ہوا ہے اور داہنا ہاتھ کندھے پر رکھا ہوا ہے اور ساتھ ہی اس کے ہاتھ میں درخت کی ڈالی پکڑی ہے۔

میزان: ہندی میں اس کو تلا کہتے ہیں علم نجوم میں اس ماہ کو کاتک کہتے ہیں اس کی شکل و صورت ترازو کی طرح ہے۔

عقرب: اس کو ہندی میں برشچک اور نجوم کی رو سے مگھر کا مہینہ بولتے ہیں اس کی شکل بچھو جیسی ہے۔

قوس: ہندی میں اس کو دھن مایا مایوں بولتے ہیں اس کی شکل آدمی کی سی ہوتی ہے اور ہاتھ میں تیر کمان ہے۔

جدی: ہندی میں اس کو مکر یا ماہ ماگھ بولتے ہیں اس کی شکل بکری سے ملتی جلتی ہے۔

دلو: ہندی میں اس کو کنبھ کہتے ہیں اور نجوم کی رو سے اس کو پھاگن بولتے ہیں اس کی شکل آدمی سے ملتی جلتی ہے۔ جو کہ ہاتھ میں ایک ڈول لیے کھڑا ہے اور ڈول سے گرتا جاتا ہے۔

حوت: ہندی میں اس کا نام مین ہے۔ اور علم نجوم میں اس کو ماہ چیت بولتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہوتی ہے۔ جیسے دو مچھلیاں آپس میں ملی ہوتی ہیں۔

راسوں کا معلوم کرنا

علم جیوتش یا نجوم جاننے والوں نے دنیا کی تمام موجودات کو مندرجہ ذیل نقشوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس لیے جس کو اپنی راس کا پتہ لینا مطلوب ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے نام کا پہلا حرف دیکھے پھر وہ اس راس کے نقشہ میں اپنے نام کے پہلے حرف کو تلاش کرے جہاں وہ حرف لکھا ہوگا۔ اس کے اوپر جو راس لکھی ہے وہی اس کی راس ہے۔

چونکہ ہم آپ کو ہر ایک برج کا نام ہندی عربی میں بتا چکے ہیں اور ساتھ ہی ان کی شکل و صورت بھی بتائی گئی ہے لہٰذا یہاں صرف نقشہ دیا گیا ہے۔

راس معلوم کرنے کا نقشہ

نام	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھنی	ملبہ	کنبھ	مین
سہ شہری	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
چو	ای	کا	ہی	آ	ٹو	را	تو	یے	بھر	گو	رہی	تو
	چے	او	کی	ہو	ی	یا	ری	ان	یو	ج	گے	دو
	چو	اے	کو	ہے	مو	پی	رو	نی	بھا	جی	گو	تھ
	لا	او	کھا	ہو	بے	پو	رے	نو	بھی	چو	سا	جھا
	کی	وا	اونکا	ڈا	ہو	کشا	رو	نے	بھو	جے	سی	نیاں
	لو	دی	چھا	ڈی	تا	استاد	تا	نو	دھا	کھائے	سو	دے
	سے	دو	کے	ڈو	نی	ٹھا	قی	یا	بھچا	بھکھی	نے	دو
										کھو		
	لو	و لے	کو	ڈے	ٹو	بے	تو	بھی	ڈھا	کھے	سو	چا
...	م	دو	ہا	ڈو	نے	پو	تے	بھے	جی گا	پو	دا	چی

تعویذات کی قسمیں

آتشی تعویذ

تعویذ آتشی: بادی آبی خاکی چار قسم کے ہوتے ہیں جو صاف عمدہ کاغذات اور جانور کی کھال پر علم محبت کے واسطے آگ میں ڈالے جاتے ہیں انہیں آتشی کہتے ہیں۔

آتشی تعویذ لکھتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ پہلے اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے بیٹھو اور ... بھی پاس رکھو۔

تعویذ ہوادی: اس کو کہتے ہیں جو لکھ کر درخت پر لٹکائے جاتے ہیں۔ لٹکانے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہوا سے ہلتے رہیں اور جب یہ تعویذ لکھا ہو جو عامل کو ضروری ہے کہ وہ کسی اونچے مکان پر جہاں بہت ہوا آتی ہو بیٹھے اور اپنا منہ مغرب کی طرف کرنا چاہیے اور یہ عمل محبت کرنے والے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

تعویذ آبی: اس تعویز کو کہتے ہیں جن کو لکھ کر پانی میں ڈالا جاتا ہے ان کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھا جاتا ہے اس کے لکھتے وقت عامل کو چاہیے کہ اپنا منہ دکن کی طرف رکھے۔

تعویذ خاکی: اس کو لکھتے وقت عامل کو اپنا منہ شمال کی طرف کرنا چاہیے یہ زمین میں دفن کیا جاتا ہے یا پرانی قبروں میں دبائے جاتے ہیں یہ تعویز کام پورا کرنے میں بڑے ہی کار آمد ہیں۔

آداب تعویذ: اول عامل کو چاہیے کہ نہا دھو کر فارغ ہو جائے اور اگر نہا نا ممکن نہ ہو تو صبح اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر وضو کرے اور پھر بدن پر کوئی خوشبودار چیز لگائے اور تھوڑی سی خوشبو کو اپنے پاس رکھے اور عامل کو تعویذ لکھتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی ناپاک عورت پاس نہ آوے کسی سے کوئی بات نہ کرے اور تعویز کے سرے پر ۷۸۶ کا عدد ضرور لکھ لینا چاہیے۔ محبت اور تسخیر حب کے تعویذ لکھتے وقت ضروری ہے کہ کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھنی چاہیے۔

ہدایات: عامل کو چاہیے کہ ناجائز محبت کے لیے یہ تعویذ ہرگز نہ لکھے جب عامل جائز تعویذ لکھنے لگے تو اسے چاہیے۔ کہ اپنا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے اور مطلوب کو ایسا خیال کرے کہ گویا اس کے پاس کھڑا ہے جس واسطے تعویذ لکھا جائے پہلے اس کا رنگ دیکھے اگر رنگ کالا ہو تو سیاہی سے لکھے اگر زرد ہو تو زعفران سے اگر سفید ہو تو کافور سے اگر سرخ ہو تو سرخی سے لکھے اور عامل کو لازم ہے کہ جب ٹٹی یا پاخانہ کرے تو تعویذ اتار دے اور پھر پاک ہو کر تعویذ پہن لے لیکن ایک بات یہ بھی یاد رکھنے والی ہے۔ کہ جس قلم سے تعویذ لکھا جائے وہ بھی کسی نیک وقت میں صاف دل سے گھڑی جاوے۔

حب کے لیے مندرجہ ذیل عمل کرو

جو آدمی ۴۰ دن تک باقاعدہ نماز پڑھنے کے بعد سورہ یسین کی ایک بار پڑھ کر ایک دانہ فلفل سفید پر ڈال کر جلا دے گا تو مطلوب اگر سو کوس کے فاصلہ پر ہوگا۔ بہت جلد حاضر ہو جائے گا۔ اگر مندرجہ ذیل منتر کو کسی نیک وقت میں لکھے گا اور اس کو مشریق کی جانب مطلوب کے گھر تک جائے گا۔ تاکہ ہوا میں ہلتا رہے تو مطلوب بہت جلدی حاضر ہوگا۔

منتر یہ ہے ۵۲۸۷۹۲۹۱۱۱۱۷۷۷۷

عامل مندرجہ ذیل منتر کو مرغ کے انڈے پر لکھ کر آگ میں دبا دے پھر کیا ہوگا۔ کہ مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا اور جس طرح بلایا ہوا کتا انسان کے پیچھے پھرتا ہے وہی حالت مطلوب کی ہوگی۔ جہاں جاؤ گے تمہارے ساتھ جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

ص ۱۱۱۲۱۲ اطہما الح ۲ عود ختم فلاں بن فلاں ۲ عد ختم فلاں بن فلاں

عامل مندرجہ ذیل منتر کو مرغ کے انڈے پر لکھے اور پھر آگ میں دبا دے پھر کیا ہوگا کہ مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا اور جس طرح بلایا ہوا کتا انسان کے پیچھے پیچھے پھرتا ہے وہی حالت مطلوب کی ہوگی جہاں جاؤ گے تمہارے ساتھ جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۱۹	۲۱
۲۵	۲۰	۲۴	۳۰

اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس سے پاس جا نشہ گا عزت کرے گا۔

محبوب کو حاضر کرنے کا طریقہ

مندرجہ ذیل کو چار طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے (۱) تعویذ لکھ کر انار کے درخت کے ساتھ لٹکا دیا جائے۔

احد	اللّٰہ	هو	قل
يلد	لم	الصمد	اللّٰہ
ولم	لد	يو	ولم
احد	كفواً	له	يكن

جس وقت یہ تعویذ ہوا سے ہلے گا۔ مطلوب محبت میں بیقرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔ اگر صحرا میں یہ لکھ کر دبایا جائے تب تب بھی مطلوب حاضر ہوگا۔ اس تعویذ کو لکھ کر گیہوں کے آٹے میں گوندھے اور اس کی گولی بنا کر سورج نکلنے سے پہلے پہل دریا میں اکیس روز تک ڈالتا رہے (۲) اس تعویذ کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائے بعد ازاں اس کو چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف کرے اس طرح اکیس روز تک باقاعدہ عمل کرنے سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

حب کے واسطے فائدہ منتر

۱۴	۱۱	۴	۲
۵	۱۶	۱۵	۱۰
۱۹	۶	۹	۱۲
۸	۱۳	۱۸	۷

مندرجہ ذیل منتر کو لکھ کر مطلوب کے گھر میں دبا دیں پھر کیا ہوگا عامل کے ساتھ محبوب محبت کرے گا۔ بارہا کا آزمودہ منتر ہے اس منتر کو کہہ کر اس کی ایک بتی بنائی جائے پھر اس کو روغن کنجد میں جلایا جائے اس سے مطلوب تھوڑے دنوں میں حاضر ہوگا۔ جنتر سامنے ہے۔ نیز اس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور فلاں بن فلاں حب

۱۱	۸	۱۸	۳۳

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۱۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۱۷

فلاں بن فلاں عاشق شد لکھے ۵۵۴۳۱۱۱ طا۹۹۱۱۱۱۱ تعلطا طالور فلاں بن فلاں کے طالب اور مطلوب ان کا نام لکھے۔ جنتر یہ ہے۔ ۹۱۔ ۸۱۹۱۱۱۱ عصم عصم رح کلا ۱۱ عصم حلا۔

منتر برائے مطلوب

اگر آدمی یا عورت کے درمیان محبت کرانی ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو کہہ کر کسی میٹھی چیز میں کھلا دیا جائے اس کا اثر بہت جلدی ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

الٰہی بحرمت عزرائیل	الٰہی بحرمت میکائیل	الٰہی بحرمت جبرائیل
الٰہی بحرمت عمر خطاب	الٰہی بحرمت ابا بکر صدیق	الٰہی بحرمت محمد مصطفیٰ
الحب فلاں بن فلاں حب فلاں	الٰہی بحرمت علی کرم اللہ	الٰہی بحرمت عثمان غنی

جنتر برائے مطلوب

مندرجہ ذیل جنتر کو مشک و زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پلایا جائے اور جس برتن میں پلایا جائے وہ چینی کا ہو مطلوب فوراً حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا۔ منتر یہ ہے۔

۶	••۲	••۷	••۹	۸
۷	••۶	••۸	••۴	۳
۳	••۱۰	••۶	••۵	۴

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر محبت سے لکھا جائے اور جس سے محبت ہو اسے کسی چیز میں ملا کر کھلایا جائے اس سے زیادہ محبت ہوگی اور دوسرے کا بہت برا خیال نہ ہوگا۔ منتر یہ ہے

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو شروع چاند میں سوموار یا جمعہ کے روز صبح نماز پڑھنے کے بعد بازو پر باندھ دیا جائے تو محبوب حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا۔

۷۸۶			
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۳
۴	۱	۸	۱۱

جنتر							
ح	۶	دم	۱	۲	ط	۱	۲
م	وح	۳۱	ح	ی	ب	ی	۱۰

اس جنتر کو لکھ کر آگ میں جلایا جاوے مطلوب خود بے قرار ہو کر تمہارے پاس آ جائے گا۔

اور اظہار محبت کرے گا جنتر یہ ہے:

ی	۱۱	۱۱۱	۹	۱۹۱	۱۱

مندرجہ ذیل منتر کو سرس یا امرود کے درخت میں باندھ دیا جائے تاکہ ہوا کے ذریعہ وہ باندھا ہوا جنتر ہلتا رہے مطلوب محبت میں بیتاب حاضر ہو جاوے گا۔

۱۵۱ لا ک ل ل ل ل

اور محبت کی خواہش کرے گا اور جنتر اوپر درج ہے۔

مندرجہ بالا تعویذ کو لکھ کر ٹوپی یا پگڑی میں رکھ لے یا الحب فلاں بن فلاں لکھ کر بازو پر باندھے اس کی تمام خلقت پر عزت ہو اور جیسے بڑے بڑے حضرات نے لوگوں کو قابو کرنے کے لیے باندھا ہے وہ یہ ہے۔ یا عشا لعظمت اللہ یا سلطان یا اللہ یا معیعہا یا لبا سا یا سطو

محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر

محبت کے واسطے اس جنتر کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائے اور روغن کنجد میں ڈال کر ایسی جگہ جلائے

۱۱	۸	۱	۱۴
۴	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

جوکہ پاک وصاف اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے۔ اور ابن فلاں بن فلاں حب فلاں لکھ دے جب چراغ بجھ جائے تو محبوب سبحانی اور شاہ عبدالواحد اور شاہ عبدالصمد کی فاتحہ دے کر تقسیم کر دے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو برے کام کے لیے ہرگز ہرگز استعمال نہ کیا جائے ورنہ اثر نہ کرے گا۔

مندرجہ ذیل جنتر کو چنبیلی کے تیل میں بھیں اور اس کی بتی بنا کر ڈالیں اور چراغ میں ڈال کر جلانا شروع کردیں۔ فوراً مطلوب اور طالب کے درمیان محبت ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳۵۳۱	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۶	نام محبوب	۳۵۲۰
۳۵۱۹	۳۵۲۳	۳۵۱۷

مطلوب کو تابع کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی اچھے سفید کاغذ پر تحریر کرو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلا دو ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرے گا یہ یاد رہے کہ کسی برے خیال سے یہ جنتر نہ کیا جائے ایسا نہ ہو کہ آپ کی محنت اکارت جائے: ایک جنتر ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے مگر اس کو ایک طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے پہلے پہلے اس کو کسی کاغذ پر تحریر کیا جائے پھر اس کو دھو کر مطلوب کو پلایا جائے۔

عمعم	۲عم	عم
۸عم	عمعم	عم
۱عم	۶عم	۵عم

تعمل

ظحجح	فلحجح

کرنے سے پہلے یہ ہدایت ضروری ہے لکھنے سے پہلے چند مرتبہ یا شفیع پڑھ کر کاغذ پر دم کرے۔ مطلوب حاضر ہو کر حکم بجا لانے گا۔

مندرجہ ذیل منتر کاغذ پر تحریر کرو۔ مطلوب کو گھول کر شربت کے ذریعہ پلا دیں۔ مطلوب حاضر ہو کر بہت محبت کرے گا۔ جنتر درج کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل جنتر کو سفید اور اچھے کاغذ پر تحریر کرو۔

۱۳	۸	۳	۱۴
۷	۱۰	۱۷	۴۰
۱۶	۵	۶	۱۱

پھر اس کی ایک بتی بنالو بتی بنانے کے بعد ایک چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کرو اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرو۔ مطلوب حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا اور کبھی بھی تم سے بے وفائی کرنے کا خیال دل میں نہ لائے گا۔ جنتر یہ ہے

۵۸۲۵۰	۵۸۲۳۳	۵۸۲۴۴۰
۵۸۲۳۵	۵۸۲۴۷	۵۸۲۴۹
۵۸۲۴۶	۵۸۲۵۱	۵۸۲۴۲

بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کے جنتر

مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پر تحریر کرو اور ایک منتر شوہر کے بازو پر باندھا جائے اور دوسرا منتر عورت کے بازو پر باندھ دیا جائے اس طرح شوہر اور بیوی میں محبت ترقی کرے گی۔ جنتر یہ ہے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر زمین میں

۳	۷	۶
۹	ع	۱
۳	۳	۸

دبا دیا جاوے اور جنتر پر مطلوب طالب کا نام تحریر کر دیا جائے پھر طالب و مطلوب میں محبت ہو جائے گی جو کہ دونوں کی زندگی کو ٹھیک طریقہ پر چلا کر پر سکون بنا دے گی۔

۸	۳	۴	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۶	۷	۲
۱	۵	۹		۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر آگ میں ڈالا جائے تو محبت کی زیادتی ہو۔

۲	۷	۱	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۴	۳	۸
۹	۵	۱		۹	۵	۱
۴	۳	۸		۲	۷	۶

مطلوب کے لیے حرف الف کو جس وقت کہ قمر برج حمل میں ہو اس وقت سینہ کی تختی پر لکھے اور

اس کو گلے میں ڈال دے جنتر یہ ہے مندرجہ ذیل جنتر کو جب قمر برج دلو میں طلوع ہو اس وقت اس کے نشان کو گدھے کی کھال پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اس طرح محبت بڑھے گی اور طالب و مطلوب دونوں خوش رہیں گے

۸	۱	۵۶	۷۹
۸	۰	۲	۸۴
۸	۵	۷۸	۸۳

۲	۳۳	۲۲۸	۲۳۱
۲	۱۳۲	۲۳۴	۲۳۶
۲	۳۷	۲۳۰	۲۳۵
۲	۱۸	۲۴۱	۲۴۵

ان حروف کو مرغی کے انڈے پر لکھو مگر اس وقت لکھو جبکہ قمر برج جوزا میں طلوع ہو ایسا کرنے سے طالب اور مطلوب میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا جس سے کہ دونوں اپنی زندگی آرام سے بسر کریں گے۔ جنتر یہ ہے۔

حروف عین کو کسی تانبے کی تختی پر لکھواور پھر اس کو
اپنے پاس رکھو لیکن یہ اس وقت لکھو کہ جب قمر
برج اسد میں طلوع ہو اگر نہ کیا گیا تو منتر کے
سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی اور آپ کی تمام
محنت بے فائدہ جائے گی۔

۷۸۶		
۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸
۱۲۱	۳۱	۱۳۳
۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲

حرف میم کو گنے کی گنڈیری یا گنے کے ٹکڑے پر تحریر کرے اور ٹکڑے یا گنڈیری کو مطلوب کو کھلائے۔ اس طرح سے بھی محبت جوش مارے گی اور مطلوب اظہار محبت کرے گا۔

سامنے سے جنتر کو صفائی آب نارسیدہ پر تحریر کرے۔
مگر اس وقت جب قمر برج قوس میں طلوع
ہو نہیں تو جنتر سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی
اور وقت ضائع ہوگا

۷۸۶		
۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

ن حرف کو کسی کاغذ پر بذریعہ جنتر مندرجہ ذیل
کے لکھے اور لکھنے کا وقت وہ ہو جب قمر برج اسد
میں طلوع ہوتا ہے جنتر سدھ ہوگا سامنے والا
منتر محبت کے لیے نہایت زود اثر اس کو پانی میں
یا دودھ میں گھول کر مطلوب کو پلانا چاہیے۔

۷۸۶		
۳۹۶	۳۹۲	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

مندرجہ ذیل منتر نہایت آزمودہ ہے اس کو صبح
کسی کا منہ دیکھنے سے پہلے دریا میں ڈالا جائے

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۲۹	۳۲	۳۷

عزت پیدا کرنے کا تعویذ

عامل کو چاہیے کہ اگر وہ اپنی عزت کو فروغ دینا چاہتا ہے تو مندرجہ ذیل تعویذ کو کسی کاغذ پر تحریر کرے لیکن خود ضروری حاجات سے فارغ ہو کر نہا دھو کر بدن اچھی طرح صاف ہو کر عمل شروع کرے اور

۲۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۸	۱۷	۳۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۳	۲۱
۳۵	۳۰	۲۰	۳۰

جب لکھ لے یاد رہے اس تعویذ کو مشک سے لکھا جائے کہ بہت جلدی اثر کرے پھر اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑے۔ جہاں جائے گا عزت اور شہرت حاصل کرے گا۔ اور تمام لوگ خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے۔ اور عزت کریں گے۔

محبت و عزت بڑھانے کے جنتر

حرف واؤ تانبے کی تختی پر بنا کر اس کے اوپر لکھے۔ لکھنے کا وقت نیک ساعت کا ہو یعنی جس وقت قمر برج اسد میں طلوع ہو یہ جنتر نہایت ہی اچھا اور بہت جلد اثر کرنے والا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس پر احتیاط سے عمل کیا جائے۔

۳۴	۳۹	۳۲
۳۳	۳۵	۳۸
۳۸	۳۰	۳۶

مندرجہ ذیل منتر کو ہرن کی کھال پر تحریر کرے اور برج ثور میں قمر کے داخلے کے وقت تحریر کرے اس کے خواص پہلے جنتر جیسے ہیں۔

۲۸۶

۲۳۸	۲۴۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۳۵	۲۴۰

سامنے کے منتر کو ریشمی کپڑے پر لکھ کر پاس رکھو یہ نہایت پر تاثیر ہے اور بار ہا کا آزمودہ ہے۔

۷۷۶

۱۹۱	۱۹۶	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۳	۱۹۴
۱۹۵	۱۸۸	۱۹۳

معشوق کے ساتھ محبت پیدا کرنا

معشوق کے ساتھ محبت پیدا کرنے کیلیے عامل کو چاہیے کہ یہ دونوں تعویذ شربت یا پانی میں یا دودھ وغیرہ میں گھول کر پلا دے فوراً عشق کا جذبہ پیدا ہو کر بے قرار ہوگا۔

۹۸۵	۹۸۰	۹۸۷
۹۸۱	۹۸۸	۹۸۶

۲۱۹۳	۲۱۹۷	۲۱۹۴
۲۱۹۳	۲۱۹۲	۲۱۸۹
۲۱۹۸	۲۱۹۵	۲۱۹۰

کسی دوسرے سے محبت کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو اتوار کے دن کسی سفید کاغذ پر لکھو اور مطلوب کا نام لے کر اس کو آگ میں جلا دو اور عامل کو چاہیے کہ منتر کو بڑے خیال سے سدھ کرے ورنہ وقت کی بربادی کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

جنتر یہ ہے ۹ ۸۱۷۵۸۱۱

اگر مندرجہ بالا جنتر کو بکری کے شانہ میں رکھ کر کسی گرم تنور میں ڈال دیں اور تین روز ڈالے رکھیں تو طالب اور مطلوب میں محبت بڑھے گی۔ ۷۱۷۸۱۱۷۸۸۱۱۱ ۸۱۱۹۹۱۱۵۱۱ ح ۹۰ط لوجاالا لوحی لوجا الساعتہ اس جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کی بتی بنائے اور چراغ میں ڈال کر جلائے اور چراغ کا رخ مطلوب کی طرف رکھے اور دوسری رات نمبر ۲ اور تیسری

رات نمبر ۳ کا جنتر علی ہذ القیاس ان تین جنتروں کو ایک ایک کر کے تین رات تک جلاتا رہے۔
محبت بہت جلد اثر کرے گی اور عزت کا باعث ہوگی۔

جنتر نمبر ۱: ۱۱ ۱۱۱ ط ط ط ۱۱۱ د ر ھ ھ

الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

جنتر نمبر ۲: ۱۱ ۱۱۱ حہ ۱۲ ۱۱ ۹ طہ ۱۱ ج لا ۱۱۱۱ ۵ لا ء ء

الحب فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلاں

جنتر نمبر ۳: ۱۱ ۱۱۱ ط ۲۱۵ ۱۱ ھ ع حب فلاں بن فلاں

اگر مندرجہ بالا جنتر کو فتیلہ میں معشوق کے سر کے بال لپیٹ کر جلائے تو محبت کا ملاپ طالب اور مطلوب میں ہو جائے گا۔

حاکم وقت سے محبت کرنا

مندرجہ ذیل جنتر سے رس سے کسی کاغذ پر لکھو اور پھر اپنے گلے میں ڈال لو بس جہاں کسی راجہ یا حاکم وقت کے پاس جاؤ گے۔ جہاں تک کہ دشمن بھی دوست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۸۶	۲	۸
۷	عہ	۸۳	۸۲
۸۵	نہ	۹	۱
۴	۲	۷	۸۲

محبت و مقصد حاصل کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک قسم کا مطلب حاصل کرنے کے لیے لکھا جاتا ہے اور اس کو تعویذ
ہے۔

بلدی سے کاغذ پر لکھو اور نیچے اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تحریر کرو پھر اس کی ایک بتی بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو

اوم اوم سر ینگ سر ینگ

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۴
۲۷	۱۲	۹	۱
۴	۶	۱۳	۱۶

خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے پتی سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل جنتر کو استعمال کرلے اس جنتر کو پھول کے برتن پر سرخ صندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب گھل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔ تو عورت پیٹ کی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے جدائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ کر محبت کا اظہار کرے گی۔ اور کبھی کوئی خیال پتی کی بابت دل میں نہ لائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۴	۳۱
۳۴	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرے اس طرح سے چالیس روز تک ایک سو ایک تک باوضو پڑھ کر روز کھلا دے مگر کھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس جنتر کو جو کہ ہاتھ کے ساتھ باندھا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دیا جائے

نوٹ: جو ہندسے دائرے میں لکھے گئے ہیں وہ جنتر کی چال کے ہیں۔

۱۷۴۷۳	۸	۱۷۴۷۴	۱	۱۷۴۷۹	۱۱	۱۷۴۳۶	۱۰
۱۷۴۷۸	۲	۱۷۴۶۵	۲	۱۷۴۸۲	۵	۱۷۴۷۷	۳
۱۷۴۶۸	۳	۱۷۴۸۷	۶	۱۷۴۷۴	[illegible]	۱۷۴۷۱	۹
۱۷۴۷۵	۱۰	۱۷۴۷۱	۷	۱۷۴۶۹	۴	۱۷۴۸۰	۴

سانپ کے کاٹے ہوئے کے علاج کا منتر

عمل کژدم گزیدہ در نبور گزیدہ و درچشم و درد سر گوش و دیگر دردوں کو جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں تمام کو دور کردیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور ورم وغیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر مندرجہ ذیل ہے اس منتر کو سات بار اور سات ہی بار پھونک مارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینہ کے آخری منگل یا ہفتہ کے دن بوقت دوپہر اچھی گھڑی میں تحریر کرو۔ اور جس دشمن کو پامال کرنا چاہتے ہو اس کے گھر میں دفن کردو۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۲۳۱۷۴/۸	۲۳۱۷۷/۱۱	۲۳۱۸۰/۱۳	۳۴۶۶۷/۱
۲۳۱۷۹/۱۲	۲۳۱۶۸/۲	۲۳۱۷۳/۵	۲۳۱۷۹/۱۲
۲۳۱۶۹/۳	۶/ مطلب اس خانہ میں لکھے	۲۳۱۷۵/۶	۲۳۱۷۲/۶
۲۳۱۷۶/۱۰	۲۳۱۷۱/۵	۲۳۱۷۰/۴	۲۳۱۸۱/۱۵

اپنے محبوب کو راضی کرنا

ہفتہ کے دن ایک چڑیا کو قابو کرے۔ بشرطیکہ چڑیا مادہ ہو پھر اس کو ذبح کرو ذبح کرنے کے بعد جو خون اس سے نکلے اس سے مندرجہ ذیل منتر کو بھگو لے اور پھر اس کو لال رنگ ریشم میں باندھے جب اس طرح کر چکو تو بعد ازاں کسی درخت سے اس کو باندھو ایسا کرنے سے محبوب جو آپ سے ناراض ہے راضی ہو جائے گا اور خوشی خوشی آپ سے بات چیت کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

دیگر ہفتہ کے روز کسی کمہار کے گھر جا کر اس سے چاک کی مٹی لاؤ اور پھر اس کی ایک تختی بنا کر درج ذیل منتر لکھیں اور پھر اس کی تصویر بھی بنائی جائے جس کی آپ کو خواہش ہے۔ پھر اس تختی کو آگ میں جلائیں اور ۲۱ عدد کالی مرچ لے کر ان میں سے ہر مرچ پر ۲۱ بار قل اعوذ برب الناس پڑھیں اور منتر کے آخر میں یہ کہیں کہ سوختم دل و جان فلاں بن فلاں و دل سوزاں کہ چشم گریاں کناں تا آنکہ فلاں ہمانند بیند و قرار نیابد۔ یہ پڑھ کر آگ میں ڈالتے جاؤ۔ اور جنتر کو آگ پر اس طرح رکھا جائے کہ محبوب کی طرف درمیان میں رہے اور ان سے آگ جدا نہ ہو اس طرح سے محبوب تمہارے تابع ہو کر خود بخود حاضر ہو جاوے گا۔

۱۱۷	۱۱۶	۱۲۱
۲۲۲	فلاں بن فلاں	۱۱۴
۱۱۵	۱۲۰	۱۱۹

دیگر نیچے لکھے ہوئے جنتر کو کسی ایسے کاغذ پر لکھیں جو کہ مہر دار ہو اور یہ ضروری ہے کہ مشک و زعفران سے لکھا جائے اور لکھنے میں [illegible] دکھایا جائے اور جب جنتر [illegible]

کر اپنے پاس رکھے اور اس وقت محبوب تابعدار ہو جائے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ۱۱۹۸ ۱۱ ۱۶۱۳ ۱۱ ۴۱۹ ھ ع ع

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو سوموار کے دن پہلے وقت میں کسی کاغذ پر لکھیں اور بعد ازاں اس کو آگ میں ڈال دیں۔ اس وقت محبوب بے قرار ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہو جائے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ۱۱ ۱۱۳ ۱۱۱ ۱۲ ۱۱۹۸ بحق فلاں بن فلاں عطی حب فلاں بن فلاں ہے۔

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور اس کی ایک بتی بنا کر کسی چراغ میں ڈالیں اور چراغ کو روشن کر دیں۔ بعد ازاں چراغ کا منہ اس طرف رکھیں جہاں محبوب کے رہنے کی جگہ ہو۔ جہاں اس کا گھر ہو اس طرح کرنے سے محبوب مجبور ہو کر تمہاری اطاعت کرے گا۔

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی درخت کے پتوں پر تحریر کرے اور اس جنتر کے ساتھ ہی اپنا نام اور باپ کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی درج کیا جائے اپنے عمل کرنے کے بعد اس درخت کے پتوں کو آگ میں ڈال دے پکڑ لیا ہوگا۔ محبوب فوراً حاضر ہو کر اظہار الفت کرے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ملحج ماحج ساحج

ا۔ حب تسخیل بحق یاقیوم یاحی الا ہوالحیٔ القیوم

محبت پیدا کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھا جائے اور پھر اس تحریر شدہ جنتر کو کسی شربت میں دھو دیا جائے۔ بعد ازاں اپنے مطلوب کو پلا دیا جائے اس طرح کرنے سے مطلوب آپ سے محبت کرے گا اور آپ کی فرمانبرداری کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۲	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۹

دیگر: کسی سرخ گھوڑے کا نعل لے کر اس کے اوپر مندرجہ ذیل منتر کو تحریر کیا جائے بعد ازاں تحریر شدہ جنتر کو آگ میں ڈال دے محبوب خود بخود مجبور ہو کر آپ کے قدموں پر آ کر حاضر ہو جائے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ۱۱ ۹۱ ۱۱۱ ۱۹۸۸ دو ۱۸

دیگر: اگر کوئی اپنے مطلوب کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ وہ ایک گیہوں کی روٹی خود پکائے پھر اس روٹی کو ۱۱ حصوں میں تقسیم کرے اور ایک ایک ٹکڑا پر مندرجہ ذیل جنتر کو بہ ترتیب باری باری سے لکھے اور ایک ایک ٹکڑا محبوب کا نام لے کر کالے کتے کو کھلائے۔ اگر کالے کتے کو نہ کھلا سکے تو کالی کتیا ہی کو کھلا دے اگر وہ سب ٹکڑے ایک ہی کتیا کھا جائے تو محبوب بہت جلد حاضر ہو کر فریفتہ ہو جائے اگر نہ کھائے تو مطلوب کے آنے میں دیر لگے۔ شرط یہ ہے کہ پہلے وہ ٹکڑا کھلایا جائے جو سب سے پہلے تحریر کیا گیا ہو اور دوسرا دوسری دفعہ۔ اس طرح باترتیب کھلاتے جایئے۔ جب تک مطلوب حاضر نہ ہو جائے۔ یہ عمل جاری رکھیں۔ مطلوب **حاضر** ہو کر الفت کا دم بھرے گا۔

۷۸۷۰۱	۲۰۷۸۶	۳۰۷۸۶	۲۷۸۶

دیگر: اس جنتر کو پانچ ہزار دفعہ پڑھا جائے تو مطلوب بے قرار ہو کر خود بخود حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر تابع رہے گا۔ یہ جنتر بہت دفعہ آزمایا گیا ہے اور سچا ثابت ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

۷۸۶

عود	لغر	معدن	حسین
۵۷۰۶	۶۰۷۷۷	۷۰۷۸۶	۸۰۷۸۶
۴۱۱۰۰۱	دستور	محوم	عط
	۹۱۷۷۶	۷۸۶،۱۰	

مطلوب کو اپنے قبضے میں کرنے کا جنتر

جب کبھی مطلوب کو اپنے بس میں کرنا ہو اور اس سے محبت بڑھانا چاہے تو حصار کھینچے اور ہرن کی کھال لے کر اس پر مندرجہ ذیل جنتر تحریر کیا جائے لیکن جنتر مشک و زعفران سے لکھا جائے اور ایک کیل لے کر اس کے دونوں سروں پر رکھ کر ٹھونکے اور با بدوح پڑھتا جائے۔ پس اس طرح کرنے سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا اور عمر بھر ماتحت رہے گا۔

ب	ط	و	ح
۸	۶	۳	۱
۳	۳	۸	۶
۶	۸	۲	۴

دیگر: جس کو اپنے قبضے میں لانا ہو پہلے اس کی تصویر بنا دیں اور پھر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور چار اسموں کے نام ہر ایک ہر کونہ ہر ایک نام تحریر کرو۔ اور پھر طالب و مطلوب کے

ناموں کے عددوں کو پہلے اضلاع کی طرف سے پڑھیں اور پھر قطاروں کو پڑھیں اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ اس طرح سے مطلوب تابعدار ہو جائے گا اور ہمیشہ آپ کے زیرِ سایہ رہے گا۔

نام طالب	۱۶	۱۴۷	۴۰۴	ماں کا نام
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۴۸
۱۲	۴۴	۴۰۲	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۴	۱۴۵	۴۰۲
مطلوب کا نام	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۴	اس کی ماں کا نام

بیوی کو ماتحت کرنے کا منتر

اگر خاوند اور بیوی میں ہر روز لڑائی ہوتی رہے یا کسی وجہ سے ناراضگی رنجش ہو یا بیوی خاوند سے لڑتی ہو تو شوہر کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھ لیوے اور اس طرح اپنے پاس اس لکھے ہوئے جنتر کو رکھنے سے بیوی قابو میں آ جائے گی اور ہر طرح سے محبت کرے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۲۱۶۴۷۰	۳۱۶۴۸۳	۳۱۶۴۸۱	۳۱۶۵۷۸
۳۱۴۸۲	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۴۷۱	۳۱۶۴۸۳
۳۱۶۴۷۶	۳۱۳۱۴۷۹	۳۱۶۴۸۶	۳۱۶۴۷۳
۳۱۶۴۸۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۴۸۰

کسی اور کو اپنی محبت میں قابو کرنے کا جنتر

اگر کسی اور کو اپنا فریفتہ و شیدا بنانا ہو یعنی اپنی محبت میں قابو کرنا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل منتر کو ایک کاغذ پر تحریر کرے بعد ازاں اس کو بکری کے دل کے درمیان رکھے اس

طرح کرنے سے مطلوب لے۔ بے بس ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہوگا اور جب تک رہو گے ماتحت رہے گا۔

فلاں بن علی حب فلاں ترک اک روک کہ روک کہ

١٥٠٠٢٥١٧
٢٢٧٢ ءی
١٠٩١١_٨
١١ ١١١٨

علی حب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دیگر و یروار کے دن مشتری کی پہلی گھڑی میں مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے پھر اس میں آٹا ملا کر اس کی گولیاں بنا دیں اور دریا میں پھینک دیں پھر ہر روز تمیں جنتر لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈالیں پس مطلوب حاضر ہو کر درشن دے گا اور تمام عمر محبت کرے گا۔

١٣٣	٣٢٦٧	٤٠
٢٨٦	١٦٣	٢٣٦
٢٨٦	نام مطلوب	٢٠٣

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

اپنی محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر

اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر بکری کے مثانہ پر لکھے لیں جنتر

اتوار کے دن لکھا جائے پھر اس مثانہ پر آگ کی گرمی پہنچائی جائے۔ اس طرح کرنے سے مطلوب خود بخود بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر آپ کی خاطر تواضع کرتا رہے گا۔

عشق میں پھنسانے کا منتر

اگر کسی کو اپنے عشق میں مست بنانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ گھوڑے کا ایک نعل لائے مگر شرط یہ ہے کہ نعل سیاہ رنگ کے گھوڑے کا ہو۔ پھر اس میں چھ سوراخ کریں پھر اس آدمی کا نام جس کو تم چاہتے ہو بمعہ اس کی والدہ کے نام کے۔ اس پر لکھے جاویں۔ لیکن طالب کا نام معہ اس کی والدہ کے لکھا جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی نعل پر مندرجہ ذیل جنتر کو بھی تحریر کر کے اسے زمین میں دفن کر دے بعد میں اس پر متواتر آگ جلاتا رہے یہاں تک کہ اس کا مطلب حل ہو جائے یعنی مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے۔

۲۳۰۱۰۳۰۰	۱۱۸	ا ح ۱۱
۲۰۰۱۲	۱۱۹	۸۱۰۹۳۰
۲۰۰۱۰۱۲	۱۱۹	۲۰۰ ۱۰۴

کسی اور کو محبت میں پھنسانے کا طریقہ

پہلے بکری کا شانہ لا دیں پھر آفتاب کے طلوع ہونے کے وقت اس پر مندرجہ ذیل جنتر کو تحریر کریں اور اس کے ساتھ ہی طلب و مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام بھی لکھا جائے اور اسے تنور یا چولہے میں دبا دیا جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ جلا دی جائے پھر کیا ہوگا۔ مطلوب بے قرار ہو کر دوڑا دوڑا آئے گا اور آپ کی خدمت کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

٦	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دشمن وغیرہ کو تباہ کرنے کا منتر

دشمن کی زبان کو بند کرنے کا جنتر

اگر اپنے دشمن اور حاسد کی زبان کو بند کرنا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے اپنا نام معہ والدیت اور اپنے دشمن کا نام معہ کلدیت کے تحریر کرے بعد زاں ایک بھاری پتھر لے کر اس کے نیچے ایک شدھ جنتر کو دبا دے۔ دشمنوں اور حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

۱۶۵۶	۱۶۴۵	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۶	۱۶۵۹	۱۶۶۴

چوری گیا ہوا مال واپس لانے کا منتر

جس آدمی کے مال کی چوری ہوگئی ہو تو اس کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کرے۔ اس طرح سے تین یا سات بار جنتر لکھ کر اس کی ایک چراغ کی بتی بنائے اور اس کو چراغ میں ڈال کر جلائے اور ساتھ ہی ساتھ تین دفعہ جنتر لکھ کر آگ میں بھی ڈالے اور مٹی میں لپیٹ کر آگ میں دبا دیوے اس طرح چور کو بہت تکلیف ہوگی اور خود ہی آ کر چوری کیا ہوا مال دے جائے گا اور وہ بستر مرگ پر پڑ جائے گا اور دست وغیرہ آنے لگیں گے۔ جنتر یہ ہے۔

۱۱۸	۱۱۲۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۱۳	۱۱۵	۱۱۴	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۲۰

دشمنی پیدا کرنے کا جنتر

جن دو آدمیوں کے درمیان دشمنی کرانی منظور ہو۔ عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل کسی کاغذ پر تحریر کرے اور پھر پانی میں گھول کر ان دونوں آدمیوں کو جن کے درمیان دشمنی کرانی ہو۔ پلادیا جائے۔ ایسا کرنے سے دونوں کے درمیان دشمنی ہو جائے گی۔ اور جب تک جیتے رہیں گے۔ دشمنی قائم رہے گی۔ جنتر سامنے ہے۔

۲۱۱	۷۵	۲۷	۹
لا	۹۲	۷	۷
۴۲	ع	ص	۹۳
س	ط	۲۳	۲۴

یا اس طریق سے بھی ہو سکتا ہے کہ جنتر ذی کو ۱۳ بار لکھنے اور اسے تین دن برابر لکھتا رہے۔ پھر دشمن کا نام بمعہ اس کی والدہ کے جنتر کی پشت پر تحریر کرے اور دو پہر کے وقت کسی تنہا جگہ پر بیٹھ کر تیز آگ میں جلائے اور سورہ انا اعطینا پڑھتا جائے اور لفظ ابتر پانچ بار کہے کہ فلاں ہوابتر فلاں ہوابتر۔ اس طرح عامل کو چاہیے کہ تین روز تک ایسا کرے ایسا کرنے سے دشمن کے بدن پر آبلے پڑنا جائیں گے اور وہ تباہ ہو جائے گا۔

مندرجہ بالا طریق سے تین روز تک دو پہر کے وقت دریا کے کنارے پر جایا کرے اور ہاں بیٹھ کر جنتر مذکور کا جپ کرے اور ایک ایک جنتر لکھ کر دریا میں بہاتا جائے اس طرح آٹھ یا دس دن تک کرے۔ دشمن تباہ ہو جائے گا۔ اور پاگلوں کی طرح پھرتا رہے گا اور جب یہ مراد پوری ہو جائے۔ یعنی جب یہ منتر سدھ ہو جائے تو عامل کو لازم ہے کہ ایک بار عزرائیل کی نیاز دے پھر اسے آگ میں جلائے یا دریا میں بہادے۔ اگر عامل ایسا نہ کرے گا تو اندیشہ ہے کہ اس پر مصیبت طاری ہو جائے لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۲۴	لا	۷	۷
۲ع	۲	۱۷	۱
۹لا	۳	۱۳	۸
۶۷	۱۶	۱۲	۱۱

تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کرے پھر مریض کے بازو پر بخار چڑھنے سے پیشتر باندھ دیا جائے فوراً آرام آ جائے گا اور مریض صحت یاب ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۸۵۰	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۱
۸۵۵	۸۵۶	۸۶۵	۸۵۲
۸۶۴	۸۵۲	۸۸۲	۸۵۹

نیز اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھ دیا جائے تو مریض فوراً تندرست ہو جائے گا۔

۸۵۰	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۱
۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵	۸۵۲
۸۶۴	۸۵۲	۸۵۲	۸۵۹

آدھے سر کا درد دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم سر درد کے مریض کو صبح کے وقت پلا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

صلح	ہونوس	
یابدوح	یابدوح	یابدوح

دیگر: اگر مندرجہ ذیل جنتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر باندھ دیا جائے تو فوراً آرام آ جائے گا اور صحت کامل ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۱۲۳۷	۱۲۵۲	۱۶۴۷	۱۶۴۴
۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۳۸	۱۶۵۱
۱۶۲۲	۱۶۴۵	۱۶۸۲	۱۶۳۹
۱۶۵۳	۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۶

حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی عورت کا حمل بار بار گر جاتا ہے تو عامل کو چاہیے کہ ایامِ حمل میں مریض کی کمر میں باندھ دیوے جو کہ نیچے درج ہے

پس اس کے باندھنے سے حمل نہیں بگڑے گا اور امید ہو جائے گی۔ بچہ نہایت آرام سے پیدا ہو جائے گا۔

اوم	اوم	اوم	اوم
اوم			

جرکہ دفعہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بہت جلد تندرستی ہو جاوے گی۔ جنتر یہ ہے۔

ع	ع	۹	۳
۲	مدر	ع	۱۵
۲سر	سرد	رد	۱۷
علی	الہ	۱۸	بر

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرذیل کسی کاغذ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً اتری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
ز	د	ا	ک
ز	در	ِ	ِ
ہ	ن	ع	لا

ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہو جائے یا ان دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

وطل　　سوطل

سوطل　　وطل

گلٹی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر گلٹی اور درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں دھو کر مریض کو پلادیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۲	۳۹۷	۳۹۲	۴۰۴
۳۹۶	۳۹۹	۳۰۷	۳۹۳
۳۹۶	۳۹۹	۴۰۷	۳۹۳
۴۰۷	۳۹۴	۳۹۴	۴۰۰

جو اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر اکیس بار دم کریں اور پھر مریض کو پلادیں تو تمام تکلیف دور ہو جاوے گی۔

تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جنتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جنتر یہ ہے۔

الٰہی بحرمت پکنتج بلھیلنا کشور خط شوس ارد خط یونس بوانس بوس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ لکھیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو پلادیں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیویں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

قلنایانارکونی بروولی ط۷۰۲۶	اسلام علی برات ۴۰۷	درطردار ۲۶۰ کربا	علناہم بکرم ۱۲۳۱
۵۵۲	۱۲۳۱	۷۳۷	۴۰۷
۱۲۲۹	۸۴۲	۷۴۰۹	۷۳۸
۴۰۸	۷۳۹	۱۳۲۸	۲۴۹

بچے کو رونے سے ہٹانے کا جنتر

اگر چھوٹی عمر کا بچہ روتا ہے تو مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ میں لکھواور پھر رات کے وقت جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اسی وقت بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔

۸	۱۳	۳۴	۷
۳۴	۶۱	۲۴	۱۷
۱۲۳	۷۱	۱۳۲	۱۷
۱۳	۹	۹	عہ

ہرایک بیماری کو ہٹانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کو بھی دور کرتا ہے سب میں بھی فائدہ مند ہے جنتر یہ ہے (یاغفور ام ع ف ح ح ج م ع یاشید اشرف جہانگیر بحق (سجاد) ہذ دالجبرائیل۔

دردزہ کی بیماری کو ہٹانے کا جنتر

اگر کوئی عورت وردزہ میں پھنسی ہوئی ہو اور بچہ نہ پیدا ہوتا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھ دیوے۔ بحکم خدا بچہ ضرور پیدا ہوگا۔ لیکن احتیاط ضرور رکھنا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اسی وقت یہ جنتر کھول دینا چاہیے جنتر یہ ہے۔

۴۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۶۰۰	۳۱	۲۲	۲۱
۲ع	۲۰	۱۹	۳۰۰

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہوا ہے سخت تکلیف کا سامنا ہوتو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھیں بعد ازاں اسے بائیں ران میں باندھ دیوے فوراً پیشاب آ جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۶	۱۱	۸ س
ر	۵	ل
۷	۵	۳
ب	ط	ز
۲	۹	۴
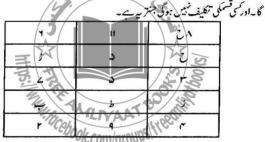
تپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

پیپل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹا دیں اس وقت آرام آ جائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ھجح ھجح ھجح ھجح

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اوپر درج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے پیپل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔ پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دفعہ کاغذ پر علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو پس بچہ کا رونا بند ہو جائے گا اور بچہ ہنسنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲۳	۱۹	۸
۲۰	۷	۲	۲۲
۶	۷	۱۴	۲۲
۲۳	۴	۵۷	۵۸

چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیر سرخ صندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں بس ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سریؒ	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو روشنی میں چودش چودہ تاریخ ثمر ماہ میں مال کنگنی کے عرق سے آدمی کی زبان پر لکھوا ایسا کرنے سے آدمی کی عقل وذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۵۸۵
۸۰	۸۶	۶	۴۰

ناسور دور کرنے کا طریقہ

جس آدمی کو ناک میں ناسور ہو اسے دن میں سلادیں جب سو جائے پھر سانپ کی کنچلی لے کر اسے پانی میں پیسیں اور پھر ناسور پر لگائیں مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے۔ تب تک سوتا رہے اس طرح پر متواتر پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگر چہ مندرجہ ذیل جنتر کو پیپل کے پتوں پر لکھ کر وہاں پر باندھا جاوے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدمی بالکل تندرست ہوگا۔

جنتر یہ ہے۔

حمل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ علیحدہ علیحدہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر پلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم والضالین اس خانہ میں زعفران سے لکھیں

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یٰسین سات بار پڑھیں اور جب الفاظ مبین المنکرین پر پہنچیں مفرور کے نام میں اور اسے قفل مار کر باندھیں۔ پھر اس قفل کو تتے ہوا میں لٹکا دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ اگر مع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو عامل کو چاہیے کہ مرغی کے انڈے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے قرار ہو کر واپس آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر پلا دیں اور ایک جنتر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۲	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

برائی کی نظر سے بچنے کا طریقہ

نظرِ بد سے بچنے کے لیے اس جنتر کو کی کاغذ پ لکھو اور اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑو۔ کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۸	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۲	۷
۶	۳	۱۶	۹
۱۵	۱۰	۵	۴

دشمن کو سانپ سے کٹوانے کا طریق

ترکیب: اس جنتر کو کاغذ پر اندرائن سے لکھا جائے اور اپنے پاس رکھو۔ اور جس وقت آپ جی چاہے کہ دشمن کو ڈرانا ہے تو اس وقت یہ عمل کرو۔ اس تعویذ کو جس کی نقل نیچے درج کی گئی ہے۔ سانپ کے بل پر ڈال دو اور ڈالنے وقت اس دشمن کا نام بھی لے لینا چاہیے۔ تو اسکو سانپ کاٹے گا اگر کاٹے گا نہیں تو یہ ضروری ہے کہ دشمن خوف زدہ ہو جائے گا۔

۶۰۰	۱۱۰۰	۵۰۰	۴۰۰
۶۰۰	۳۰۰	۵۰۰	۴۰۰
۷۰۰	۱۰۰	۸۰۰	۱۰۰
۷۰۰	۲۰۰	۸۰۰	۹۰۰

ہر ایک کو اپنے پر مہربان کرانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی سفید کاغذ پر لکھو اور بعد میں اس کو سفید موم لے کر اس میں لپیٹ دو بعد ازاں اس کو داہنے بازو پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکا دیا جائے۔ پھر کیا ہوگا جس وقت کسی بادشاہ یا راجہ یا کسی ایسے آدمی کے پاس جو کہ ظالم ہو وہ بھی اس پر مہربن ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے گی اگر شیر سے مقابلہ ہو جائے تو شیر کو بھی شکست دے گا اور ساتھ اس کے ہر جگہ عزت اور نام مشہور ہوگا۔

٣٠٨١	٨	٣٠٨٥	١١	٣٠٨٩	١٦	٣٠٧٢	١
٣٠٨٨	٣	٣٠٧٥	٣	٣٠٨٠	٧	٣٠٨٦	١٢
٣٠٧٦	٣	٣٠٩١	١٦	٣٠٨٣	٩	٣٠٧٩	٨
٣٠٨٢	١٠	٣٠٧٨	٥	٣٠٧٤	٤	٣٠٩٠	١٥

چوری شناخت کرانے کا طریقہ

اگر چور کو پہچاننا ہو تو ایک بدھنی کوری لے آویں اور دو آدمی آپس میں بالمقابل بیٹھ جاویں اور بدھنی کو پرماتما کا نام لیتے ہوئے پکڑ لیں اور پھر جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کسی کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر ایک ایک پرچی کو باری باری سے اس مذکورہ بدھنی میں ڈالتے جاویں۔ جب تمام پرچیاں بدھنی میں ڈالی جاویں تو ان لوگوں میں جن کے نام کی پرچیاں ڈالی گئی ہیں۔ اگر ان میں کوئی چور ہوگا۔ ان کے نام پر بدھنی گھومے گی جس وقت اس کے نام کی پرچی ڈالنے لگیں گے۔ اگر وہ حقیقت میں چور ہوگا بدھنی اپنے گرد گھومے گی۔

خدا تعالیٰ کے نام اور ان کی خوبیاں

یَااَللّٰہُ:

جو کوئی آدمی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اللہ کا نام تین ہزار تین سو تک ہر روز کسی پر لکھے پھر ان کی گولیاں آٹے میں بنا دے اور جس چیز کی ضرورت ہو اس کا نام لے کر دریا میں ڈال دے۔ اس طرح مراد پوری ہو گی۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جس دن پہلے پہل گولیاں جس دریا میں ڈالے تقریباً چالیس دن تک اسی دریا پر ڈالتا رہے۔

یَا سَلَامُ:

اگر کوئی بیمار ہو اور صحت یاب کرنا ہو تو اس لفظ کو ایک سو اکیس بار پڑھ کر دم کرے اور اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد تندرست ہو جاوے گا۔

یا عزیز:

اگر کسی جگہ بارش نہ برستی ہو تو تمام گاؤں کے آدمیوں کو چاہیے کہ سب مل کر دو ہزار دفعہ رات کے آخر میں پڑھا جائے بارش برسنے کی امید ہو جائے گی۔

یا حافظ:

جو کوئی تین دن روزہ رکھے اور چوتھے دن ایک مجلس میں جا کر اس لفظ کو ستر بار پڑھے تو دشمن زیر ہو جاوے گا اور تمام قسم کی تکلیفوں اور علامتوں سے نجات ہو جاوے گی۔

یا جلیل:

جو آدمی اس لفظ کو زعفران اور مشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا اس کو کھا جاوے۔ وہ تمام خلقت کے دلوں پر قابو پالے گا۔ جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور اس لفظ کو دس بار پڑھے اور پھر اپنے مال و اسباب پر پھونک مار دے تو اس کو چوری کا خطرہ بھی نہ رہے گا۔

یا متین:

اگر کسی بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو اس لفظ کو لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلایا جائے بچہ دودھ پینے کی ضد نہ کرے اور صبر کرے گا۔ اگر کسی طرح سے تھن کو نقصان ہو یا ہے تو بھی یہ عمل کیا جائے۔ اس سے تھن کی بیماری دور ہو جائے گی اور دودھ زیادہ آنا شروع ہو جائے گا اور بچہ آرام سے رہے گا۔

یا ولی:

جو آدمی اپنی بیوی سے ناراض ہو گیا ہو یا بیوی خاوند سے خوش نہیں تو خاوند کو چاہیے کہ جس وقت بیوی کے سامنے جانے لگے تو اس لفظ کو پڑھتا جائے۔ پھر امید ہے کہ بیوی زیادہ محبت کرے گی اور ناراضگی کا اظہار نہ کرے گی۔

یا سعید:

اگر کوئی کسی کا عزیز باہر چلا ا ہو اور وہ لاپتہ ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس لفظ کو گھر کے چار کونوں میں باری باری سے ہر ایک کونہ پر ستر بار پڑھے اس کے بعد عزیز کا نام لیوے اور کہے کہ آجا۔ امید ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ عزیز حاضر ہوگا۔ اگر وہ حاضر نہ ہوگا تو اس کے خیر وعافیت کی اطلاع ضرور آئے گی۔

✪ ✪ ✪

باب چہارم

تسخیر ہمزاد

ہمزاد کی حقیقت

آپ کو معلوم ہوگا اشرف المخلوقات کا ہمزاد کی حقیقت کے بارے میں الگ الگ خیال ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ہمزاد ہر وقت انسان کے ساتھ رہتا ہے۔ ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مرتا ہے۔ بعض اس کو شیطان کہتے ہیں اور اس کا یہ کام بتاتے ہیں کہ آدمی کو برے کاموں میں لگتا ہے۔ اور نیک کاموں سے روکتا ہے اور وہ مرنے کے بعد بھوت پریت بن جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ہمزاد کی وجہ سے انسان گناہ کرتا ہے۔ اس میں اتنی قوت ہو جاتی ہے کہ اگر انسان مرجاتا ہے تو یہ پھر بھی زندہ رہتا ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ روح و جسم کے الگ ہونے پر بھی وہ انسان سے جدا نہیں ہوتا اس کو لوگ بھوت کہتے ہیں۔

بعضوں کا خیال ہے کہ ہمزاد کا جسم لطیف انسان کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے بات چیت کرتا ہے چلتا پھرتا ہے اور کام کاج وغیرہ کرتا ہے اور مرنے والے کا ہمزاد مرتا نہیں ہے۔ چنانچہ جو عملیات مردوں کے لیے کرتا یا کئے جاتے ہیں ان میں وہ زندہ ہوکر چلنے پھرنے لگتا ہے۔

کہتے ہیں کہ ہمزاد مرنے والے کا نہیں ہوتا بلکہ عامل کا ہمزاد اس مرنے والے میں داخل ہوکر کام کاج کرتا رہتا ہے۔

آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ ہمزاد کا جسم ضرور ہے۔ خواہ وہ کسی شکل کا ہو۔ مرنے کے بعد فنا ہو یا زندہ رہے۔

ہمزاد کے کام

ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جیسا کوئی کام کرے گا ویسے ہی اس کو اختیارات اور طاقت حاصل کرنے کا حق ہوگا اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر آدمی کا ہمزاد ایک علیحدہ قوت رکھتا ہو۔ ہر کام میں ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

ہمزاد کے اختیارات درجہ اول

سب سے بہتر اور جس میں انسان کی سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے آپ آگے پڑھیں گے لیکن یہاں صرف ہمزاد کی قوتوں کا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ جو کہ اس کے عمل سے ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ ہر ایک جگہ کا پتہ دینا اور جو کام وہاں پر ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دینا۔

۲۔ ایک آدمی جس قدر وزن اٹھا سکتا ہو اور اتنی چیزیں قیمت دے کر لاتا۔

۳۔ دوسرے ملک کی وہ چیزیں جو کسی اور ملک میں نہ ہوتی ہوں مثلاً ہری سوگی الایچی' لونگ' بادام وغیرہ لاتا۔

۴۔ ہر ایک مرد و عورت جس کو چاہیے ایک دوسرے میں محبت پیدا کرنا اور ورغلا کر کسی قسم کا کوئی فساد برپا کر دینا۔ یعنی یہ اس کے ہمزاد کو ورغلا سکتا ہے۔

۵۔ حکم دینے پر جس کے گھر چاہے اینٹیں پتھر وغیرہ پھینکوانا۔

اختیارات دوم

دوسرا عمل جس کو پیدا کرنے میں دوسرے درجہ کا اختیار کرانا اس کی قوتیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کسی دوسری جگہ کی خبر لانا اور اطلاع دینا۔

۲۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں قیمت ادا کر کے لانا۔

۳۔ جس چیز کو جہاں چاہے پہنچا دینا۔

اختیارات سوم:

تیسرے درجے کے ہمزاد کی قوتیں یہ ہیں ہر ایک شخص کے ضمیر کی آواز عامل کو ہمزاد کے ذریعہ معلوم ہو سکتی ہے مطلب والا آدمی اپنا مطلب عام لوگوں کے سامنے پوچھے کسی پوشیدہ طریق سے لوگوں کی خبر دینا اور شہرت بڑھانا۔

ضمیر کا ایسا روشن ہو جانا جس سے آگے کا حال دیکھنا۔ دیگر اپنے آباء واجداد کا حال معلوم کرنا خرابیاں جو ہمزاد سے ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں۔

اول دوم درجہ کا ہمزاد زندگی میں ہر ایک کام کرنے سے روکتا ہے اور کوئی کام بھی سرانجام نہیں ہونے دیتا ہر وقت بیٹھے بٹھائے خیالات کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے اور جب اس کا دل مرجاتا ہے تو اس کے منہ میں نجاست ڈال دیتا ہے اور بعض آدمیوں کے جسم میں حلول کر جاتا ہے۔

دوسرے درجہ کا ہمزاد انسان کو چوری کرنا سکھاتا ہے اور ہر وقت فکر میں ڈالے رہتا ہے ہر ایک قسم کی خوشی کرنے سے روکتا ہے اور اس پر برائی کے آثار پیدا کرتا ہے۔ انسان کو دلیری کے اختیارات دیتا ہے۔ وہ گندہ رہتا ہے اور ایک لباس رکھنے کو پسند کرتا ہے عامل تو یہ چاہتا ہے کہ تمام زندگی کو سدھار دو لیکن ہمزاد کہتا ہے کہ جس طرح اس نے مجھ پر تمام عمر حکومت کی ہے اس طرح میں اس سے بدلہ لوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ روح اور ہمزاد میں ایک قسم کا مقابلہ ہو جاتا ہے اس میں خواہ روح کامیاب ہو۔ خواہ ہمزاد تیسرے ہمزاد کے مرنے کے بعد عامل پر قابو نہیں پا سکتا مگر اسکو غم میں ڈال دیتا ہے او ہر وقت اس کے دل میں ڈر رہتا ہے اور اگر کسی کے گھر بھی جائے تو بڑا ڈر ہے سمجھتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ مجھے کوئی مار دے۔ مطلب یہ کہ ہر وقت موت سے ڈرتا ہے ایسا آدمی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور خود عام طور پر برے خیالوں میں پھنسا رہتا ہے بعض اقات دیکھا گیا ہے ایسے لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے رہتے ہیں لیکن اپنی زندگی کو خراب کرتے رہتے ہیں اور خدا کو بھول جاتے ہیں اور ہر وقت لالچ کے پھندوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ جس سے کہ ان کی زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کی خرابیوں اور تکلیفوں کو دور کرنا

جیسا کہ خرابیوں کا ذکر اوپر آچکا ہے ان میں بعض تو ایسی ہیں کہ ان کو دور تو کر سکتے ہیں مگر پھر بھی تھوڑی بہت کسر ضرور رہ جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ ایک میں تھوڑی بہت کمی کی ضرور ہو سکتی ہے جب ہمزاد کو اگر بغیر کچھ دیئے بھی چھوڑ دیا جائے تو وہ خود بخود خبریں سناتا ہے۔ ادھر ادھر کی باتوں سے اطلاع کرتا رہتا ہے اس کا علاج صرف یہی ہے کہ ایسی حالت میں ہمزاد کو ایسی چیز جو کہ آپس میں مشکل سے جدا نہ ہو سکے دے دے اور وہ بڑی مشکل سے دیر تک اس کو جدا ا کرتا رہتا ہے اور اتنے عرصہ میں آپ کو چاہیے یا اور کوئی کام جو کہ اس کے سپرد ہو کر سکتا ہے۔ مرتے وقت تکلیف ضرور ہوتی ہے اس لیے یہی مناسب ہے کہ مرنے سے پہلے ہمزاد کو چھوڑ دے اور خود اپنی عبادت کرے کیونکہ زندگی میں جتنے کام کیے ہیں ان کا صلہ پورا ہو جائے زیادہ عبادت کرنے سے روح کے کمزور ہو جانے پر مغلوب ہو جانے پر مغلوب ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ ہمزاد کو چھوڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو پاجامہ الٹا پہن کر سوئے اور یاد نہ کرے کہ کسی بڑے درویش کامل یا ولی کامل کے مزار سے فیض سے حاصل کرے۔

تیسرے درجے کے ہمزاد سے جو نقصانات ہوتے ہیں مثلاً غم میں پڑے رہنا وغیرہ یہ دور تو بالکل نہیں ہو سکتے لیکن ہاں تھوڑی بہت کمی ضرور ہو سکتی ہے۔ لیکن وہم و شک کسی حالت میں دور نہیں ہو سکتا اور باقی تکلیفوں کے نقصان مکمل کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ جب ہمزاد نابود ہو جاوے تو بادسر دوسو مرتبہ آدھے دن تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح و شام دن میں ہر روز باقاعدہ پڑھ لیا کرے اگر ناغہ کیا گیا تو اثر زائل ہونے کا خطرہ ہے۔

ہر ہمزاد کے نقصانات کو دور کرنے کا عام طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر روز صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ دل کو یک جا کر کے پڑھے اسکے شروع کرنے سے پہلے ہندوؤں اور مسلمانوں کو نہا دھو کر صاف ستھرے ہو کر پڑھنا چاہیے۔ ہندوؤں کا ایک خاص منتر بھی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

منتر: اوم سوانگ برانگ بری بار کرشن گرو سوابا۔

اس منتر کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو بارہ بجے نہا دھوکر سو مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو امید ہے کہ نقصانات میں کمی ہو سکتی ہے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کے لیے چند شرائط

ہمزاد کو قابو کرنے والے کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل باتوں سے بری ہو۔

۱۔ لنگڑا اور اپاہج نہ ہو۔

۲۔ دماغ درست ہو کسی قسم کی خرابی مثلاً سکتہ صرع یا کوئی ایسی خرابی نہ ہو۔ جس سے بیہوشی کے آثار پائے جائیں۔

جس میں دیکھنے کی طاقت نہ ہو یعنی اندھا ہو گا وہ ہمزاد کو قابو نہیں رکھ سکتا اور حتیٰ کہ جس قدر بینائی کمزور ہو گی اسی قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہو گا یعنی اتنا ہی زیادہ عرصہ درکار ہے۔

جس کی قوت روحانی و حیوانی کم ہو گی اس کو بھی اتنی ہی دیر لگے گی اس کی کمی کی علامات حسب ذیل ہیں۔

ا۔ جماع کرنے سے یا کسی اور طریقہ سے ذریعہ مادہ مردانگی کو زیادہ خراب کیا ہو۔

ب۔ بواسیر کی وجہ سے خون کا زائل ہو جانا۔

ج۔ مریض اختلاج یا خفقان میں مبتلا ہو۔

د۔ کسی قسم کی فکر رکھنا مثلاً مقدمے میں ہارنا یا قید ہو جانا یا کسی طرف سے دل اداس رہنا وغیرہ وغیرہ۔

۴۵ برس سے زیادہ عمر ہو۔ دماغی وجسمانی طاقت کمزور ہو گئی ہو ان باتوں سے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ جس میں یہ ایک بات بھی ہو اور اس کی حیوانی اور روحانی طاقت کمزور ہو اس طاقت کو پورا کرنے کے لیے ایسی دوائیں و غذائیں استعمال کی جائیں جو اس کمی کو پورا کر سکیں یعنی قوت دینے والی ہوں۔ بری باتیں جن سے جسم کمزور ہو جائے یا صحت کے لیے نقصان دہ ہوں چھوڑ دی جائیں۔

نصیحتیں اور شرطیں وغیرہ

عمل کرتے وقت بالکل نہ ڈرنا چاہیے کیونکہ وہ تمہیں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

عمل کرتے وقت اپنے خیال کو ایک طرف رکھنا چاہیے جہاں تک ہو سکے۔ یہی کوشش کرے کہ عمل لوگوں کو معلم نہ ہووے یعنی لوگوں کو یہ نہ کہتا پھرے کہ میرے قابو ہمزاد ہے بلکہ کوئی راز بھی نہ ظاہر ہونے دے۔

خواہ مخواہ چیزیں منگا کر اس کو تنگ نہ کیا جائے۔

ہر ایک شرط کو جو کہ لازمی ہے کسی طرح کم نہ کرے۔ یعنی ہر ایک شرط کو پورا پورا استعمال کرے۔

ہمزاد سے بغیر قیمت کے کوئی چیز نہ منگائے اور وہ چیز فوراً کھا کر یا دیکھ کر واپس نہ کردے۔

کسی غریب یا عصمت عورت کو نقصان نہ پہنچے یعنی بعض نااہل ایسا کرنے لگتے ہیں کہ عورتوں کے کپڑے بھی اتروا کر پھینک دیتے ہیں۔

کسی دشمن کو دھوکہ یا اس کی ناواقفیت کے سبب اس کو نقصان نہ دے اور نہ ہی ایسا نقصان پہنچائے جو کہ ہمزاد کے قابو میں آنے پر نہیں ہو سکتے تھے کیونکہ موقع دیکھ کر دشمن کا ہمزاد عامل کے ہمزاد سے مل کر بدلہ لینے کی کوشش کرے گا۔

جس طرح بھی ہو سکے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ اس کو تمام تماشوں پر نہ جانے دے ورنہ نقصان ہونے کا ڈر ہے۔ اس سے ہر ایک وقت کام نہیں لینا چاہئے ہاں اگر کوئی ضروری کام ہو۔ تو حکم دینا چاہیے۔

کسی عامل کسی راجہ یا فقیر کامل یا اس شخص کو جو کہ خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اس کو کسی قسم کا نقصان دے گا تو اندیشہ ہے ہمزاد عامل سے منہ پھیر لے گا۔ جس سے کہ عامل کو بہت بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔

ہمزاد کے عمل کی قسمیں

عملی طور پر ہمزاد کی یوں تو بہت سی قسمیں ہیں لیکن ہم نے ان کو صرف چار حصوں میں تقسیم کیا ہوا ہے پہلی علوی اور سفلی کی ہے۔ دوسری قسم جنتر منتر کی ہے۔ تیسری قسم تنتر کی ہے۔ چوتھی قسم عکسی یا عینی کی ہے۔ ہمزاد علوی بہت زیادہ قوی ہوتا ہے اور سفلی کا کم جس کو جنتر کہتے ہیں۔ وہ بھی بہت زیادہ قوت والا اور اختیار رکھنے والا ہوتا ہے۔ عکسی اور عینی سب سے کم طاقت والے ہوتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں ایک کامل اور دوسری ناقص کامل وہ ہے جس میں پوری طاقت موجود ہو۔ ناقص وہ ہے جو کسی بھی کام کے لیے مثلاً رمال اور نجوی عینی عکس مشاغل سے صرف سیاروں کا حال بتاتے ہیں اور یہ چیزیں وغیرہ نہیں لا سکتے اور اعلیٰ قسم ہمزاد کی وہ ہے۔ جس سے مردہ قبر سے نکلتا ہے اور وہ ایسے کام کر سکتا ہے۔ جو کہ جسم رکھنے والے ہمزاد کے ہونے ناممکن ہیں۔ ایک ہمزاد کی قسم وہ ہے جو کہ خاص ہندوؤں کے لیے ہیں اور مسلمانوں کے لیے علیحدہ ناظرین کو چاہیے کہ اس کتاب کا بغور مطالعہ کریں۔ اگر اس میں اگر ایک ادنے اسی بات رہ گئی تو عامل کو ناکامی ہوگی اور ہمیں مفت میں بدنامی۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر ایک ہدایت و شرط کو مدنظر رکھا جائے اور اسکو پورا پورا برتے۔

ہمزاد کے عمل درجہ اول

اس باب میں وہ عملیات بیان کیے گئے ہیں جن کے سب سے بڑی قوت والے ہمزاد قابو میں آجاتے ہیں جو منگل یا اتوار کے دن مرے اس کے کانوں کی روئی جو کہ بوقت غسل آدمی کے کان میں ڈال دیا کرتے ہیں لے۔ روئی کو قابو میں کر لینے پر کسی سے بات چیت نہ کرے اور روئی کو ایک بکس میں بند کر دے اور جنازے کے ساتھ اگر ہندو ہے تو ہر انگ سوانگ پڑھتا جاوے اور کسی قسم کی کسی سے بات نہ کرے۔ [illegible] مسلمان ہو تو یا غوث پڑھتا جائے۔ اور جب مردہ کو دفن کیا جائے تو دفنانے سے پہلے کان میں آہستہ سے کہہ دے کہ رات کو ۱۲ بجے تمہارے پاس آ [illegible] دینے۔ یہ آواز راستے میں کہہ دے مطلب یہ ہے وہ جس وقت بھی مو [illegible] ملے یہ آواز دے

دے۔ پھر اپنے ہی اپنے مکان میں واپس آجائے۔ اور ایک سیر بھر آٹا گوندھے اور اس آٹے کا چراغ بنا کر اس میں گھی ڈال کر تیار کرلے اور اس روئی کو جو کہ مردے کے کان سے نکالی گئی ہے اس کی بتی بنا کر چراغ میں ڈالے اور باقی آٹے کی دو بڑی بڑی روٹیاں پکائے اور روٹیاں پکا چکنے کے بعد اس پر تھوڑا سا گھی اور گڑ رکھ کر اور ساتھ ہی وہ چراغ لے کر ٹھیک بارہ بجے رات کے قبرستان پہنچ جائے جہاں مردے کو دفن کیا گیا تھا۔ پھر قبر کے درمیان چراغ رکھ کر روشن اور روٹیوں کو فی الحال اپنے پاس رکھے۔ اور دو گھنٹے تک ایک طرف دھیان رکھ کر یا غوث الاعظم پڑھتا رہے۔ اتنے عرصہ میں قبر پھٹے گی اور مردہ ننگا ہو کر باہر نکل آئے گا۔ اس وقت عامل کو لازم ہے کہ اس سے بالکل نہ ڈرے وہ اس کو کوئی نقصان نہ دے گا۔ پھر وہ روٹیاں جو اپنے ساتھ لایا ہے۔ مردے کو دکھا دے جب مردہ روٹیاں دیکھے گا تو تم سے روٹیاں مانگے گا۔ تو اس وقت عامل کو چاہیے کہ وہ خوب اپنے رعب و جلال سے اس کو اپنے قبضہ میں کرنے کی کوشش کرے اور پھر وہ روٹی مانگے تو اس سے سوال کرو کہ تم ہمارا کوئی کام کر سکتے ہو۔ اگر نہ کرے تو روٹیاں دینے سے انکار کر دو۔ اور اگر ہاں کر دے تو دریافت کرو کہ کون سا کام کرو گے تو وہ تمہیں سلسلہ وار ان کاموں کا نام بتائے گا۔ جو کہ وہ کر سکتا ہے اس لیے تم کو اس وقت کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ وہی کام ہیں جو اول درجہ کا ہمزاد کر سکتا ہے اور اگر اپنی مرضی کا کوئی کام لینا چاہیں تو مردہ کو بتا دیا جائے کہ یہ کام بھی تمہیں کرنا پڑے گا اور یہ بھی حکم دو کہ تم کو کسی وقت پر ہمارے فلاں فلاں کام جو کہ عامل کو ہمزاد سے لینے کے حق میں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ہر ایک جگہ کی خبریں اور واقعات بتلائے۔

۲۔ جو چیزیں کہیں ان کو فوراً مہیا کرنا۔ اس سے پہلے یہ بھی فیصلہ کر لینا چاہیے کہ چیزیں قیمت سے لائے گا یا بلا قیمت لانے کا اقرار کرے تو اس کو کہہ دیا جائے کہ جو چیز تمہیں بغیر استعمال کیے واپس کر دیں گے یا ان کی قیمت نہ دیں گے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہمزاد بغیر قیمت کے کسی چیز کو بھی لانے کا اقرار نہیں کرتا۔ عامل کو چاہیے کہ وہ کوئی چیز بغیر قیمت کے نہ منگائے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے ہمزاد کے جلدی چھوٹ جانے کا

اندیشہ رہتا ہے۔ کیا قیمت ۸ ہر ایک چیز وہ پہنچادے گا اگر پہنچائے گا تو زیادہ سے زیادہ کتنے وزن کی چیز لائے گا اور یہ بھی وعدہ لے لو کہ تم کو اگر بلانا ہو تو کس طرح بلایا جائے ہر وقت کی حاضری بالکل منظور نہ کرے۔

ایسا اقرار ہرگز نہ لینا چاہیے کہ کسی کے برخلاف کسی کو ورغلایا جائے یا کسی عورت کی عزت پر ہاتھ ڈالا جائے یا کسی کے دھن دولت کو نقصان پہنچایا جائے۔ بلکہ ایسے کام کرنے چاہئیں جو کہ جائز ہوں اور مناسب ہوں۔ مثلاً اگر کسی نے کسی کا مال چھین لیا ہے تو اصلی مالک کو مال دلایا جائے نہ کہ کسی اور کو ناحق چھین کر دیا جائے بلکہ چیز کی مالک وہ چیز دے دی جائے۔ اس کے بعد وہ اگر اپنے کھانے کی بابت پوچھے اور کہے کہ مجھ کو ہر وقت پیٹ بھر کر کھانا ملنا چاہیے۔ تو یہ بات ہرگز منظور نہ کرے ورنہ آخر میں پچھتانا پڑے گا۔ جتنا بھی کم ہو سکے اتنا کم کر دینے کا اقرار کرے یہاں تک کہ دو روٹیاں ایک ماہ تک لینے میں راضی ہو جائے تو بہتر نہیں تو دو روٹیاں صبح اور دو روٹیاں شام کو اور ساتھ ہی ایک پیسہ کا گڑ دینے کا وعدہ کرے۔ اس سے زیادہ کسی حالت میں منظور نہ کرلے۔ اس سے اناج کا فائدہ ہے اور ایک خاص راز بھی پایا جاتا ہے۔ فی الحال جہاں تک ہو سکے کم غذا دینے کا اقرار کرے اور جتنا وعدہ کیا جائے اس سے کم بھی کسی حالت میں نہ دے اور جو کام جن کی فہرست اوپر بتائی گئی ہے زیادہ نہ دے۔ اگر ہمزاد زیادہ کام کا کہے تو بھی بول کر ایسا نہ کرنا ورنہ پچھتانا پڑے گا۔

بعض لوگ ایسا خیال کرتے ہیں کہ خاص مدت تک وعدہ کر لیتے ہیں جو بیس سال سے زیادہ اور تیس سال سے کم ہوتی ہے کہ تم اتنے عرصہ تک ہمارے پاس آنا۔ ہم تم کو روٹی دیں گے۔ اس مدت کے بعد آنے پر روٹی نہیں ملے گی ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ جس وقت سب باتیں ہو جاویں تو اس وقت اس کو کسی کام پر بھیجتے رہو اور کہو کہ فلاں وقت ہمارے مکان پر آؤ اور فلاں شکل اختیار کرو اور راستے میں یہ خیال نہ کرنا اور جب ملنا تو ایسی شکل کو تبدیل کرنا کہ آدمی تمہیں دیکھ نہ سکے بلکہ سوائے میرے تمہیں اور کوئی بھی نہ دیکھے اور تم سب کو دیکھ سکو اور نہ ہی تمہاری آواز سن سکے۔

مردے کے لیے یہ شرائط ہیں جو نیچے بیان کی گئی ہیں۔

مردہ ایسی حالت میں نہ مرا ہو جس سے اس کے جسم سے خون جاری ہوا اور نہ ہی مقتول ہو اور نہ ہی کسی قسم کا اعضاء ٹوٹا ہوا ہو۔

مرنے والا اندھا، لولا، اپاہج، گنجا، مجنوں اور جذامی یا کسی دائمی بیماری میں پھنسا ہوا نہ ہونا چاہیے۔

کوئی ایسا بھی نہ ہو کہ جس سے عامل کی دوستی ہو۔ مگر مرنے والے کی کسی سے دوستی نہ ہو تو کوئی ڈر کی بات نہیں ہے۔

مرنے والا کوئی عورت، بچہ یعنی نابالغ نہ ہو۔

مردہ جس قدر تندرست اور طاقتور ہوگا۔ اسی قدر مفید و بہتر ثابت ہوگا۔ یہ ضروری نہیں کہ مردہ کسی ہندو یا مسلمان ہو لیکن ضروری ہے کہ مردہ ہونا چاہیے جو جلایا نہ گیا ہو بلکہ دفنایا گیا ہو۔ بلکہ یہ ضروری ہے۔ جبکہ جسم صحیح و سالم ہو عامل کو اس بات کی احتیاط رکھنی ہے کہ مردے سے زیادہ کام نہ لے بلکہ حسب ضرورت کام لے اور اپنے پاس بلانے کا وقت وہ خود بتائے گا۔ لیکن یہ وصیت کر لیا جائے کہ کھانے کے وقت وہ ضرور آئے گا اور یہ ہرگز نہیں کہنا چاہیے کہ ہمزاد میرے ماتحت ہے خواہ کتنا ہی کوئی پوچھے اس راز کو بالکل نہ بتایا جائے ورنہ کئی قسم کے نقصانات کے پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

باب پنجم

علم مسمریزم

طاقت مسمریزم وہ روحانی طاقت ہے جو ایشور پرماتما نے ہر ایک بشر کے اندر پیدا کی ہوئی ہے۔ اس کو لوگ دیا بھی کہتے ہیں۔ اگر انسان اس طاقت پر قابو پائے تو وہ ایسے ایسے عجیب کام کر سکتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاتے ہیں اور ایسے شعبدے دکھا سکتا ہے کہ بیان نہیں ہو سکتے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس پر عمل کرنے والا ہر طرح سے پرہیز گار ہو۔ صفائی قلب اس عمل کے لیے شرط اول ہے۔ مسمریزم کا عامل اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ اپنے معمول پر خواب مقناطیسی کر کے اس سے تمام حالات آئندہ پیش کرنے والے معلوم کر سکتا ہے۔ دور دراز کی خبریں منگوا سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک کام اپنی حسب منشا لے سکتا ہے۔ اب ہم اس علم کے کچھ مختصر سے اصول درج کرتے ہیں۔

عامل کے اوصاف

اس عمل کو ہر ایک شخص خواہ مرد ہو یا عورت کسی مذہب کا ہو کر سکتا ہے۔ لیکن بدنی صحت اچھی ہو دل کی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ بینائی کمزور نہ ہو۔ پرماتما پر یقین رکھے مکر و فریب سے پاک جھوٹ نہ بولے۔ رحم دل ایماندار کسی قسم کی منشیات کا استعمال نہ کرے۔ صحبت بد سے بچا

معمول کے اوصاف

معمول سات سال سے کم نہ ہو اور اٹھارہ سال سے زیادہ نہ ہو۔ خوبصورت شیریں گفتار ہو۔ عامل اور معمول کے درمیان محبت پاک ہونی چاہیے۔ معمول اگر عورت ہو تو بہتر ہے۔ کیونکہ بہ نسبت مرد کے اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ لیکن حاملہ نہ ہو۔ معمول کی صحت اچھی ہو۔ آنکھیں موٹی موٹی' بینائی تیز اور دروغ گوئی نہ ہو اور عامل کی طرح سے پرہیز گار ہو۔

آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا کرنا

ایک سفید دو بیز کاغذ کا ٹکڑا سات انچ مربع لے کر اس کے عین درمیان میں سیاہ روشنائی سے ایک گول داغ ایک ایک پیسہ کے برابر گول نشان لگاؤ۔ نشان بالکل گول ہو پھر ایک علیحدہ کمرہ اپنے لیے مخصوص کو جس میں طبیعت کو منتشر کرنے والا کوئی سامان نہ ہو اور اس کاغذ کو دیوار پر اپنی آنکھوں کے سامنے لگا دو اور پھر ہر روز اس کے سامنے چوکڑی مار کر بیٹھو اور اس کو بلا نشان کرنے پلکوں دیکھتے رہو۔ جب تک تمہاری نظر کام کرے اس کو دیکھو۔ جب نظر میں تکان ہو جائے تو بند کر دو اور ہر روز مشق کو بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ تم ایک گھنٹہ متواتر بلا پلک جھپکنے کے دیکھ سکو اور دیکھنے کے وقت اپنے دل کو صاف رکھو اور کسی قسم کا خیال یا فکر تمہارے دل میں نہ ہو اور نہ ہی بوقت عمل کوئی اور شخص تمہارے پاس بیٹھا ہو اور عمل کا وقت بھی ایک ہی ہونا چاہیے پہلے دن جس وقت عمل کرو روزانہ بلا ناغہ ٹھیک اسی وقت عمل کرو۔

پہلے ایک دو روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی لیکن رفتہ رفتہ عادت ہو جانے پر درست ہو جائے گی اور ایک ہفتہ کی مشق سے وہ سیاہ داغ کبھی زرد کبھی سبز اور کبھی سفید نظر آنے لگے گا۔ کبھی اس میں بادل چکر لگاتے نظر آئیں گے اور جوں جوں مشق بڑھے گی۔ وہ سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آیا کرے گا۔ جب تمہاری مشق ایک گھنٹہ کی ہو جائے اور نظر ڈالتے ہی سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آنے لگے تو اب نظر میں کشش مقناطیسی پیدا ہو جائے گی۔

معمول پر طاقت مقناطیسی ڈالنا

جب تم مشق اول میں کامیاب ہو جاؤ تو پھر اپنے معمول کو سامنے بٹھا کر اس پر عمل کرنا شروع کر دو اس کی آنکھوں سے اپنی آنکھیں ملا کر بلا گرانے پلکوں کے اس طرف دیکھو اور دل میں خیال کرو کہ معمول کو بذریعہ مسمریزم بیہوش کر رہا ہوں تھوڑی دیر بعد معمول پر نیند کا غلبہ طاری ہو جائے گا اس وقت دونوں ہاتھوں سے پاس کرو۔ یعنی دونوں ہاتھوں کی انگلیاں نیچے کر کے معمول کے سر کے نیچے لاؤ اور خیال کرو کہ میں معمول کے اندر قوت مقناطیسی بھر رہا ہوں لیکن انگلیاں معمول کے جسم سے نہ چھو جائیں۔ ایسا کرنے سے معمول پر خواب طاری ہو جاوے گا۔

معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ

جب معمول کو ہوش میں لانے کی ضرورت ہو تو عامل کو واجب ہے کہ اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ اب میں معمول کو بیدار کر رہا ہوں اور اپنے ہاتھ کو معمول کے چہرہ پر آنکھوں کے نزدیک لے جا کر انگلیوں کی طاقت کو اپنی طرف کھینچے اور خیال کرے کہ جو طاقت میں نے اس کے جسم میں داخل کی تھی اب وہ واپس لے رہا ہوں اس طرح پندرہ منٹ کرنے سے معمول بیہوشی دور ہو کر ہوش آنی شروع ہو جائے گی۔

عامل کے لیے ضروری ہدایات

عامل کو درجہ اول کا پرہیز گار ہونا چاہیے بوقت شروع عامل معمول سے نہایت شیریں گفتار سے پیش آوے اور محبت کی باتیں کرے اور دل میں کسی قسم کی برائی بغض حسد اور کوئی بد خیال نہ رکھے۔ اور ایشور پر ماتمار کامل بھروسہ رکھنے۔ بوقت عمل عامل اپنی طبیعت کو بالکل یک سو رکھے اور معمول کو جو بات پوچھے نہایت آہستہ اور واضح طور پر دریافت کرے۔ پیچیدہ سوالات جن کو معمول سمجھ نہ سکے ہرگز دریافت نہ کرے۔ ہر ایک سوال مختصر ہو اور لمبے لمبے سوال دریافت کر کے معمول کو تنگ نہ کیا جاوے۔

بحالت عمل معمول سے جو گفتگو ہو اس کو بحالت بیداری نہ بتلائی جاوے۔ ایک ہی وقت میں کئی قسم کے سوالات نہ کرنے چاہئیں۔ اس طرح سے معمول جواب میں غلطی کردے گا۔

امراض کا علاج بذریعہ مسمریزم

جب تم میں باقی قوتِ مقناطیسی پیدا ہو جائے اور مشق یہاں تک بڑھ جاوے تو تم ہر شخص کو دیکھ کر اور نگاہ ملا کر اس پر اثر ڈال سکو تو اس درجہ پر پہنچ کر تم ہر مرض کا علاج بذریعہ مسمریزم کرنے کے قابل ہو جاؤ گے جس مرض کا مریض تمہارے پاس آوے۔ اس کو خواب مقناطیسی طاری کر کے اس کو اس بات کا یقین دلاؤ کہ میں تمہاری تکلیف کو دور کر رہا ہوں اور ہاتھوں سے قوت پاس کر کے اس مریض کو خارج کرنے کا خیال کرو اس طرح عمل کرنے سے طاقت مقناطیسی کے ذریعہ مریض کو آرام آجائے گا۔

سر درد کا علاج

مریض کے دل پر خواب مقناطیسی طاری کرو۔ پھر مقام درد پر بلا چھوئے ہاتھوں کے پاس کرو۔ اول دل میں خیال کرو کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں اور بحالت خواب مریض کو یکسوئی قلب سے یہ کہو کہ دیکھو۔ میں تمہارے درد کو دور کر رہا ہوں۔ تم اب بالکل تندرست ہو جاؤ گے اس طرح تین دن عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

اسی طرح پیٹ کی درد کمر کی درد داڑھ کی درد یا بدن کے کسی اعضا میں درد ہو۔ عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

اسی طرح آپ دیگر مرضوں کا علاج بذریعہ مسمریزم کے ذریعے کر سکتے ہیں۔

✪ ✪ ✪

باب ششم

علمِ قیافہ

علم قیافہ نہایت ضروری علم ہے۔ اور ہر چیز کا اندازہ اسکی اچھائی برائی کا بذریعہ عقل لگانے کا ہے پس لازم ہے کہ ہر عضو کی جانچ نہایت غور و فکر سے کر کے اس کے نیک و بد ہونے کا حکم لگا دیں۔ اب ہم ذیل میں ہر ایک اعضائے انسانی کا قیافہ درج کرتے ہیں۔

سر

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص مستقل مزاج دیانت دار اور صاحب کردار ہوتا ہے۔ چھوٹا سر اور لمبی پتلی گردن والا نصیب کمزور ہوتا ہے۔ لمبا سر بے وقوفی کی علامت ہے۔ چھوٹا سر کم عقلی پر دلالت کرتا ہے۔ بڑا دل اور فراخ چہرہ عشق پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ مزاج دوسروں کے احسان کو فراموش کرنے ہونے کی علامت ہے چھوٹی اور گول آنکھیں روز والا اقتصادی اور فیاضی کی علامت ہے۔ آنکھوں کا جلد حرکت کرنا مکاری اور عیاشی پر دلالت کرتا ہے۔ اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں حاسد و بھی ضدی طبیعت ہونیکی نشانی ہے۔ فربہ قسم فریبی اور دغاباز ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے دولت مندی کی نشانی ہے۔ کشادہ پیشانی والا دیانت دار، حلیم الطبع سادہ مزاج ہوتا ہے۔ گہری اور تنگ پیشانی لاف زنی کی علامت ہے پر گوشت پیشانی والا عالی حوصلہ مغرور اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

جس کی ناک طوطے کی مانند لمبی ہو۔ تو صاحب اقبال حاکم وقت چھوٹی ناک بدبختی کی نشانی مقدار سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک درمیان سے چوڑی آگے سے تنگ ہو تو دروغ گو بد نصیب ہو ناک کے سوراخ زیادہ کشادہ ہوں تو جھگڑالو دروغ گو ناک کا سرخ رنگ ہونا بدفعلی کی علامت ناک درمیان سے اونچی ہو عالی ہمتی اور دور اندیش ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر بدذات ہونے کی دلیل ہے۔

ابرو

ابرو بھرے ہوئے ہوں تو محبوب مستورات ابرو پر بال جاہل ہونے کی نشانی خمدار ابرو کی امیری کی علامت ہے ابرو پر بال کم ہوں تو مفلسی کی نشانی ہے۔

لب

لب فربہ اور لمبے حاسد کینہ ور ہونیکی دلیل رنگ سیاہ محوس سفید بیماری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوٹا دوسرا بڑا بہت آرام طلب ہو۔ زیریں بڑا تو زود رنج ہو۔

آواز

اگر بادل کی گرج کی مانند ہو تو بہادر حکمران اگر ڈھول کی طرح ہو تو عقل مند دور اندیش تیز آواز بد خلق مطلب پرست نرم اور آہستہ آواز ہو تو عقل مند، حلیم الطبع دانا ہو۔

دانت

چمک دار ہوں۔ تو نیک نصیب سیاہ رنگ ہوں بد نصیب چھوٹے ہوں تو حلیم لمبے ہوں تو حاسد بے شرم باہم ملے ہوئے ہوں تو جھگڑالو ہو تو فسادی ہو۔

کان

کان موٹے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف' بد باطن کم عقل ہوں چھوٹے ہوں تو جاہل باریک اور نازک ہوں تو راجہ سنجیدہ مزاج' بہت ملے ہوں تو بیہودہ اور بے وقوف ہے۔

چہرہ

گول ہو تو ملن سار خوش مزاج ہو تو چوڑا ہو تو کم بخت چھوٹا ہو تو جھگڑالو بے وقوف بے گوشت چہرہ' زندہ دلی اور فیاضی کی نشانی چہرہ پر پسینہ آنا عیاشی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دولت مند دراز ہو تو نادار بد نصیب بے نرمی ہو تو مفلس' اونچی سے چور صراحی دار سے بزدل عزیز ہو۔ اگر گوشت گردن ہو تو دغا باز فریبی ہو۔

رخسارے

اگر اونچے ہوں تو خود غرض' مطلب پرست ہو۔ اگر رخساروں میں گڑھا پڑے تو دولت مند امیر ہو۔

چھاتی

بر گوشت ہو تو مغرور ظالم چھاتی تنگ اور درمیان سے اونچی ہو۔ تو ایمان دار ظاہر باطن میں یکساں چھاتی پر بال ہوں تو عیش پرست ہو۔

زبان

سرخ، نوک دار ہو تو نیک بخت صاحب طالع سفید ہو تو بدکار سے سیاہ بدقسمت اگر موٹی ہو تو کام نیکی کے کرے۔

بازو

اگر دراز ہوں تو عقل مند، خود پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس ولاری پر گوشت ہوں تو پرست، اگر باگو پر بال زیادہ ہوں تو عیاش، وہمی ہے۔

باب ہفتم

فالنامہ

مطلب دریافت کرنے کا طریقہ

جو آدمی اپنا مطلب دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہوگا کہ پہلے پہل وہ پر ماتما کی طرف من کو لگائے اور پھر آنکھیں بند کر کے مندرجہ ذیل فالنامہ پر کسی جگہ پر انگلی رکھے۔ مگر یاد رکھو کہ آپ کے مطلب کے پورا پورا آپ کو یقین ہو جائے اور جس ستارے پر انگلی رکھو۔ اس ستارے کا نام آگے دیکھو اور اس کے آگے کا حال پڑھو۔ بس اس طرح سے اپنی قسمت کا حال دیکھ سکتے ہو۔

فالنامہ

شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن ضرور آپ کو ضرر پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوگا۔ اور اکثر وقت طبیعت علیل و پریشان رہتی ہے اور جس چیز کے لینے کے لیے جی چاہتا ہے اول تو ملتی ہی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو بہت ہی کم ہاتھ لگتی ہے۔ جی گھبراتا ہے۔ بیٹھنے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رہتا ہے۔ اور جو تمہارا دوست ہے وہی اصل میں آپ کے ساتھ دوستی کے بہانے سے دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر پھر

تمہاری طبیعت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف تم کو ہوگی وہ دور ہوجائے گی اور کہیں سے دولت وغیرہ ملنے سے آپ کا دل خوش ہوگا اگر کسی سے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کی اکثر تم کو ناکامی رہتی تھی وہ کام پورا ہوگا۔ اگر کسی سے ناراض ہوئے ہو صلح ہو جائے گی اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو جذبہ خواہش بھی پوری کردے گا۔ مگر کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ رکھنا ہر وقت خوش رہنا اور شنبہ کے دن تیل اور دال ماش اپنے اوپر سے وار کر کسی کو دے دینا تاکہ تمہارے سر سے تکلیفوں کا بوجھ کم ہو جاوے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے گی (مشتری) اگر مشتری پر انگلی لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے بسر ہوں گے اور جو کوئی بڑا عزیز و اقارب سے بچھڑ گیا ہو ِمل جاوے گا اور غریبی وغیرہ کا رنج دل سے دور ہو جاوے گا۔ اگر لڑکے کی خواہش ہے تو بہت نیک چال چلن اور تمہاری عزت کو چار چاند لگانے والا فرزند پیدا ہوگا۔ اگر کسی کی جدائی کا غم دل کو لگا ہے تو تھوڑے عرصے تک دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی اگر کسی سے لڑائی یا جھگڑا یا فساد ہوا ہے بڑے آرام سے صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز چوری ہوگئی ہے چور پکڑے جاویں گے اور تمہاری چیزیں بھی مل جاویں گی مگر شرط یہ ہے پنج شنبہ کے روز چنے کی دال ہلدی وغیرہ اپنے سر سے وار کر دیا کرو۔ تاکہ تمہاری خواہشات مکمل ہو کر تمھیں تمام عمر تک کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے۔

مریخ:

اگر ستارہ مریخ پر انگلی پڑے بدن میں گرمی کے آثار پائے جاتے ہیں کھانا کھانے کو دل نہیں چاہتا دل ہر وقت بے تاب رہتا ہے۔ دن خراب آنے شروع ہو گئے۔ کام مکمل نہیں ہوتے بلکہ ادھورے رہ جاتے ہیں ہر وقت دل غور و فکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے مگر گھبراؤ مت خوشی کے دن نزدیک آنے والے ہیں۔ تمام قسم کا رنج و غصہ دور ہو جائے گا اگر منگل کے روز بکری کا گوشت اور دال مسور کسی کو دیا کرو گے۔ تو تمام تکلیفوں کا خاتمہ ہو کر ہر ایک طرح کی کامیابی آپ کے پیر چومے گی۔ اور تمام زندگی خوشی سے گزارو گے۔ ہر ایک سے صلح ہوگی۔

شمس:

اگر ستارہ شمس پر انگلی پڑے تو گھبرانا نہیں چاہیے خدا نے اگر رحم کیا تو سب امیدیں بر آئیں گی۔ مگر کسی وقت مندرجہ ذیل واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ مثلاً دوست سے دشمن کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ معشوق آنکھیں پھیرے گا۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوگی۔ مگر یک شنبہ کے روز گیہوں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر وار کر دیا کرو گے تو تھوڑے دنوں بعد برے دن جاتے رہیں گے اور خوشی کے خطوط بھی آویں گے۔ غم بھی اپنے پاؤں بھاگے گی۔ دولت نصیب ہوگی اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔ تو صلح ہو جائے گی۔

زہرہ:

اگر ستارہ زہرہ پر انگلی پڑے کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی جو کوئی کہیں بڑا دوست باہر گیا ہوا ہے بخوشی واپس آئے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو بہت عمدہ سواری ہاتھ لگے گی۔ اور کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ اگر کسی جگہ سے نقصان ہوا ہے تو بہت ہی نفع ملے گا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو تو کلی صحت ہو جائے گی۔ اپنی عورت بھائی وغیرہ سے بہت لاب ہوگا اگر سفر کو جاؤ گے تب بھی فتح و نصرت قدم چومے گی۔ دولت سے مالا مال ہو جاؤ گے اور ہر وقت اپنے دل کو خوش رکھو۔ غمی کو نزدیک نہ آنے دو۔ بلکہ سب کے سب کام سرانجام ہوں گے اور ساتھ ہی اس کے یہ عمل کرو کہ شکر وار کو روغن اور لونگ اپنے سر سے وار کر کسی غریب کو دے دیا کرو۔ تاکہ تمہارے کاموں میں کسی قسم کے خلل پڑنے کا اندیشہ نہ رہے۔

عطارد:

اگر ستارہ پر انگلی پڑے تو بہت علم حاصل کرو گے اگر کسی معشوق کی خواہش ہے ملاپ ہوگا۔ سب کام پورے ہو جاویں گے۔ اگر بیمار ہو تو تندرستی حاصل ہوگی اور کوئی بڑا آدمی تھوڑے عرصہ تک تم پر دیا کرنے والا ہے اگر کوئی کام بگڑا پڑا ہے تو کچھ عرصہ کے بعد ٹھہر کر درست ہو جائے گا۔ اگر کسی سے محبت چاہتے ہو تو محبوب حاضر ہوگا۔ خویش و اقارب سے ہر ایک طرح سے فائدہ رہے گا۔ مگر یہ سب امیدیں کچھ عرصہ ٹھہر کر پوری ہوں گی۔

اور چہار شنبہ کے روز پارچہ پارختی اور درنگ اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔

قمر:

اگر قمر پر انگلی پڑے تو بہت آرام میسر ہوگا۔ جہاں جاؤ گے۔ تمہاری عزت قدر و منزلت ہوگی۔ اگر دن برے آئے ہیں تو یک لخت دن جاویں گے۔ ہر ایک طرح کا سکھ ملے گا۔ اگر طبیعت پریشان و علیل رہتی ہے تو درست ہو جاوے گی۔ مفلسی کے آثار میں دولت ملے گی یا کوئی ایسا آدمی یا فقیر سنت وغیرہ ملے گا۔ جس سے کہ تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت نفع پاؤ گے مگر دریا میں کچھ ڈالتے رہو۔ اگر یہ خواہش ہے کہ کوئی نیک بچہ پیدا ہو۔ تو خدا کی مہربانی سے مراد بر آئے گی یعنی خاندان کو چار چاند لگانے والا اور خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا مگر یہ عمل کیا کرو کہ سوموار کے دن کوزیاں اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔ تاکہ آپ کی امیدیں پوری ہو جائیں۔

سُدھی

ماگھ مہینے میں چاند کی چودھویں تاریخ کو الّو کو پکڑ کر قفس میں بند کر دیں روزانہ سات دن (ہفتہ) یعنی بلا ناغہ سہ وقت یعنی صبح۔ دوپہر شام کو چالیس پاس مندرجہ ذیل کی کرے۔

طریقہ پاس کرنے کا:۔ ہاتھ کی ہتھیلی تھوڑی سی اوپر کی طرف انگلیوں سے اٹھی رکھیں۔ اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جدا جدا ہوں۔ اور اکڑی ہوئی ہوں۔ نرم ہرگز ہرگز نہ ہوں۔ الّو کی چونچ سے پاس کو شروع کرے دم پر ختم کریں۔ لیکن انگلیاں اس سے نہ چھوئیں۔ اختتام پاس پر نصف مٹھی کو بند کر دیں۔ اور دوسرا پاس کرنے پر مٹھی کو کھول دیں۔ نصف مٹھی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلی کی پوری ہتھیلی سے نہ ملیں اور انگلیاں بھی نہ آپس میں نہ ملیں۔ اور یکسوئی قلب سے منتر کو پڑھتے رہیں۔ اور ایک پاس میں ایک دفعہ منتر کو ختم کر لینا چاہیئے۔ منتر:۔ ادم غو بھگوتے رددو آئے آنکو آپنچھو آ کرشن آ کرشن پردیشی پردیس [illegible] آئے بولا۔

دربیان قواعد سدھی

سدھی حاصل کرنے کے لئے عامل کو چاہیئے ۔ کہ ذیل کے امور کو مد نظر رکھے۔

خورونوش معمول۔

من کی ایکا کرنا عامل۔

احباب کے جتھا کا چناؤ جو زیر اثر عامل ہو۔

معمول کو سونے نہ دیجے میں غفلت وکوتاہی نہ ہو۔

کانسی کا تھال۔

تیز چھری۔

عامل کا فن ذبح کرنے میں شاق ہونا۔

در بیان خوراک

مردہ انسان کی ہڈیوں کو خوب باریک سا میدہ کر کے چاول، دودھ اور گوشت پرندہ کا سے میں آمیزہ کر کے کھانے کو دیں۔ اور شراب پینے کو جس قدر شراب زیادہ پلائیں گے۔ اتنی جلدی گفتگو میں کامیابی حاصل کرینگے۔

بھوت پریت کو دفع کرنا

اگر کسی شخص پر بھوت پریت کا سایہ ہو یا پکڑ ہو اُس کے لواحقین پر لازم و واجب ہے کہ میرے بائیں طرف کا بازو ہیں اور اُس پر کال راتری منتر کو 101 بار پڑھ کر بائیں بازو میں اس کو باندھ دیں تو بھوت پریت دفع ہو جائیں گے۔

طاقت کا شہنشاہ

اگر کوئی شخص میری زبان کو منگلوار کے دن پکھ پچھتر میں سہ دھاتہ (سونا، چاندی، تانبا) کے تعویز میں بند کر کے شام کے وقت کمر میں اونٹ کے بالوں کے تاگے سے باندھ رکھے۔ تو قوت کامل لا جواب ظاہر ہو۔ اور قوت اس قدر قوی ہو کر کبھی بھی کسی عاجز نہ ہو اور ہمیشہ غالب رہے۔

دفینہ نظر آوے

اگر کسی کا بزرگ گھر میں دفینہ دفن کر گیا ہو۔ اور پس ماندگان کو اس کا پتہ نہ چلتا ہو۔ یا اگر شک ہو کہ اس گھر میں دفینہ ہے تو ضرور لیکن معلوم کچھ نہ ہو۔ تو ایسی صورت میں لازم ہے۔ کہ میرے کلیجہ کو اول سایہ میں سکھا لیں اور بعد میں میرے پاؤں کے تلووں میں لگا کر اس گھر کی زمین کو تین چار ہاتھ کے قریب کھود کر گاڑھ دیں۔ بھوج پتر پر یہ جنتر لکھو اور سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر بھی لکھو۔ دونوں کو ایک جا کرو۔ اور مرغ سفید رنگ کے گلے میں باندھو اور اس گڑھے پر جا کر چھوڑ دو۔ مرغ مکان میں پھر کر جس جگہ دفینہ ہوگا۔ سہ بار بانگ دے گا۔

نقش یہ ہے۔

ش	ی	ل
ی	ن	ش
ن	ش	ی

نظروں سے پوشیدہ ہونا

اگر کوئی شخص میری آنکھوں کو اور بلی کی آنکھوں کی گھاٹ کر ذرناسفتہ کے رجلا دھرم والے خون آلود کپڑوں میں لپیٹ کر بتی بنائے اور انسان کی کھوپڑی کا چراغ بنا کر اس میں ارنڈ کا تیل ڈال کر میرے سر میں مرگھٹ میں بیٹھ کر کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کا استعمال کرنے والا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا ہے وہ سب کو دیکھتا ہے اس کو کوئی نہیں دیکھتا۔ یہ سدھ پریوگ ہے اس میں رتی بھر فرق نہ جاننا۔

حُب

اگر کبوتر کا پنجال، اکسیر، کنگو، گوروچن کو چندن سے گھس کر اوم ریگ ریگ ترینگ سے 108 بار ابھی منترت کر کے تلک لگا کر محبوبہ کے پاس جائے تو نہایت تپاک سے پیش آئے۔ منتر کو سورج گرہن میں اول سدھ کر لینا چاہیے۔

تیراکی

اگر کوئی آدمی دوسروں پر اپنی فوقیت نسبت تیراکی حاصل کرنا چاہیے تو اس کے لئے لازم ہے۔ کہ میری چربی، تل کا تیل، سرسوں کا تیل سب کو برابر لے کر آگ پر گرم کرکے ایک تعویذ میں جو ہونا۔ چاندی اور تانبا کے مساوی ملانے سے تیار کیا گیا ہو بند کر کے ابھی منترت کر کے کمر میں باندھ کر تیرنا شروع کرے۔ اس سے اس قدر دم لمبا ہو جاتا ہے کہ انسان سمندر دریا ہر جگہ آسانی سے تیر سکتا ہے۔ یہ منتر اس کو کرنا لازمی ہے۔ جو بہت اچھا تیراک ہو۔ نہ کہ اس فن سے ناواقف بھی یہ خیال کرے کہ میں اچھا تیراک ہوں۔ جانتا کچھ بھی نہ ہو تو وہ بیوقوف یقینی طور پر ڈوب مرے گا۔

''اوم نمو بھگوتے جلنگش شیھ ہونگ پھٹ سواہا''۔ اس منتر کا سوا لاکھ جاپ کر کے سدھ کرے۔ اور تیرتے وقت سمرن کرتا رہے۔

اچاٹن

اگر کوئی شخص میری بیٹھ اور گوری سرسوں کنوارے مردے کی راکھ لیں جس پر بارش نہ پڑی ہو مندرجہ ذیل منتر سے 108 بار پڑھ کر دشمن پر پھینک دے تو دشمن کا اچاٹن ہو جاوے اس میں رتی برابر فرق نہ جانیں منتر یہ ہے۔

اوم نمو بھگوتے رور آئے بر یک ہرونگ اچاٹن آئے پھٹ سواہا سوالاکھ چاند گرہن میں جاپ کرنے سے سدھی ہوتی ہے۔

حُب

اگر کوئی شخص میری بیٹھ اور بندر کی بیٹھ کو ملا کر اس منتر سے 108 بار پڑھ کر جس عورت کے سر پر ڈالے گا وہ بہت مطیع اور فرمانبردار ہو جاوے گی حب کا یہ بہت ہی سریع التاثیر منتر ہے۔

منتر یہ ہے اوم نمو یونی بھدر ولنے انفراک اٹل پل میرا کر ماو ے کلا ماے ادم لور دہ کیاتے کڑ لیکائے ماتے بھائی زشت درجن چھیدے چھیدے کروکر وسواہا۔

یہ منتر دیوالی کی رات کو ایک لاکھ جپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔

غائب ہونا

اگر کوئی شخص رینڈی کے تیل میں میری بیٹھ کو مولہ کی کاہ کے ساتھ ملا کر اس منتر کو 108 بار استعمال کریں تو نظروں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

بھوت ماتا بھوت ماتا بھوت اڑ جا کالی ناگنی الوپ جگ آج

تلی تیرا تو االوپ ہو جا جاگ جسے تو الوپ نہ ہوئے تو ماتا پتا سو بار جالاک سوالاک لاک رہے۔

خدا کی قسم ہے ہولی کی رات قبرستان میں جا کر پرانی قبر کے پائتی بیٹھ کر سوالاکھ جاپ ... سدھ ہے۔

محبت کا سرمہ

اگر میرے سیاہ رنگ کی آنکھیں اور گدھ جانور (جو کہ مردار کھاتا ہے) اس کی آنکھیں لے کر سرسوں کے تیل میں گھساؤ جب پکھ پچھتر ہو (جنتری) میں دیکھنے سے معلوم ہوسکتا ہے اس دن مٹی کے چراغ میں ڈال کر اور نئی روئی کی بتی بنا کر جلاؤ تو اس کی کالک یعنی پھلا ما کر مکھن میں ملا کر کاجل بناؤ۔ پھر اس کاجل کو جو کوئی بھی اپنی آنکھوں میں لگائے گا تو اس کو جو دیکھے گا اس کا پیچھا نہیں چھوڑے گا۔ (اُلو کا یہ سرمہ نہایت اکسیر ہے۔)

سوئے ہوئے شخص کا بھید معلوم کرنا

اگر آپ کسی شخص کے افعال یا احوال سے واقف ہونا چاہتے ہیں یا اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ فلاں عورت نیک سیرت ہے یا بدچلن سوائے اپنے خاوند کے کسی دوسرے کے پاس جاتی ہے یا نہ تو یہ معلوم کرنے کے لیے آپ کو چاہیے کہ جب وہ بستر میں سوئی ہوئی ہو تو میرے دل کو اس عورت کیسں سینے پر رکھ دو۔ وہ فی الفور اپنے اس راز سے آپ کو آگاہ کردے گی۔ آپ کے ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتلادے گی۔ اسی طرح اگر مرد سے کوئی حال وغیرہ دریافت کرنا ہو تو مرد بھی اپنا حال آپ کو سوتے ہوئے بتادے گا۔ مگر عورت کے دل پر جلدی اثر کرتا ہے۔

نیند کا نہ آنا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ رات بھر کوئی کام کرنا ہے اور نیند نہ آوے تو آپ مجھے ذبح کر ڈالیں۔ تو ذبح کرنے کے بعد میری ایک آنکھ کھلی رہے گی اور دوسری بند ہوگی اگر میری کھلی آنکھ کو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر جس کے گلے میں لٹکاؤ گے اس کو نیند ہرگز نہیں آئے گی۔ جب اُتار لو گے تو نیند آجائے گی۔

زہریلے سانپ کاٹے کا علاج

جب کسی زہریلے سانپ کاٹ جائے اگر فی الفور مجھ کو ذبح کر کے میرے دو ٹکڑے کریں اور اوّل ٹکڑے پر ذیل منتر 25 مرتبہ پڑھ کر باندھ دیں تو انسان کے بدن سے زہر نکل کر گوشت میں چلا جائے گا اس وقت سے قبل دوسرے ٹکڑے پر 121 دفعہ یہ منتر پڑھ کر رکھ دیا کریں اور گھنٹہ کے بعد اوّل ٹکڑا ہٹانے پر دوسرا باندھ دیں۔ تمام زہر نکل آئے گا مریض تندرست ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

''باندری ہونے کی بابو کیلوں تالا کا ہنونت بجرنگی جیبن بودے ہوں بھرد منتر محمد دا چا کام ہنے ہوئی جو مبہادیوا چھپا ہوئی۔

زہر بہانا اور اُس کا دُور کرنا

اگر مجھ کو ذبح کر کے میرا کچھ حصہ جسم دھوپ میں سکھایا جاوے تو وہ زہر کا کام دیتا ہے اور جو حصہ سایہ میں خشک کیا جاوے وہ اس زہر کو رفع کرنے کا اثر رکھتا ہے۔ اگر کسی غلطی سے کوئی شخص میرا گوشت دھوپ میں خشک شدہ کسی کو کھلا بیٹھے تو اس کا چاہیے کہ فوراً سایہ میں خشک شدہ حصہ کھلا دیوے اور سایہ میں خشک شدہ حصہ دیگر زہروں کے دور کرنے میں مفید ہے تجربہ شرط ہے۔ پارہ، سنکھیا کے اثر کو دُور کرتا ہے۔ ڈاکٹروں حکیموں کو بلانے کی ضرورت نہیں۔

سینہ زور عاشق عرف موہنی سرمہ

اے دوست اگر کوئی شخص اسی وقت میری گردن کو مروڑ ڈالے اور جو خون اس سے نکلے اُسے کسی نیلے رنگ کی شیشی میں محفوظ رکھے۔ اور اس خون کا سرمہ استعمال کر کے جس دوست کے سامنے جاوے تو وہ فوراً عاشق ہو جاوے گی۔ چاہے عامل لاکھ پرہیز کرے وہ ہرگز پیچھا نہ چھوڑے گا۔

وصیت

اے میرے حبیب صادق میں نے جو کچھ تجھے کہا ہے سب تم سے ہنسی کی ہے کہیں میری گردن پکڑ کر نہ مروڑ دینا یہ تو سب میں بطور مذاق نشہ اور الفت میں تم سے شغل کر رہا تھا۔ ورنہ دراصل ان تمام باتوں میں کچھ نہیں تھا۔

اُلو کو ذبح کرنے کا طریقہ

ناظرین:۔

یہ آخری الفاظ یہ پرندہ اپنی گردن کے ذکر کے بعد بیان کرے گا اور بے حد ہنستا جاوے گا حتیٰ کہ وہ اپنی طرز و حرکات سے ثابت کرنے کی کوشش کرے گا کہ اس کی تمام باتوں اور عملوں کو غلط تصور کیا جاوے۔

ایسا وہ کیوں کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا نشہ کافور ہو جاتا ہے اور جونہی اس کو اپنی موت کا خیال وارد ہوتا ہے تو وہ فوراً زندگی کے خوف سے ایسے معاملہ کو اڑا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ سو عامل کو چاہیے کہ ہرگز ہرگز اب اس کی باتوں میں نہ آ جائے بلکہ فوراً اُس کی گردن مروڑ ڈالے کسی قسم کے وعدہ کا خیال نہ کرے اور نہ ہی کسی قسم کی چیخ و پکار وغیرہ سے نہ ڈرے منتر اُلو کو ذبح کرنے کا یہ ہے۔

اوم نمو رورائے وکٹ ادب آئے ہر نیک بر رنگ ہرے نیگ مور سوجن کار یہ سدھی ایک کر دکر د ہرونگ ہر ینگ سواہا۔

یاد رہے کہ اگر اب سے تھوڑی دیر کے لیے بھی زندہ رکھا گیا تو وہ طرح طرح ایسی ترکیبیں نکالے گا جن سے کہ آپ کے خیالات ان تمام باتوں سے بالکل محروم ہو جاویں گے اور اگر اسے یقین ہو گیا کہ آپ کے دل میں سے اُس کے خیالات رفع نہیں ہوئے بلکہ منقش ہیں تو یقین جانئے کہ وہ ہزار طرح سے آپ سے بچ کر اُڑ جانے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس سے بھی

ناکام رہا تو آپ ان امر سے متیقن رہیں کہ وہ اپنی بددعا سے آپ کو اور آپ کے خاندان کو بلکہ جائیداد کو برباد کرنے کی کوشش کرے گا۔ سو آپ کو پوری طرح سے خبردار کیا جاتا ہے۔ کہ آپ اس وقت کسی لالچ میں نہ آویں کیونکہ اس وقت سے یہ آپ کو طرح طرح کے راز بتانے خزائن بتانے ملانے، زندگی کے کرشمے دکھانے کے لالچ دے کر چاہیے گا کہ عامل لالچ والا ہو کہ کسی طرح مجھے کچھ وقت کے لیے زندہ رکھے تاکہ میں افشائے راز کی تردید کر سکوں اور کسی طرح جان چھڑا سکوں اس وقت عامل سے متعدد دفعہ وعدہ وقسمیں لے گا۔ یہ وقت عامل کے لیے نہایت مستعدی چستی، چالاکی، پھرتی کا ہے کہ اِدھر اُلو اپنی زبان بند کرے اُدھر عامل کی چھری اُلو کی گردن پر ہو ہاتھ پاؤں میں ذرا لغزش نہ آئے بلکہ بلاوہم دوسوا س ذبح کر ڈالے سو اگر آپ کو کچھ دریافت کرنا ہے۔ تو آپ موجودہ پرندہ فوراً ذبح کر ڈالیں۔ یا اس کی گردن فوراً مروڑ کر اسے سیدھا عدم آباد پہنچا دیں اور اس کے تمام اعضاء کو بحفاظت رکھ کر ان سے حسب منشا مفاد اٹھا دیں اور زائد کے لیے دُوسرا پرندہ پکڑ کر پھر اسی طرح جیسا کہ پچھلے اسباق میں بیان کیا گیا ہے۔ اُسے شراب وغیرہ پلا دیں تو پرندہ بھی مثل سابق بیان شروع کر دے گا مگر اس وقت پہلی سنی ہوئی باتیں اس سے نہ سنیں بلکہ اپنی حسب خواہش دوسری باتیں دریافت کریں وہ آپ کو مکمل جواب دے گا آپ تسلی کریں کہ آپ دوسرے پرندے سے دوسری بار علیحدہ طور پر اور متفرق طور پر محفوظ ہوں گے سو اب آگے میں آپ چاہیں پرندہ کے ذریعے دوسرے رازوں کو افشا کرتا ہوں جن کو بڑے بڑے عاملوں سے بعد تکلیف و باخرچ کثیر حاصل کیا اور ان کو ظاہر کرنے میں کمال ایثار دکھایا۔

نوٹ:

چونکہ پرندہ اُلو ایک منحوس پرندہ ہوتا ہے اس لیے اس کو زندہ حالت میں اپنے گھر میں نہیں لانا چاہیے بلکہ اس کو گھر سے باہر جنگل میں ذبح کر کے اس کے اجزاء کو اپنے گھر میں لانا چاہیے۔ زندہ حالت میں اپنے گھر ہرگز ہرگز نہیں رکھنا چاہیے۔

بے موسمی پھل

ایک کانسی کی تھالی لیں۔ اس تھالی میں گائے کا دودھ بھر کر اور سات عدد رابیلی کے پھل لے کر اس تھالی میں ڈال دے اس دودھ اور پھولوں والی تھالی کو چودھویں کے چاند والے دن چاند کے سامنے رات کے وقت اوپر چھت کے رکھ دیں۔ مگر کسی طریقہ سے محفوظ رکھے کہ اسے کوئی جانور ہضم نہ کر جائے۔ صبح کو اس دودھ کو اٹھا کر اس دودھ کو پلٹا کر اس منتر

''در پختہ بود کہ خام معنف دارد''

کی دہی جما لے اور اسے بلو کر اس کا مکھن حاصل کرے اور مکھن سے گھی بنا دے اس گھی سے ایک ایسے سفید کاغذ پر جسے زعفران سے زعفرانی رنگ کیا ہو اور خشک کر لیا گیا ہو۔

۲۰۰	۲۰	۹	۲	۵۰	۵	۲۰۰
ن	۲۰۰	م	۲۱	۷	۲۰۰	۵۰
پ	۲	۱۰۰	خ	۲۰۰	۵	۲
۵۰	ر	ط	۲۰۰	۲	ت	۵۰
۵	ک	۲۰۰	۵	۲۰۰	۴	یا مصطفٰے
بسم اللہ	۲۰۰	ل	۲	۱۵	۲۰۰	۲
۲۰	ث	۵۰	الف	۵۰	۵	۲۰۰

مذکور الصدر منتر کو مع تعویذ کے لکھے۔ اب جب کبھی کوئی بے موسمی پھل کھانے کی خواہش ہو تو اسی تعویذ کو ایک مصف کانسی کی برتن تھالی میں رکھے اور اوپر سے سفید پاکیزہ رومال ڈال دے۔ تین بار پھل کا نام لیکر تھالی پر پھونک مارے اور ایک اُلو کا انڈا بھی تعویذ کے ہمراہ اس تھالی میں رکھے۔ ٹھیک ایک گھنٹہ کے بعد تھالی میں پھل مطلوبہ موجود ہوگا۔ اور بالکل تازہ ہوگا۔ ایسا معلوم ہوگا کہ جیسا ابھی درخت سے اتارا گیا ہے۔

موتیوں کا تھال

اگر کسی ایک کانسی کی تھالی میں مندرجہ ذیل تعویذ اور منتر کو کندہ کرلیا جاوے اور اس میں سات رنگ کے پھول چاہے۔خوشبو دار ہوں یا نہ ڈال دیئے جاویں۔اور سات رنگ کا ریشم بھی بیچ میں رکھدیا جاوے۔ پرندہ اُلو کے جسم کے سات حصے یعنی (۱) ناخن (۲) پاؤں کا حصہ (۳) پیر (۴) بال (۵) پوست (۶) بھیجا (۷) ہڈی۔ملا دیئے جاویں۔اور اوپر سے ایک سفید رنگ کا رومال ڈھانپ لیا جاوے۔اور تین بار صرف یہ منتر مذکورہ بالا منتر کو پڑھ کر پھونکا جاوئے۔

۵۰	۴	۵	۴	۵۰
۲	۵۰	۲	۵۰	۴
۱۷	۵	۵۰	۴	۱
۴	۵۰	۱۷	۵۰	۴
۵	۲	۴	۲	۵۰

منتر:۔ صلے اللہ انبیا شیطان"

اور ٹھیک ایک گھنٹہ انتظار کیا جاوے تو وہ تھالی لبالب سفید رنگ برنگ موتیوں سے بھر جاوے گی۔مگر یاد رہے کہ یہ موتی کارآمد نہیں ہوں گے۔مگر ایک گھنٹہ کے بعد جہاں سے آئے تھے۔وہیں گم ہو جائیں گے اب اس نیلا رنگ کے رومال سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر جوں جوں سے رنگ کا کپڑا ڈالتے جاویں گے۔موتی اسی رنگ کے چمکیلے نظر آدیں گے۔

دلیر ڈاکو

اگر کوئی ڈاکو اس قسم کا ہو کہ وہ ہر طرح قتل عام کرتا چلا جاوے اور ہر قسم کے ڈاکے مارتا چلا جاوئے۔اور وہ کبھی گرفت میں نہ آیا ہو تو اس عمل کا عامل اُسے اکیلا ہی اپنی گرفت میں لے سکتا ہے۔اس تعویذ اور منتر کو اُلو کے پر کی قلم بنا کر ایک خاکی رنگ کے کاغذ پر مفصلہ ذیل سیاہی سے لکھے۔

صندل سرخ سائیدہ تین رتی، کافور۲ رتی، زعفران تین رتی، جند بیدستر دو رتی، آب برگ حنا چھ ماشہ تمام کو یک جان کرنے سے سیاہی تیار ہو جائے گی۔ اس تعویذ منتر کو عطارد سیارہ کی موجودگی میں دیئے جائیں بازو پر سرخ رنگ کے تاگے سے باندھ لے تو ڈاکو چاہے جنگل میں ہو شہر میں چاہے کسی مکان میں مسلح ہو یا

منتر:۔ ''سردسے بھولنانہ پریورتا تھ استلو''

۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۶۷	۲۰۰
۱۹	۲۰۰	۵	۳۰۰	۳۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۰۰	۲۸	۱۰۰
۲۸	۲۰۰	۲۰	۳۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۳۹	۱۰۰

غیر مسلح تو ایسے عامل کے ادنیٰ اشارے سے فوراً گرفت میں آجائے گا۔ نہ کوئی حملہ کرے گا۔ اور نہ کوئی چھوڑانے کے لیے جدوجہد کرے گا۔

لال بجھکڑ

ایک گز سرخ رنگ کا کپڑا لیں۔ اس کپڑے میں ایک ناریل سات عدد ٹوپی دار لونگ، تین الائچی خورد، سات عدد پھول رائیل، ایک تولہ چاول باسمتی باندھ کر دریا میں ڈال دیں۔ جس جگہ ڈالے جاویں۔ اس جگہ سے تین بار یہ منتر پڑھ کر کانسی کے برتن میں ایک چھٹانک پانی دریا کا نکال لیں۔ اس پانی کو محفوظ اپنے گھر میں لے آویں۔ دو بوند اُلو کے خون کو اس میں ڈال دیں۔ اس پانی کو ایک سفید کاغذ پر چھڑک دیں۔ جب یہ کاغذ خشک ہو جاوے۔ تو صندل، زعفران، کافور، تینوں کو گھس گھس

منتر:۔ ''تپ پتری دیوا ستھو''

کر اس کے مرکب سے مندرجہ بالا منتر و تعویذ کو اس کاغذ پر لکھو اب اس تعویذ کو جو شخص اپنے دائیں بازو میں کہنی کے اوپر باندھ لے تو اس لال بجھکڑ کا کہنا بے جا نہ ہوگا۔

۲۰۰	۱۰۰	۷۲	۱۰۰
۸۲	۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۰۰	۲۰۰

آپ سے اس جو بات خفیہ سے خفیہ پوچھیں گے فوراً بتا دے گا۔ فرض کرو کہ کوئی شخص اپنی مٹھی میں کوئی چیز رکھتا ہے۔ اور لال جھکڑ پر سوال کرتا ہے کہ بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے۔ وہ فوراً بتا سکے گا۔ اسی طرح اگر ایک میل پر کوئی بات ہو رہی ہے تو آپ اس سے پوچھیں گے۔ تو وہ حرف بحرف بتا دے گا۔

کالی پتلی

اگر کوئی عورت بدچلن ہو اور اپنی عصمت کو ہمیشہ ستیاناس کرنے پر آمادہ رہتی ہو۔ رشتہ دار صاحب کے روکنے سے باز نہ آتی ہو تو اسے اس حرامکاری سے بچانے کے لیے مندرجہ ذیل عمل پر حاصل ہونا چاہیے۔ سیاہ کتے کے بال ۲ ماشہ سیاہ بلی کے بال ۶ ماشہ سیاہ مرغ کے بال ۶ ماشہ لے کر سیاہ لوہے کے برتن میں جلائے جائیں۔ جب راکھ ہو جائیں اسی لوہے کے برتن میں پرندہ الو کا خون حسب ضرورت ڈال کر روشنائی تیار کی جائے۔

۱۰۰	۵۰	۳	۵۰	۱۱	۵	۱۷	۵۰
۹	۱۰۰	۹	۷	۱۰۰	۱۰	۵۰	۳۰
۷	۳۱	۱۰۰			۵۰	۷	
۵۰	۱۰۰	۹	۱۰۰	۵۰	۰	۱۰	۱۵۰
۷۲	۱۰	۷	۵۰	۰۰	۹		۷
۱۰۰	۵۰	۵۰	۹	۱۰	۱۰۰	۵۰	
	۵۰	۱۰	۵۰			۱۰۰	
۵۰	۷	۱۰	۹	۱۰۰	۱۰		۱۰۰

منتر:۔ ''نربھیو ویرابلی بھوام ترپاچہ تر ذو ہاشین''

اور اس روشنائی سے متذکرہ بالا تعویذ و منتر لکھ کر اس عورت کو پانی سے پلا دیا جاوئے اس پانی کو پی کر جب وہ عورت رات کو سوئے گی تو اس کا رنگ بالکل کوئلے کی طرح سیاہ ہوجائے گا۔ وہ حیران ہوگی۔ اس وقت اسی سے اس کے افعال کے لئے توبہ کرائی جاوے۔ جب یہ عورت توبہ کر چکے۔ اور اس کر اس کی توبہ پر یقین آجاوئے تو پھر آپ سے اُسی تعویذ کو سفید رنگی گدھی کے دودھ میں گھول کر پلا دیا جاوئے۔ تو وہ عورت اپنی اصل رنگت پر آجاوے گی۔

شاستر ارتھ یا مناظرہ

اگر کسی عالم کا کسی دوسرے عالم سے مناظرہ ہو۔ اور چاہیے کہ میں اس مناظرہ میں کامیاب ہوجاوں۔ اور میری تقریر کا لوگوں پر بہت ہی موثر ثابت ہو۔ چاہے مناظرہ آریہ سماج کی طرف سے ہو یا سناتن دھرم کی طرف سے یا جین مت پر ہو یا وید پر انجیل پر غرضیکہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا دیگر مضامین رپ تو اس عالم کو چاہیے کہ اس عمل کو لال رنگ کے کپڑے میں سی کر گلے میں لٹکا کے جاوے تو ہرصورت کامیاب ہوگا۔ ترکیب عمل حسب ذیل ہے۔ اُلو کا خون ایک حصہ، آب حنا ایک حصہ، آب سیب ایک حصہ، تیل ایک ان تمام کو ملا کر روشنائی تیار کی جاوے اور ایک سفید رنگ کا کاغذ جسے زعفران سے رنگا ہو اور اسے دومنٹ کافور کی دھونی دی گئی ہو۔ تعویذ لکھ لیا جاوے۔

۵۰	۱۰	۱۴	۱۰	۱۴	۵	۲۵
۲۹	۵۰	۵	۲	۵	۲۵	۵۰
۵	۱۰	۵۰	۱۷	۲۵	۱۴	۳
۲۱	۴۰		۵۰	۱۴	۶	۱۰
۱۰	۷	۲۵	.	۵۰	۱۴	۴
۳	۲۵	۸	۱۴	۸	۵۰	۸
۲۵	۴۰	۱۰	۸	۱۰	۸	۵۰

منتر ۔

"آ کچھ کنگ شیگرم ایوم جالم آگم"

رُستم عالم

نکاوشی کے ٹھیک بارہ بجے کسی دریا پر پہنچے اور وہاں سے تھوڑی سی چپ دار مٹی اٹھا کر اسے اپنے بازو پر لگائے اور تین گھونٹ دریا میں کھڑے ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے پی لے واپسی پر ایک پیتل کی کٹوری میں اس بازو پر لگی ہوئی دریا کی مٹی کو اکٹھا کر ڈال دے ایک ماشہ خالص سندور دے اسے اس مٹی میں ملا کر بیس بوند الو کے خون کو اس میں ملا کر تھوڑا پانی ڈال کر روشنائی تیار کرے اب اس روشنائی سے تعویذ و منتر ہذا کو ایک کاغذ پر لکھے اور جہاں کسی کشتی پر جانا ہو۔

۱۰۰	۵۰	۱۵	۱۰۰	۶	۵۰	۰۰
۵۰	۱۰۰	۷	۳۷	۱۵	۱۰۰	۵۰
۱۰	۲۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۲۰	۰
۱۰۰	۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵	۰۰
۲۶	۱۵	۱۰۰	۷	۱۰۰	۱۵	۰
۵۰	۱۰۰	۱۷	۹	۱۳	۱۰۰	۵۰
۱۰۰	۵۰	۴۰	۱۰۰	۱	۵۰	۰۰

منتر :۔

"تو شکتی ادھونا ہر کھیم کنگ رکھشا بھویت"

اس تعویذ کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر سرخ رنگ دھاگے سے اپنے دائیں بازو پر باندھ دے ۔ اور بوقت کشتی کے یاد رہے کہ سرخ رنگ کا لنگوٹ باندھے چاہے رستم مرحوم کیوں نہ مقابل آجائے تو ایسے عامل کے ایک کسی داؤ سے چاروں شانے چت ہوگا۔

پیشینگوئیاں کرنے والا پرندہ

روپ بسنت کا قصہ آپ نے سُنا ہوگا اکثر اس کے ڈرامے اور سینما میں کھیل بھی دیکھے ہوں گے۔ اس قصہ میں آپ نے سنا ہوگا کہ سب سے بڑا پارٹ ایک پرندے یعنی طوطے نے ادا کیا ہے کہ کسی طرح ایک بے حال اور بے وطن لڑکے نے رات کو اپنے بھائی کا پہرہ دیتے ہوئے ایک طوطے سے سنا کہ یہ ہوگا اور آخر وہ لڑکا راجہ بنا۔ مجھے روپ بسنت کا قصہ بیان نہیں کرنا تھا۔ میں نے صرف بطور ایک پرندہ حقیقی پیشین گوئی کے اس کا حوالہ دیا۔

اسی طرح آپ نے دیو اور پریوں کے قصے بھی سنے ہوں گے کہ کس طرح فلاں شخص ایک پری کے ہاں پہنچ گیا اور پری نے اُسے تلقین کی کہ یہاں سے چلا جائے ورنہ دیو اُسے کھا جائے گا وہ نہ مانا اور دیو آ گیا۔ پری نے اس شخص کو چھپالیا اور دیو کہتا رہا کہ آدم بو۔ آدم بو مگر پری نے اپنے حیلہ سے اُسے باز رکھا کہ یہاں کوئی آدمی نہیں۔ آخر دیو مان گیا اور پری وقت فرصت دیو کی غیر موجودگی میں اس انسان کو نکال لیتی باتیں ہوتیں پریم بڑھتا گیا۔ آخر پری نے دیو سے پوچھا کہ آپ کی موت کس طرح ہوگی جس پر دیو نے بتایا کہ میری موت آسانی سے ہو ہی نہیں سکتی۔ چونکہ فلاں سمندر کی تہہ پر ایک طوطا ایک پنجرے میں بند ہے۔ جب اسے پکڑ کر کوئی مار نہ دے تب تک میری موت نہیں ہو سکتی۔ چونکہ میری موت اس طوطے سے وابستہ ہے نہ کوئی سمندر کے نیچے پہنچ سکتا ہے نہ طوطا قابو میں آ سکتا ہے۔ نہ میری موت ہو سکتی ہے۔ تیسرا فلاں شخص کے سر پر ہما کا سایہ پڑا اور وہ شہنشاہ ہو گیا۔ ان باتوں کے حوالہ جات سے میرا مطلب یہ تھا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ پرندوں کا پیشینگوئیاں کرنا۔ پرندوں کا زندگی سے وابستہ ہونا۔ پرندوں کے اثر سے انسانی بخت کا متعلق ہونا یہ آج کی باتیں نہیں بلکہ زمانہ سلف کی چلی آتی ہیں اور آج تک مذکور ہیں اور لوگ ان پر خوب اعتقاد و یقین رکھتے ہیں۔ کوا بھی اسی طرح ایک اس قسم کا پرندہ ہے جس کا تعلق دنیاوی چیزوں سے خوب ہے اس میں پیشینگوئیاں کرنے کی قدرت ہے۔

عرب والوں کا اعتقاد ہے کہ فرعون کا لشکر جب دریائے نیل میں غرق ہوا تھا تو اس کی پیشینگوئی کوا نے ہی ایک ماہ پہلے کر دی تھی۔ ... نے کوے کو وجد میں لا کر کوے سے پوچھ

دریافت کر رہا تھا کہ کوا نے بنا پوچھے یونہی باتوں باتوں میں بتا دیا کہ فلاں دن فرعون کا لشکر دریائے نیل میں غرق ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ٹھیک دن اور ٹھیک وقت پر جیسا کہ اس پرندے نے پیشینگوئی کی تھی فرعون کا لشکر دریائے نیل میں غرق ہو گیا۔

کوے کو اگر وجد میں لایا جائے اور اُسے ایسی غذا کھلائی جائیں کہ جس سے وہ کچھ عام فہم زبان میں بولنے لگ جائے بعض اوقات یہ کوا وہ پیشینگوئیاں کرتا ہے جس کو سُن کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔

خاندان غلامان کا سب سے پہلا بادشاہ کہتے ہیں کہ اسی کی پیشینگوئی سے ہی بادشاہ بنا اور اس نے ہندوستان میں سلطنت کی اور اس کے بعد کچھ عرصہ تک ہندوستان میں خاندان غلامان کا راج رہا۔ یہ غلام بے حال صحرانوردی کر رہا تھا کہ ایک کوا اتفاقاً وجد میں بیٹھا عام فہم زبان میں پکار پکار کر کہہ رہا تھا کہ تو ایک دن بادشاہ ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

عراق کے لوگ تو اسے کوئی پیشینگوئی حاصل کرنے کے لئے .... پکڑ کر ایک تانبہ کے تار والے پنجرے میں بند کر دیتے اور اُسے اکثر دانہ دنکا بھی ڈالتے ہیں اور ہر رات دودھ میں گھی ڈال کر ایک مرغن سی غذا کھلاتے رہتے ہیں۔ روزانہ ایک دو دفعہ اُسے پنجرہ سے نکال کر اس کے جسم پر ہاتھ بھی پھیرتے ہیں اور اُسے سوکھے انگور کے دانے بھی مسل مسل کر کھلاتے رہتے ہیں دو تین ماہ بعد جب وہ ان سے ہل مل جاتا ہے تو ایک رات اُسے انگوری شراب پلاتے ہیں جس سے وہ قدرے بے ہوش ہو کر عجیب طرح کا ناچ کرتا ہے اور انواع و اقسام کی بولیاں بھی بولتا ہے۔ اور آخر نشہ میں مست ہو کر ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور جو جو خفیہ راز اس کے دل و دماغ میں پوشیدہ ہوتے ہیں انہیں بیان کرنا شروع کرتا ہے مگر پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کس طرح ان کی زبان میں اُن سربستہ رازوں کو بیان کرے اس لئے یہ لوگ اکثر اپنے پاس ایسے موقع پر ایسے اشخاص کو موجود رکھتے ہیں جو کہ اُن کی اور دوسرے پرندوں کی زبان سے آشنا ہوتے ہیں۔ جب یہ کسی پیشینگوئی کو سمجھ لیتے ہیں تو اس لکھ کر رکھ لیتے ہیں۔ اور وقت مقررہ پر اُن کی آزمائش ہوتی ہے۔ ان لوگوں میں مشہور ہے کہ اس پرندہ کی پیشینگوئیاں قریب قریب بالکل درست ثابت ہوتی ہیں اور اس کی بنا پر عرب والوں نے اکثر خزینے [illegible] کئے ہیں۔

اور اسی [illegible] دوسری [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔

عرق النسا کی بے مثل دوا

عرق النسا جسے عام فہم زبان میں لنگری کا درد کہتے ہیں اور رینگن باؤ بھی کہا جاتا ہے اور انگریزی میں شیاٹیکا کے نام سے مشہور ہے۔ ایک نہایت ہی موذی مرض ہے جس سے انسان بعض اوقات بالکل ہی چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور زندگی ایک وبال اور ناکارہ ہو جاتی ہے۔ تھوڑے وقفہ کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے ادویات مثلاً اسپرین' فنسٹین وغیرہ سے مگر اس کا اثر گھنٹہ دو گھنٹہ سے اوپر نہیں رہتا۔

سوڈا اسیلی سلاس اور سورنجان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص فائدہ نہیں دیتیں۔ مختلف قسم کی مالش بائے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کارگر نہیں ہوئی۔

زمانہ سلف کے لوگ کوا کے چھاتی کی پسلیوں یعنی چھاتی کے پنجرے کی ہڈیوں کو کوے کے ڈھانچے سے نکال کر گوشت و پوست سے بالکل صاف کر کے انہیں سایے میں خشک کر کے ببول کی آگ کے سرخ انگاروں پر خوب سوختہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ سفید براق ہو کر مثل بجھے ہوئے چونے کے سوختہ ہو جائے پھر انہیں کھرل کر لیتے تھے جب وہ مثل بالائی ملازم ہو کر سفوف بن جاتا تو اُسے محفوظ کر لیا جاتا تھا اور مریض عرق النسا کو ہر صبح مسکہ گاؤ میں دو تنکہ یعنی نصف رتی کی مقدار میں دیتے۔ اور ٹانگ کی مالش کے لئے پاؤ بھر استخوان پھر مذکورہ کو پکوڑوں کی طرح تل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کھرل میں معہ تیل کے پیس لیتے۔ استخوان مذکورہ قریباً ایک تولہ درکار ہوتی تھیں۔ جب وہ تیل یکساں ہو جاتا تو اُسے ہر شب بوقت درازی بستر ٹانگ پر مالش کرتے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جائے گا۔ اب بھی پرانے ٹوٹکہ بازوں اور سنیاسیوں نے سفوف مذکور اور روغن کو مرض مذکورہ پر دینا شروع کیا ہے جس کا نتیجہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی سنیاسیوں کو تو کہتے سنا گیا ہے کہ نسخہ مذکور ہمہ صفت وموصوف ہے۔ بلکہ تریاق عرق النساء ہے۔

حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کمی حیض میں مبتلا ہیں یعنی کہ حیض کی مختلف تکالیف میں مبتلا رہتی ہیں جس عورت کو کمی حیض یا کثرت حیض یا بے قاعدگی حیض و درد کی تکالیف رہتی ہوں وہ متذکرہ بالا تکالیف کے لئے اماوس کی رات کو قریباً دس بجے شب کے درمیان کوا کے گھونسلا میں سے ایک کو پکڑ وائے۔ اسے ایام حیض کے وقت تک کسی پنجرہ میں اپنے پاس بند رکھے۔ اور روزانہ اُسے دانہ پانی بطور غذا دیتی رہے جب اس کا یوم حیض کا پہلا دن ہو تو اُس دن کی علی الصبح گرم دودھ مادہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کوا کے پاؤں بھگو کر نکال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے نیز اس کوا کے پروں میں سے ایک پر کھینچ کر نکال دے اور پھر اس کوا کو تین بار اپنی گردن کے گرد دائیں سے بائیں چکر دے کر پورب کی جانب چھوڑ کر آزاد دے۔ جب تیسرے دن پانچویں دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا غسل لے جیسا کہ اس کی قوم میں مروج ہو تو بوقت غسل اپنے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کو اس وقت تک رکھے جب تک کہ وہ غسل سے فارغ ہو کر اپنے جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی دریا یا ندی پر جا کر بہتے پانی میں آنکھیں بند کر کے اس پر کو ڈال دے اور جب آنکھیں کھولے تو اُس پر کی طرف نہ دیکھے اور الٹے پاؤں گھر واپس ہو آئے۔ اس دن کے بعد اُسے ہمیشہ ہی ایام ماہواری ٹھیک مقررہ وقت پر باقاعدگی کے ساتھ اعتدال میں ہوگی اور کسی قسم کی درد وغیرہ کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس بے قاعدگی میں کوئی دیگر تکالیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔

کھانسی کا بیمثال علاج

کالی کھانسی جسے کُکر کھانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہو پنگ کف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانستے کھانستے آپے سے باہر ہو جاتا ہے مُنہ سُرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دورہ ختم نہیں ہوتا۔ مریض کی کھانسی میں کتے کی ہوکی سی آواز آتی ہے اُلٹی آ کر کھایا پیا نکل جاتا ہے بعض لوگ تو اُسے معیادی سمجھ کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ مہینوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زر کثیر خرچ کر کے بہت ہی زیر بار ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے ٹوٹکے ستعال کرتے رہتے ہیں اور بعض جادو ٹونے اور جنتر اور تعویذ سے کام لیتے رہتے ہیں بعض ستاروں سونا چاندی ٹھنڈا کرنے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے بروما ئیڈز اروبیلا ڈونا دیتے رہتے ہیں غرضیکہ مہینوں کے بعد اس مرض سے بیچارے مریض کو چھٹکارہ ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض شیر خوار بچوں کو ہو جائے تو ان میں اکثر کی برداشت نہ کر کے تلف ہو جاتے ہیں۔ اور والدین کو داغ مفارقت دیتے ہیں۔

کوا کے پنجے اس مرض کا بیمثال علاج ہیں جن سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور ہفتہ عشرہ میں بالکل ہی رفع ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے راحت ملتی ہے اور پھر عمر بھی یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی دریا یا ندی سے ایک برتن پانی کا بھر لیں۔ اور اُسے ایک دن کے لئے بنا ہلائے سکون میں رکھیں تا کہ اس کی مٹی تہ نشین ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو نتھار لیں اور پانچ دن تک اس پانی کو ایک مٹی کے مٹکا میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک نر کوا پکڑ کر ایک برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس کوا کے پنجوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی ٹانگوں کو ہلاتے رہیں۔ تا کہ پانی کے اندر اس کے پنجے ہلتے رہیں اور پانی بھی خوب خلط ملط ہوتا رہے پھر اس کوا کو مریض کی گردن کے گرد تین چکر دے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک چمچہ روزانہ علی الصبح مریض کو پلا دیں۔ بے نظیر علاج ہے۔

برص کی معجزنمادوا

برص جسے پھلبہری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی اب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے منہ یا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور چہرہ یا دوسری جلد بہت ہی بدنما ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اُسے بہت ہی نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے گو کہ اس کے لئے زمانہ جدید میں کچھ عجیب وغریب علاج تجویز ہوئے ہیں مگر سب بے سود پرانے وقتوں سے اس کا کچھ علاج داخلی وخارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ البتہ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں افاقہ ہو جاتا ہے مگر اگر مرض خفیف سا بھی بڑھ جائے تو اس سے بھی بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پہاڑی یا میدانی نر یا مادہ کسی بھی کوے کا پتہ لیں اُسے اُسی کوے کے خون میں اکیس دن تک کھرل میں گھٹتے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل ہی سرخی مائل خاکستری رنگ کا نہایت ہی باریک ملائم سفوف بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک رتی کی پڑیہ بنائیں برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک پڑیہ آب بیگن ایک تولہ ہمراہ کھانے کو دیں۔ نیز کوا مذکورۃ الصدر کا جگر یعنی کلیجی سالم کی سالم نکال لیں اُسے روغن کنجد نیم سیر میں کھرل کریں۔ جب خوب کھرل ہو جائے تو اُسے آگ پر پکائیں۔ جب کلیجی جل کر تہ نشین ہو جائے تیل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تیل نتھار کر چھان لیں۔ اس تیل میں تین تولہ بابچی دو تولہ آنولہ خشک پیس کر ملا دیں اور اسے اُس وقت تک کھرل کرتے چلے جائیں کہ بابچی اور آنولہ اس میں مل کر یک جان ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک بار صبح و ایک بار شب اس تیل کی برص کے داغوں پر دس پندرہ منٹ کے لئے مالش کرے یہ ہر دو مقامی واندرونی ادویات برابر تین ماہ تک استعمال کرتے چلے جائیں ہمیشہ کے لئے مرض رفع ہو جائے گا اور ادویات مذکورہ المدد تیسرے دن سے ہی معجزہ نما اثر دکھانا شروع کریں گی بعض مریضوں کے داغ تو ہفتہ بھر میں رفع ہو جاتے ہیں۔ مگر دوائی تین ماہ ضرور استعمال کریں۔

بوائی پھٹنا کا علاج

موسم سرما میں اکثر پاؤں پھٹ جاتے ہیں جسے عام زبان میں بوائی پھٹنا کہتے ہیں۔
اس مرض سے مریض کو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے چارہ مریض چلنے پھرنے سے سخت
عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر پڑے ہوئے بھی مریض آہ وفغاں
کئے بغیر نہیں رہتا اس لئے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی ہیں پھٹی بوائی وہ کہا جائے پھر بھرائی۔
اکثر تو عوام اس کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں اور اس پر موم یا ویزلین
لگا لیا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کلی فائدہ نہیں ہوتا جب تک یہ دوائی لگی رہے قدرے افاقہ
رہتا ہے مگر جونہی دوائی صاف ہو جاتی ہے مرض جوں کا توں تکلیف دینا شروع کر دیتا ہے۔
اگر شلغم کے پانی میں کوا کی بیٹ یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی لئی بنالی جائے اور
اُسے تین دن تک بوائی پر لیپ کیا جائے اور مریض تین دن بستر پر لیٹا یا بیٹھا رہے زمین پر پاؤں نہ
رکھے تو تین دن میں ہی مرض بالکل مستقل طور پر رفع ہو جاتا ہے اور پھر اگلے سال نہیں ہوتا۔ مگر یہ
لیپ ہر روز تازہ لگایا جائے۔ اگر موسم ایسا ہو کہ شلغم نہ مل سکے تو حنا سرخ میں کوا کی بیٹھ خوب پیس کر ملا
لی جائے ا ، حنا کو روا جی طور پر تین گھنٹہ تک ☆ کر رکھ لیا جائے اور وہ حنا بوائی پر گہری سی لیپ کر دی
جائے اور سارا دن و شب اسے خشک ہونے پر بھی نہ اتارا جائے دوسرے دن اسے خشک کر کے نیا لیپ
کر دیا جائے اسی طرح تین دن کرنے سے بھی یہی اثر ہوگا۔ مرض تین دن میں ہی بالکل رفع
ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر نئی جلد نکل آئے گی اور پھر نہ اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ
مرض عود کر سکے گا۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے ہی اس مرض سے خلاصی ملے گی۔ نہایت ہی مجرب علاج ہے۔

کشتہ سیماب

مہوس لوگ کشتہ سیماب کے لئے دیوانے ہوتے ہیں کیونکہ ان کا عقیدہ ہے کہ اگر سیماب کشتہ ہو جائے تو اس کے کشتہ کو قلعی میں چرخ دے کر ڈال دیا جائے تو قلعی چاندی ہو جاتی ہے اسی دھن میں سیماب کو کشتہ بنانے کے لئے تجربات کرتے برسوں گذار دیتے ہیں اور ہزار ہا روپیہ و محنت برباد کر چکنے کے بعد بے ساختہ منہ سے کہہ اٹھتے ہیں۔

پارہ مارے نہ مرے گندھک تیل نہ دے
کتنے سادھو مر گئے سر میں پارے رکھے

مگر کوا کے سر میں قدرت کاملہ نے پارہ کو کشتہ کرنے کی وہ قدرت کاملہ عطا کی ہے کہ انسان تجربہ کر کے جب نتیجہ دیکھتا ہے تو عش عش کر اٹھتا ہے۔

کچھ پارہ لیں اسے المونیم کے ایک کٹورہ یا کسی دوسرے قسم کے برتن میں ڈال دیں اس میں دو تین ماشہ پانی ملا دیں اور کوے کے چار پر لے کر ان کا ایک گچھا سا بنا لیں اس المونیم کی کٹوری میں پارہ اور پانی کو ان پروں کے گچھا سے پندرہ بیس منٹ تک خوب ہلاتے جائیں جیسا کہ آپ اسے کھرل کر رہے ہیں یہ آہستہ آہستہ آسمانی رنگ کا خاکستری ہو جائے گا۔ جب خاکستر ہو جائے تو اسے یعنی کٹورہ کو ایک صاف کپڑے کو باندھ کر ایک شب کے لئے رکھ چھوڑیں۔

دوسری صبح جب آپ اٹھ کر اس کپڑے کو کھول کر سیماب مذکورہ یا خاکستر سیماب کو ملاحظہ فرمائیں گے تو وہ سفید براق کی طرح باریک قلم دار کشتہ ہوا ہوگا۔ انہیں مہوسوں کو دیں وہ بے حد خوش ہوں گے اور اس نسخہ کے جاننے کے لئے بے حد اصرار کریں گے بلکہ سینکڑوں روپیہ بھینٹ کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔ یہ وہ جانیں کہ اس سے قلعی چاندی بنے گی یا نہیں۔

راج دربار میں عزت پانا

سچ پوچھئے تو جو لطف سادگی اور تنہائی کی پرہیزگار زندگی میں ہے وہ کسی میں نہیں۔ انسان علی الصبح اٹھے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اپنے خالق کی حمد وثنا پوجا پاٹھ کرے اور اپنے کاروبار میں نیک نیتی سے لگ کر اپنی کاروباری مشقتیں سے گاہکوں سے اور راست بازی سے پیش آ کر ایمانداری اور تندہی سے اپنا کام سرانجام دے۔ وقت پر کھانا کھائے اور اپنے عیال و اشغال کی خبر گیری کر کے سو جائے۔

کسی سے قرض نہ لے۔ آمدنی سے زائد خرچ نہ کرے بلکہ جو کچھ بھی کمائے اس میں سے بھی کچھ بچا کر رکھے تا کہ وقت ضرورت کام آئے کہا گیا ہے داشتہ آید بکار۔

نہ کسی سے زیادہ دوستی رکھے اور نہ کسی سے دشمنی رکھے۔ کم گو رہے کہ کسی کی گلا گمازی میں حصہ نہ لے کر ہر ایک کا بھی خواہ ہو اور ہر کس و نا کس کے دُکھ درد میں شریک اور اگر ہو سکے تو اپنی نیک کمائی سے کچھ خیرات بھی کرے اور ضرورت مندوں کی مدد کرے اس کا نام اصلی جیون ہے۔ اسی میں ہی ناموری اور شہرت ہے۔ ایسے آدمی کا دنیا میں وقار بلند ہوتا ہے۔ شہرت اور اعتبار بڑھتا ہے۔ یہ تو ہے حقیقی شہرت مگر آج کل کے حرص وشہرت کے بندے اس قسم کی حقیقی عزت کے خواہاں نہیں۔ بلکہ چاہتے ہیں کہ دولت، گھمنڈ، طاقت اور خلوص کے زور اور ڈر سے لوگ عزت کریں۔ شان دو بالا۔ عز و احتشام کی زندگی بسر ہو۔ ہر وقت ڈیرہ پر عوام کا اجتماع ہو۔ افسران ملنے کو آئیں راج دربار میں عزت ہو یعنی کہ اس دکھاوے کی عزت حاصل کرنے کے لئے طالبیں ہزار ہا روپیہ خرچ کر کے اپنے مطلب کے لئے مختلف سبھاؤں سوسائیٹیوں کے ممبر بنتے ہیں۔ افسران کو ملنے جاتے ہیں۔ ڈالیاں دیتے ہیں تحفہ تحائف پیش کرتے ہیں اور ان کے ساتھ مل کر بیٹھتے ہیں۔ اور اپنی عزت اور شان سمجھتے ہیں۔ چاہے اُسے حاصل کرنے کے لئے لوگوں کو کیوں نہ گلہ شکوہ کرنا پڑے اور افسران کی خوشامد کرنی پڑے اور ان کی ہر جائز و ناجائز بات کو ماننا پڑے۔ غلط و درست بری و بھلی بات میں ہاں ملاتے چلے جائیں گے۔ چاہے اس میں قوم یا شہر و عوام کا کسی کتنا نقصان ہی کیوں نہ ہو۔ مگر اُن پر افسران خوش رہیں۔

اس لئے ایسے شہرت وشان پانے کے لئے راج دربار میں عزت کا ہونا لازمی ہے تاہم بھی یہاں خواہشمندان خوشنودی کے لئے ایک ایسا عمل درج کیا جاتا ہے کہ جس پر عمل کرنے سے نہ دولت خرچ کرنی پڑے گی اور نہ جبہ سائی کی ضرورت رہے گی۔ نہ گلہ کماتری سے واسطہ رہے گا۔ اس کے تاثرات کچھ اس طرح افسران اعلیٰ پر ہوں گے وہ عامل سے ہر کام میں صلاح ومشورہ کریں گے اور اس کو نیک اور فرشتہ سیرت انسان سمجھ کر سب سے بڑھ کر اس کی توقیر وعزت کریں گے۔ اور اپنے پاس سب سے پہلی نسبت دے کر اسے سرفراز کریں گے۔

باایں ہمہ یہ بھی لازمی ہے کہ ایسا انسان اپنے آپ کو ان خوبیوں کا مالک بھی ضرور ثابت کرے بلکہ غرض کا بندہ نہ بلکہ ایک نیک انسان ہو کر رہے۔

بوقت طلوع آفتاب کسی وسیع مندر یا مسجد یا گرجا کے باغ یا صحن کے کسی درخت پڑ کے گھونسلے سے ایک کوا کو پکڑیں اور اسے سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں جو اس غرض کے لئے پہلے ہی ساتھ لے جایا گیا ہو لپیٹ کر اپنے مسکن پر لائیں اور ایک ایسے چوبی پنجرہ میں بند کریں کہ جس کے چیندے میں ایسا ہی سرخ رنگ کا کپڑا بچھا ہوا ہو اُسے روغن زرد خالص سے گندم کے آرد کی چوری بنا کر ایسی دہی کے ساتھ جس میں قدرے زعفران عرق گلاب اور کیوڑہ ملا ہو کھانے کو دیں اور ہر چوری کا ٹکڑا جو اسے کھانے کے لئے ڈالیں اس میں ذرا ذرا سا شہد خالص بھی ضرور لگا ہو۔ پھر باقی وقت جو بھی غذا مناسب سمجھیں اُسے دیں۔

رات کو اس کے پنجرہ کے سامنے کافور۔ اگر۔ حرمل۔ گوگل بورہ صندل سفید کی دھونی دیں۔ اسی طرح برابر پانچ دن عمل کرتے رہیں۔ پانچویں دن اس کوا کا ایک سب سے بڑا اور اوپر کا پر نکال لیں اور پھر اسے اپنے سر کے گرد دائیں سے بائیں تین چکر دے کر چھوڑ دیں۔ اب آپ جب کبھی بھی کسی پنچایت' پارٹی' سوسائٹی میں جائیں یا کسی افسر کی ملاقات کے لئے جائیں تو اس پر کو اکو ذرا سا زعفران کا تلک لگا کر اپنی دائیں جیب میں یا اپنی دستار کی اگلی طرف رکھ کر جائیں۔ بھگوان چاہے گا تو یقیناً ہی پر مذکور کے تاثرات بموجب بیان ثابت ہوں گے۔ اور عزت و شہرت کو چار چاند لگ جائیں گے۔

بچھو کاٹے کا ایک اور عمل

مندرجہ ذیل بالا عمل بتانے والے باباجی نے ایک اور عمل بچھو کے کاٹے کا زہر دور کرنے کے لیے بتایا ہے جو ناظرین کتاب اور مخلوق خدا کے فائدے کے لیے درج کتاب کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ یعنی چڑھتے چاند کی کسی تاریخ شب یکشنبہ کو کوا کے کسی گھونسلے پر جائیں مگر ساتھ اپنے سفید چاول پکا کر اور اس پر گھی اور شکر ڈال کر کسی مٹی کے کورے برتن میں بقدر آٹھ تولہ لیتے جائیں جب اس کے گھونسلے تک باحتیاط پہنچ جائیں تو سب سے پہلے نر کوا کو پکڑ لیں اور اس کے آٹھ پر بالکل کالے رنگ کے اکھاڑ لیں اس کے بعد باحتیاط اس کو گھونسلے میں بٹھا دیں اور ساتھ میں جو چاول لے گئے ہیں ان کو بھی گھونسلے میں رکھ دیں۔ اور وہاں سے چلے آئیں۔ گھر پہنچ کر ایک تنہا جگہ بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسوں اُن آٹھ پروں پر ایک سو گیارہ مرتبہ ہر ایک پر پڑھ کر دم کریں۔

اس سے فراغت پا کر سو رہیں دوسری شب اُن پروں میں سے ایک پر نکال لیں اور اس کو تھوڑی روئی میں لپیٹ کر بتی چراغ کی لپیٹ لیں۔ پھر ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تھوڑا تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کر دیں اور اس چراغ کے اوپر ایک مٹی کا برتن اتنی بلندی پر لٹکائیں کہ اس کا دھواں اس برتن میں جمع ہوتا رہے اس چراغ کے روبرو بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ افسوں مندرجہ ذیل پڑھیں۔ بتی کو سرکاتے رہیں تاکہ وہ سب کی سب جل جائے اور اس کا سارا دھواں دوسرے برتن میں جمع ہوتا رہے۔

عمل سے فارغ ہوتے ہی دھواں والے برتن کو باحتیاط بحفاظت رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن پھر یہی عمل کریں مگر چراغ اور تیل نیا استعمال کریں کل کے استعمال چراغ سے کام نہ لیں البتہ دھواں جمع کرنے والے برتن کو بدستور استعمال کرتے رہیں اگر اس میں دھواں کافی مقدار میں جمع ہو جائے اور اندیشہ اس سے گرنے کا ہو تو اسے کسی دوسرے برتن میں محفوظ کر کے علیحدہ رکھ لیں۔ آج بھی ایک پر کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کریں اور اس کا دھواں محفوظ کر رکھیں۔ افسوں بدستور ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔

اسی طرح سات دن تک سات پر جلا ڈالیں اور سات دنوں کا محفوظ شدہ دھواں

حفاظت سے کسی ڈبیہ میں رکھیں تھوڑا سا سرسوں کا تیل اس دھواں میں ملا کر کاجل کی طرح کر لیں
ایہ عمل بالکل پختہ ہو جائے گا اور آپ اس کے عامل ہو جائیں گے بروقت ضرورت آپ تھوڑے
سے پانی پر صرف گیارہ مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو بچھو کے کاٹے ہوئے کو تین
مرتبہ میں پلا دیں۔ خدا کے فضل سے اسی وقت بچھو کا زہر اُتر جائے گا۔ اور مریض بالکل اچھا ہو کر
آپ کی اس کرامت کو حیرت سے دیکھے گا۔ افسوں یہ ہے۔

ڈھبہ کا ہار کوّا کا کائو مر کے پھنچے امر بچھر میرے کھتے اتر
چنڈال دو چنڈال جھاڑ دل دال.

تسخیر حاکم

اگر کسی شخص کو جابر و ظالم حاکم سے اذیت پہنچتی ہو اس کو وہ بے خطا تنگ کرتا ہو یا اس پر
از راہ تشدد جبر کرتا ہو تو اس کے لیے حسب ذیل عمل نہایت پُر اثر اور مفید ثابت ہو گا یہ عمل میرے
چند دوستوں کا آزمودہ ہے اپنے اثرات میں اکسیر صفت ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

چاند کی گیارہ تاریخ کو رات کے وقت کوا کے گھونسلے سے ایک جوڑا کوا کا گرفتار کر
کے لائے۔ لیکن جس وقت پر ان پرندوں کو گرفتار کرنے کے لیے گھر سے نکلے اس وقت سے واپسی
تک اس کو کوئی شخص نہ دیکھے اور وہ خود بھی جاتے اور آتے وقت پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اس گرفتار شدہ
جوڑے کو ایک پنجرے میں لا کر بند کر دے اور ان کے لیے مناسب غذا پنجرے میں ڈال دے۔

صبح کو ان دونوں پرندوں کے ناخنوں کو تراش لے اور ان جملہ ناخونوں کو باحتیاط کسی
ڈبیہ میں محفوظ کر کے رکھ چھوڑے اس کے بعد ان پرندوں کو ان کے گھونسلے میں جا کر بٹھا دے۔

رات کو بارہ بجے ایک تنہا مکان میں بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسوں دو ہزار دو سو پچاس مرتبہ
پڑھ کر ان ناخونوں پر دم کر دیا کرے گیارہ دن کے بعد یہ عمل ختم کر دے۔

اب ان ناخونوں کو کسی کپڑے میں سی کر رکھ لے اور جس وقت اس جابر و ظالم حاکم کے
پاس جائے تو ان کو اپنی کمر میں باندھ لیا کرے وہ حاکم ظلم و تشدد کے بجائے مہربانی سے پیش آئے
گا۔ افسوں یہ ہے۔

چپل کے چندر مکھے سیت کا پر پڑے دمن کڑے سلام کر ہیم جاری چپل کے دھلیم تاڑے لاگ چپل لاگ تار سہا سطور بڑیا لاگ مہری اڑیا لاگ سندر کا سکا بڑے چپل کے دیا جام کڑے است نام آدیس کرے۔

(نوٹ) یہ عمل ہر مذہب کے لوگ کر سکتے ہیں۔

بواسیر کا علاج

بواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بیحد تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ صد ہا قسم کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض علاج معالجے سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا مندرجہ ذیل طریقہ علاج چند بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بیحد مداح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

کوا کے گھونسلوں سے کوا کی بیٹ فراہم کریں اگر ایک گھونسلہ میں سے بقدر پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چند گھونسلوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب بیٹ دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چند چکنی مٹی لیں اور دونوں کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو چوبیس گھنٹے تک بھیگا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی بیٹ خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس مخلوط مٹی کے انچاس ڈھیلے بنا لیں اور سایہ میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

علی الصبح جب رفع حاجت کے لیے بیت الخلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسم پڑھ کر دم کر لیں اور پھر رفع حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو شفائے کامل ہو گی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بیحد مجرب عمل ہے۔ وہ اسم یہ ہے۔

اقان مقان تقان تقرٰی انیج ملیج کلیجہ

بدنما داغ یا تل کا ہٹ جانا

اگر کسی صاحب کے کسی جائے مخصوص پر کوئی بدنما داغ یا تل بر نگ سیاہ ہو تو چہرہ ایسے بدنما داغ یا تل سے بوجہ بدصورت ہو رہا ہو۔ تو شخص مذکور کو چاہیے کہ کسی کوا کی بیٹ یعنی فضلہ کو سرکہ انگوری میں ملا کر ایک لیپ یا مرہم سی بنالے۔ اُسے ایک بار روزانہ اس تل یا داغ پر ایک ماہ تک لگائیں۔

بفضل ان کے فضل سے وہ تل غائب ہو جائے گا اور اگر سیاہ داغ ہو گا تو بالکل درست ہو کر جلد والی رنگ میں آ کر یکساں ہو جائے گی اور یک رنگ ہو گی۔ اور اگر اسی طرح داغ سیاہ رنگ کے بجائے سرخ رنگ کا ہو تو بیٹ کوا کو سرکہ انگوری کی بجائے شراب میں گھس کر لگا دیں تو ایک ماہ کے استعمال سے ہر قسم کا سرخ داغ چاہے کتنا بڑا کیوں نہ ہو صاف ہو کر جلد یک رنگ ہو جائے گی۔

فتح پاؤں چومے

اگر کسی کٹھن سے کٹھن کام میں فتح حاصل کرنا چاہتے ہو تو داناؤں نے کہا ہے کہ سیاہ رنگت کے جانداروں کی دعا حاصل کرو۔ اس طرح کوا کا جال سے چھڑا دینا یا شکاری سے نجات دلایا یا اُسے دانا ڈالنا کامیابی کی نشانی ہے۔

اگر روٹی ہاتھ میں لے کر ایسے کسی کٹھن منزل کو طے کرنے یا کسی مقدمہ میں فتح حاصل کرنے کے لئے جاتے وقت اپنے سر سے اوپر کوؤں کو ڈالتا ہوا انسان چلا جائے اور واقعی کوے اُسے کھانا بھی شروع کر دیں بلکہ کوؤں کا ایک جھرمٹ پیچھے ہو جائے تو سمجھو کہ جس کٹھن منزل کو طے کرنے کے لئے انسان چلا ہے تو وہ کام فوراً کامیابی سے سرانجام ہو گا اور اگر کسی سخت سے سخت مقدمہ کی پیشی کے لئے چلا ہے تو اس مقدمہ میں نصرت اور فتح اس کے پاؤں چومے گی آزمودہ اور مجرب ہے۔

اقوال زریں

ہر ایک کوا کے نہیں بلکہ سینکڑوں میں سے کسی ایک کوا کی دم میں سے صرف ایک بال سبز سنہری رنگ کا ہوتا ہے اگر اس بال کو حاصل کر لیا جائے اور سیندور اور کافور کی ڈبیہ میں رکھ کر گھر میں رکھ لیا جائے تو اس گھر میں دولت کی بہت ہی فراوانی ہوتی ہے اور اس گھر کے مالک خوب سرسبز و شاداب ہوتے ہیں صحت بڑھتی ہے اور خوشی اور شادمانی کی گھڑیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اولاد نیک خصلت تعلیم یافتہ ترقی پسند ہوتی ہے اور اچھے اچھے عہدوں پر ممتاز ہو کر ماں باپ کا نام روشن کرتی ہے۔ غرضیکہ اس خاندان کو چار چاند لگجائیں گے اور شہر میں اس خاندان کی بہت بڑی عزت ہوگی۔

ہر کوا کے نہیں ہزاروں کوؤں میں ایک کوا ایسا ہوتا ہے کہ جس کے وائیں پنجہ کا ایک یا سب ناخن گلابی یا سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی ایسا کوا مل جائے تو مقراض یا نشتر سے اس کا ناخن تراش لیں اس ناخن کو سونے میں مڑھا کر اگر دائیں بازو میں باندھ کر کوئی شخص راج دربار میں چلا جائے تو اس کی بڑی عزت ہوگی۔ اگر مقدمہ پیش ہو تو کامیابی ہوگی۔

اگر ملازمت کے لئے جائے تو فوراً ملازمت لگ جائے گی اگر کسی دوسری مہم کے سلسلے کھڑا ہو تو بہر صورت نہایت ہی کامیاب اور سرخرو ہوگا۔ اور ہر طرح عزت پائے گا۔

منحوس شگون!

اگر کوئی شخص مذکر گھر سے نکل کر کسی کام کے لئے جا رہا ہے تو اُسے سب سے پہلے کسی اونچے مقام یعنی درخت آسمانی خلا یا کسی اونچے مکان وغیرہ سے کوئی کوا زمین کی طرف اُترا ہوا نظر پڑے تو سمجھو کہ وہ کام محض شخص مذکور کا راس نہ ہوگا اور اگر اسی حالت میں نیچے آتے ہوئے کوا کے منہ میں کوئی گوشت کا لوتھڑا ہو تو یقین جانیے کہ اُسے ناکامی کے علاوہ اس وقفہ میں یا تو کوئی فساد

دغیرہ درپیش آئے گا یا کوئی دوسرا حادثہ پیش آئے گا جس سے کہ اُسے سخت گھاؤ کا سامنا ہوگا اِس میں کہ جریان خون بھی کافی ہوگا جس میں کہ اُسے کافی تکلیف ہوگی جسمانی کمزوری میں زیادتی ہوگی اور مالی نقصان اس کے علاوہ ہوگا۔ لہٰذا اگر کوئی ایسا شگن درپیش آئے تو اس وقت اس مہم کے ارادہ کو چھوڑ کر شخص مذکور کو فوراً بلا تامل گھر واپس لوٹ آنا چاہیے۔ چونکہ اسی میں اس کی بہتری ہے۔ اور اگر ضروری ہی اس کام پر اسی وقت ہی جانا ہو تو شخص مذکور کو چاہیے کہ فوراً کوئی شیریں چیز لے کر اسی کوّا کو ڈالے اور اگر وہ کوّا اڑ گیا ہو تو دوسرے کوّں کو ڈال کر اور چند منٹ گھر میں ٹھہر کر اور خود بھی کوئی تھوڑی سی شیریں چیز کھا کر اس کام کو جائے تو پھر ایسے حادثہ یا نقصان کا احتمال نہ رہے گا۔ اور اس کے شگن کا اثر فوراً دور ہو جائے گا۔

بدشگون کا نیک شگون میں تبدیل ہو جانا

اگر کوئی کوّا کسی بلندی سے نیچے کو اڑتا ہوا آرہا ہو اور اس کے منہ میں اس وقت کسی ہڈی کا ٹکڑا ہو اور کوئی شخص اس وقت کسی کام کے لئے جا رہا ہو تو وہ کام اس کا اس وقت تو کسی طرح بھی راس نہ ہوگا بلکہ اس کے کام میں کوئی دوسرا شخص بہت ہی سختی سے سدراہ ہوگا اور وہ کام نہایت ضد میں پڑ کر بہت ہی لمبا ہوگا۔ اور آخر میں اس میں بالکل ناکامیابی ہوگی اس لیے شخص مذکور کو چاہیے کہ اگر ایسا شگن درپیش آئے تو فوراً واپس ہو آئے اور پھر کسی دوسرے وقت پر اس کام کو چھوڑ دے اور اگر وہ کام اس وقت کرنا لازمی ہو تو شخص مذکور کو چاہیے کہ چند ٹکڑے گندم کی روٹی کے لے کر اور اُن پر قدرے چینی لگا کر اُسی کوّے کو یا اگر وہ کوّا موجود نہ ہو تو دوسرے کوّں کو ڈال دے اور خود اس کے بعد تین بار پانی کی کلی کر کے تھوڑا شیریں پانی دودھ شیریں پی کر اس کام کو جائے تو اُس شگن کا اثر زائل ہو جائے گا اور وہ کام راس آئے گا۔

چند عجیب و غریب خواص

اگر اس کا دل تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں تو پیاس نہ لگے۔

اس کے پر جلا کر جس جگہ بال پیدا نہ ہوں اس جگہ لگائیں۔ تو بال پیدا ہو جائیں۔

اگر دو آدمیوں کے درمیان کوے اور الو کی آنکھ کا دھواں کریں دونوں میں نفاق پیدا ہو۔

اس کی چربی چہرہ پر مل کر جس شخص کے سامنے جائیں محبت سے پیش آئے۔

اگر اس کی سرگین سرخ کپڑے میں باندھ کر کھانسی والے کی کلائی میں باندھیں تو کھانسی سے آرام پائے۔

اگر کچھ پچھتر میں کوے کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر جیب میں رکھیں تو روپیہ پیسہ سے کبھی خالی نہ رہے۔

سیاہ زاغ کی زبان کو تیل میں جلا کر اس کے کاجل کو اس شخص کی آنکھوں میں لگا دیں جو الٹا پیدا ہوا ہو تو اس کو اگر کسی جگہ کچھ گڑا ہوا ہو تو معلوم ہو جائے۔ نوٹ! کوا کے دیگر بڑے بڑے عجیب و غریب خواص اور عجیب و غریب شگون حصہ دوئم میں ملاحظہ ہوں۔

چھو جانے کا پھل

کوا اگر ماتھا چھوئے تو دشمن کا ناش موت ہوتی ہے۔ کمر اور کندھا کا چھونا برا ہوتا ہے۔ عورت کے ماتھے پر کوے کا بیٹھنا شوہر اور لڑکے کا ناش کرتا ہے۔ پیڑ کے نیچے دہی وغیرہ کے اچھے بھوجن کے سبب کاگ کا چھونا برا نہیں ہوتا۔ لیکن اچانک چھونا خرابی کرتا ہے۔ کوؤں کو جفتی کی حالت میں دیکھنا موت یا بڑا دکھ ہونے کی علامت ہے۔

عجیب و غریب بولیوں کے نام

اگر کوئی کوا کول کول کا لفظ بولے تو کہیں سے اناج کا ذخیرہ دستیاب ہو۔

اگر کوں کوں بولے تو کوئی بڑا.............

اگر کوین کوین بولے تو.............کی خبر

اگر کیں کیں بولے تو سب کھوں کا نا

اگر کرولن کرولن بولے تو دکھ حاصل ہو۔

اگر کوا کون کون بولے تو کسی مرے ہوئے آدمی کے درشن ہوں۔

اگر کلین کلین بولے تو کسی آدمی کی موت کی خبر ملے۔

اگر کروتن کروتن بولے تو دشمن کی لڑائی کا پوشیدہ راز معلوم ہو جائے۔

اگر کوا کین کین بولے تو............نقصان ہو جانے سے ہارٹ فیل ہو جائے۔

اگر کوا کرین کرین بولے تو کسی خوبصورت عورت کا ملاپ ہو۔

اگر کوا کلتین کلتین بولے تو فوراً بارش شروع ہو جائے۔

صبح بولنے کا پھل

صبح سویرے اگر کوا پورب و شام میں بولے تو استری اور جواہرات کا لابھ ہو۔ دل کا فکر دور ہو۔

اگر کوا پورب و پچھم کی طرف بولے تو دشمن کا ناش ہو۔

اگر دکھن میں بولے تو دکھ نظر آئے۔

اگر کوا پچھم اور دکن کے گوشے میں بولے تو حاکم سے سزا ملے۔

اگر پچھم کی طرف بولے تو کسی عورت سے لابھ ہو۔

اگر کوا پچھم اور اُتر کے درمیان بولے تو کہیں سے کپڑے اور اناج حاصل ہوں۔ اور کسی کے آنے کی خبر مل جائے۔

اگر پورب اور اُتر کے درمیان بولے تو سننے والے کو دکھ حاصل ہو اور کسی دوسرے آدمی کی جائیداد ملے۔

(معشوق کو بیقرار کرنا)

اے متر اگر میرے ناخن اتار لیئے جاویں۔ اور ان کو دھوتی یا آزار بند کے پلہ میں باندھ لیا جاوے۔ اور مغرور سے مغرور اور پتھر سے پتھر محبوب کی رہائش کی طرف جاویں۔ اور اس کے مکان یا رہائش کے نزدیک ہو کر اس منتر کو تین بار پڑھیں جب تک وہ آ کر نہ دیکھے گا۔ آرام نہ پاوے گا۔ وہ منتر یہ ہے:۔

ڈِہک ڈِہک کچھ آبم میش شرا یم دوامی کچھ سمپرتی مم چہ ماری ایم ___ (جو کچھ معشوق کا نام ہو۔) کچھ یت سامام ڈِنا انندم نہ بھوگویت۔

(تسخیر محبوب)

اے متر اگر تو چاہتا ہے کہ تو اس کے مکان کے نزدیک جاے۔ اور معشوق خود بخود اگر تجھ سے کلام کرے۔ تو ہزار اس سے منہ موڑے مگر وہ جب تک تجھ کو منا کرنا جاوے۔ آرام نہ پاوے۔ تو ایسا کر کہ میرے ناخن کچھ دھوتی کے آزار بند میں باندھ لے اور کچھ اپنے منہ میں رکھ لے اور اس کے مکان سے منہ موڑ کر پرے کھڑا ہو جاؤ تو دیکھے گا کہ معشوق کس طرح بھی ہے جب تک تجھ سے تسلی بخش کلام نہ کرے گا۔ چین نہ پاوے گا۔ چاہے تو ہزار اس سے بدکلامی ہی کرے۔ منتر یہ ہے۔

حروفِ اُردو

ایومیو کچھ ایشورا یہ بھوتا۔ تھا سے ------ (یہاں نام ہوالچ آم پراپ نوت تیار سیا سہ نہ تشٹی سیامیائے۔ سبہ بتر تانہ بھویت ایدی قوم مام پر تکیام نہ سوی کروہی آہم اپی پر تلیام نہ سوئی کردی۔

اس کے بعد چاہے تو اس سے بدتہذیبی سے پیش آے تو بھی وہ خفا نہ ہوگا۔ مگر تجھے چاہیئے کہ اس وقت منہ بنا کر فوراً چلا آے۔ متر اب تجھے ایک ایسی بات بتاتا ہوں کہ تو ششدر رہیگا۔

حضور معشوق

اگر میرے ناخن کی خاکستر کو اپنے لبوں پر مل کر اس سے کلام کرنے تو جب تک تو کلام کرتا رہے گا۔ تب تک وہ تیرے ہمراہ چلتا ہوا چلا جاوے گا۔ بشرطیکہ کلام کرنے سے پیشتر اور لبوں پر خاکستر لگانے سے ایک لمحہ پیشتر تین بار تو یہ منتر پڑھ لیوے۔

شر بوں شر بوں توم لجیانہ پراپنوی تیرتوم اتر وار تام کردی یدی تم متر تام پر نپوتم اجھلسی سا سہہ نواسم کرو پتا اہم تو یہ سبیہ اکنتیا می نہید راتو پی میا ہے کا بھو۔

(وِصالِ یار)

اگر میرے ناخن اور ٹانگ کے نچلے حصہ کی ہڈی کو اپنی کمر سے کوئی شخص باندھ لے اور کسی پتھر دل محبوب کے پاس جا کر بیٹھ جائے۔ اور تین دفعہ نیچے لکھے منتر کا جاپ کرے تو وہ محبوب جب تک عامل سے عملی وِصال نہ کریگا۔ چین نہ پاوے گا۔ منتر یہ ہے۔

کر یونی ہے۔ چاریت تریا تیری تیے نہ سکوئی نکیت۔

فراقِ یار

تجھے اے پرم متر یاد رکھ تجھے اب وہ چیز بتاتا ہوں جس کا دھیان کسی کو نہ کرنا چاہیئے۔ مگر تاہم بھی تجھے بتاتا ہوں۔ اگر میری دائیں ٹانگ کی ہڈی کو علیحدہ اور بائیں ٹانگ کی ہڈی کو علیحدہ پیس کر ملا دیا جاوے اور ان کی نیبو کے رس سے دس گولیاں باندھ لی جاویں۔ اور ان گولیوں پر ایک سو بار ایک دفعہ یہ شبد پڑھا جاوے۔

تاگے سمتم سگلے پردیشے رنگت آہوت

اور ان گولیوں میں سے پانچ ایک گھر اور پانچ دوسرے احباب کے گھر پھینک دی جاویں۔ تو وہ دونوں اس وقت بالکل علیحدہ رہیں گے جب تک کہ پھر ان گولیوں کو نہ ملایا جاوے۔ بلکہ ایک دوسرے کے دشمنِ جان ہو جاوینگے۔

نشہ عشق

اگر میرے خصیہ کو تین بار کنواں کے پانی سے دھولیا جاوے اور اس پانی پر یعنی ہر دھوتے وقت یہ منتر پڑھ لیا جاوے تو اس پانی کو چاہیئے۔ مرد یا عورت کو پلا دیا جاوے۔ تو وہ شخص عشق کے نشہ میں ایسا مخمور ہوگا۔ کہ ہر وقت عاشق و معشوق کے لیے جان دے گا۔ منتر یہ ہے۔

"جلم ارہی آؤ پرشم بھر سمر ہتو ہتا۔"

لوہے کی لاٹھ

اگر کوئی مرد خدا میرے عضو کو ------- روغن سوکن میں پیس کر دس دن اپنے عضو ------- پر مالش کرے۔ تو اس کا عضو ------- اس قدر توی ہو جائیگا کہ فولادی ڈنڈا اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

سوخیاں

اگر میرے خصیتین خشک کے سفوف کو کسی معشوق کو تین دن کھلایا جاوے مگر معشوق کو اس کا کھانا معلوم نہ ہو تو وہ معشوق بڑے ناز و ادا سے چلے گا۔ اور اس میں بڑی دل لبھانے والی باتیں ہوں گی۔

شوق یار

اگر میرے موئے شرم کو خاکستر کر کے اور اس میں شہد اور جند بیدستر چار گنا ملا کر کسی ------- کو کھلایا جاوے تو جب تک وہ کوئی چاہنے والا نہ پاوے گی۔ تب تک اُسے کبھی چین و آرام نہ آئے گا۔ اور جب تک وہ کھلانے والے سے ملاقات نہ کریگی۔ اسے کبھی تسلی نہ ہوئی۔ جونہی کہ اُسے عامل ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے اس کی لونڈی رہنا پسند کریگی۔

کدورت

اگر میرے موئے شرم کو خاکستر کر کے مکھن میں ملا کر رتی بھر کسی منکوحہ شوخ چشم کو کھلا دیا جائے۔ اور اس مکھن پر ایک ہزار بار یہ شبد۔

"دیوادناشتم" پڑھا جاوے۔ تو وہ فوراً اپنے دوستوں سے قطع تعلق کر کے عامل سے تعلق پیدا کرے گی۔ اور تاحیات غلام بن کر رہے گی۔

تنتر ظالم عاشق

او حبیب صادق اگر میری دائیں ٹانگ کی گوشت و پوست و ہڈی کے خاکستر کر کے اور بکری کے چمڑے میں مرتب کر کے دائیں ٹانگ پر باندھ لیا جائے۔ اور کسی دن کسی طوطا چشم معشوق کا تماشہ دیکھنا ہو اس دن معشوق کے مکان سے ایک جا کر شمال کی طرف رخ کر کے تین بار یہ منتر پڑھے تو وہ معشوق فوراً گھر سے باہر نکل پڑے گا۔ اور جب تک عامل کو تلاش کر کے اس کا وصال حاصل نہ کرے گا۔ چین نہ پاوے گا۔ عامل کو منتر پڑھ کر فوراً اپنی جائے قیام کی طرف چلا جانا چاہیئے۔ منتر یہ ہے۔

گوری دستو مرشیٹ شیدیات ہفو۔

تنتر غلام خور

جو عورت باکرہ یا منکوحہ کی عابد سے زاہد سے زاہد شخص بھی اگر میرے مثانہ ن اندرونی جلد کا کشتہ جنگلی گوبر دو سیر میں بنا ہوا یہ منتر ایک سو ایک بار پڑھ کر کھلا دیگی۔ تمام عمر اس کا غلام دائی بن رہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم بھوکا سیہ دیوتا توم ایم پرشیم و (یہاں فریق کا نام چاہیئے) حم دشم کو کرو تپا سام وشیمن برہما بیتہ۔

تنتر وجع مفاصل

اگر میری استخواں کو جلا کر راکھ کر کے ایک رتی روزانہ مریض وجع مفاصل اور مریض ریگن کو کھلائی جاوے تو بفضلہ تین دن میں شفا کلی حاصل ہو۔

تنتر اولاد کا ہونا

اگر میری استخواں کا برادہ کر کے عقر عقیمہ کر دیا جاوے تو بفضلہ با اولاد ہو۔

تنتر خونِ زہ

اگر میری استخوانِ سوختہ کا سفوف شہد آم میں ملا کر کسی عورت کو کھلایا جائے۔ تو جائے مخصوصہ سے اس قدر خون بہے کہ جب تک عمل الزہ نہ کیا جاوے آرام نہ ہو۔

تنتر عمل الزہ

اگر ایک دانہ ماجو کا لے کر سو بار ایک منتر پڑھیں۔

نہ بھم کرونہ کلیشم کرو دیوانترہ یم۔ پھر اس کا یعنی ماجو کا سفوف کر کے اسے کھلا دیں۔ تو فوراً خون بند ہو جاوے گا۔

تنتر تباہ ہونا

اگر میرے پروں کی مٹی کو جس گھر میں ڈالیں وہ تباہ ہو جاوے گا۔ اگر کھیت میں ڈالیں تو تباہ ہو جاوے گا۔

تنتر خمخانہ

اگر میرے اس نہائے ہوئے شراب کا ایک قطرہ کسی شراب کی بوتل یا مٹکے میں ڈال دیں۔ تو شراب کی بوتل یا مٹکے کے ایک تولہ شراب میں پھر شراب کا نشہ ہو جاوے گا۔

تنتر ملذذ

اگر اسی شراب کو چاہے مذکر یا مونث نوش کرکے --------- کریں تو وہ خوشی حاصل ہو کہ شاید و باید ایسا ہوا ہو۔

تنتر سُرعت

اگر اسی شراب کو عورت نوش کرے اور اپنی لب دہن کو اپنی -------- پر لگائے تو چاہے شبانہ روز -------- کرتی رہے۔ ہرگز ہرگز --------- نہ ہوگی۔ اور اگر اسی طرح مذکر کرے تو ہرگز قوت کم نہ ہوگی۔

تنتر پرندوں کی آواز

اگر اسی شراب کو بند مکان میں قریباً ایک تولہ جلایا جاوے تو طرح طرح کے پرندوں کی آواز اس وقت تک نمودار ہوتی رہیں گی۔ جب تک شراب جلتا رہے گا۔ ایسا معلوم ہوگا۔ کہ پرندے اس کے کمرہ میں بول رہے ہیں۔

تنتر عدالت عالیہ روحانی دربار کا نظر آنا

اگر میری آنکھوں سے رطوبت جلد پہ نکال کر اور اسے چاندنی میں خشک کرکے ایک ہزار بار روزانہ چالیس روز تک صبح چار بجے یہ منتر اس خشک شدہ رطوبت پر پڑھیں تو جس رات کے چار بجے آپ اس سرمہ لگا کر ایک گھنٹہ آنکھیں بند کرکے بیٹھیں گے۔ تو آپ کو ایک بڑے رشی کا دربار نظر آوے گا۔ اور تمام مہارشیو کے حالات وہاں ہوں گے اور عذاب وثواب او ارواح کے فیصلہ جات کو آپ اس طرح دیکھ اور سن سکیں گے۔ جیسے کہ آپ عدالت کے رکن ہیں۔ منتر یہ ہے۔

منتر بہ حروف اُردو

آہم توم سوبھا دم ورشم اچھای کنگ توام مام نہ درششے سی آہم توت آگیا پالنم کرتم اوانیم توم اپی سوا کرم توت کاریہ اہم مام درشنو سودرشنو کار یانی

منتر:۔ ''تت پریت کھنڈم سوار تھا۔''

پانی کبھی ختم نہ ہوگا۔آپ حیران ہو جاویں گے۔کہ یہ پانی کا لوٹا ہے یا سمندر۔

تنتر شیر

نارنگی کے چھلکے کا پانی ۶ ماشہ اپنے پاس ایک شیشی میں محفوظ رکھیں شیر کی کھال بھیڑیئے کی کھال، ہرن کی کھال۔ان سب کھالوں کو علیحدہ علیحدہ طور پر نارنگی کے پانی کی دھونی دیں۔اب اس شیشی کو ڈاٹ لگا کر رکھ چھوڑیں ایک سفید نکرہ کاغذ کا لیں۔اس کاغذ کو زعفران کے رنگ سے زعفران کریں جب خشک ہو جاوے تو الو کے خون سے متذکرہ بالا کاغذ پر یہ تعویذ معہ منتر کے تحریر کریں۔اس تعویذ کو جس کسی کی گردن میں کالے رنگ کے تاگے میں ڈال کر لٹکا دیا جاوے۔اور اس نارنگی کے پانی کی ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگادی جاوے۔تو وہ شخص ہر دیکھنے والے کو ہولناک شیر نظر آئے گا۔اور لوگ اس سے ڈر کر کانپتے ہوئے چیختے چلاتے بھاگ جائیں گے۔

۵۰	۶۱	۱۰	ص	۵۰
ل	۵۰	۳۱	۵۰	
۱۰	۲۰	۵۰	۱۵	۱۰
۲۰	۵۰	م	۵۰	۲۰
۵۰	ت	۱۰	۲۶	۵۰

جونہی وہ تعویذ اتار دیا جائے گا۔انسان دکھنے لگے گا۔

منتر یہ ہے: ''مٹی چاونی سنگا ورسیا کرو''

الو تنتر معجزہ شرر افشانی

اگر کسی شخص کو دنیا میں ذلیل کرنا ہو اور اس کے منہ سے بیہودہ کلمات کہلوانے ہوں اور اسے دنیا کے سامنے رذیل اور پاگل دکھانا ہو۔جہاں کہیں وہ لڑتا ہودتے۔اور ہر جگہ

مار کھا کر گھر کو لوٹے حتیٰ کہ گھر میں بھی اس کی وہی حالت بنی رہے تو مفصلہ ذیل ہدایات پر عمل کریں اس شخص کے پاؤں کے تلووں کی مٹی اٹھالیں اور اس میں اُلو کے بال دو چار ملا کر اس کی گولیاں نخود برابر بنائیں گوگل گوند کیکر، پانی، ذرا سبز رنگ اس مرکب کی سیاہی تیار کریں اس سیاہی سے یہ تعویذ مع منتر لکھ لیں اس تعویذ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال دیں اور مٹی کی گولیاں اس برتن میں ڈال دیں۔ اسی برتن میں بیری کی لکڑی۔

۲۰۰	۱۰	۴	۷	۲۰۰
۷	۲۰۰	۱۰	۲۰۰	۷
۳	۲	۲۰۰	۲	۱۰
۷	۲۰۰	۷	۲۰۰	۷
۲۰۰	۱۰	۴	۱۰	۲۰۰

منتر:۔ ''نام پر بھاکر کرتا بھیام رکھشٹ''

کی آگ کے کوئلے بھی ڈال دیں۔ تعویذ جل جائیگا اور مٹی کی گولیاں تعویذ کے دھوئیں سے سیاہ ہو جائیں گی۔ اب جہاں کہیں بھی معمول جاتا دیکھیں گولیوں کو اس پر پھینک دیں کسی ایک گولی کا اس کا کے ساتھ چھونا لازمی ہے قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ اس وقت ہی اثر تنتر نازل ہونا شروع ہوگا۔

تنتر

جادو کا بندہ

چشم دید واقعہ ہے کہ ایک انسان جس کی عمر تقریباً تیس سال کی تھی ایک اچھی پوشاک میں ملبوس ایک اکیلی سڑک پر ملا اس کے ہاتھ میں ایک سیاہ رنگ چھڑی تھی۔ وہ دیکھتے ہی دیکھتے جیتا جاگتا سانپ بن گیا۔ استفسار پر وہ انسان ایک ہیبت ناک شکل کا دیو بن گیا ذرا سی گھبراہٹ پر اس کی شکل ایک بوڑھے سادھو کی سی ہوگئی۔

۱۰۰	۹	۱۷	۱۷	۵۰
۶۷	۱۰۰	۹	۱۰۰	۱۷
۸	۹	۱۰۰	۹	۲۰
۹	۱۰	۴۰	۱۰۰	۹
۱۵	۱۷	۹	۱۱	۱۱

اور آنکھ جھپکتے ہی غائب ہوگیا۔ چار سال کی قابل جستجو کے بعد اس کے راز افشاء ایک ڈیڑھ سو سال کے بوڑھے سادھو سے ہوا کہ یہ سب معجزہ پرندہ اُلو کی۔

منتر:۔ ''سادتیر کار گے کیولا دیایام''

قدرت سے تھا۔ یعنی کہ مذکورہ بالا تعویذ اُلو کے خون اور اُلو کی ہڈی کی قلم اور اُلو کی جلد کے کاغذ پر لکھ کر جو شخص اس تعویذ کو اندھیری رات اُلوؤں کے آشیاں کے نزدیک جب کہ اُلو بول رہے ہوں سالم نگل لے اور کسی قسم کی کراہت محسوس نہ کرے وہ شخص غالب پر غالب (اچھا دھاری) انسان بن سکتا ہے۔ اور اپنے آپ کو جس حالت میں چاہے بدل سکتا ہے۔

تنتر جھپک میں غائب

مصر ایک ماشہ جند بید ستر ۳ ماشہ، دونوں کو قریباً ایک تولہ آک کے دودھ میں پتھر کی کھرل میں کھرل کریں۔ اس کی گولیاں بنالیں قریباً سو گولی تیار ہوگی۔

زعفران ۳ رتی کافور ۳ رتی آب گل کرنہ ۳ ماشہ تینوں کو کو رگڑ کر سیاہی تیار کریں ۔بھوج پتر کے ایک ٹکڑے پر یہ تعویذ منتر لکھیں کسی شیشے کے برتن میں ایک کوئلہ جلا ہوا آم کی لکڑی کا رکھیں ہر روز ایک گولی اس کوئلے پر رکھ کر اس تعویذ کو اس کی دھونی دیں پورے تین ماہ یعنی ۹۰ دن بغیر کسی وقفہ کے دھونی دیتے رہیں۔ دھونی دینے کا وقت رات کے بارہ بجے۔

نسخہ سیاہی حسب ذیل ہے:۔

بیری کے کانٹوں کی راکھ ایک ماشہ اُلو کا فضلہ ایک ماشہ اُلو کا خون چار بوند کھٹی بیری کے پتوں کا پانی ۶ ماشہ ان تمام کو حل کر لیں سیاہی تیار ہے۔

تنتر زمین و آسمان مٹھی میں

کستوری دو رتی (جو کہ بلی کے نافہ سے نکلی ہوئی ہو) گوندڈھاک دو رتی۔ اُلو کے پر کے بال دو رتی۔ نازبو کے برگ کا پانی ۶ ماشہ۔ ان تمام کو کھرل میں ڈال کر یک جان کر لے اور اُلو کے سینے کی جلد جو تین مربع ہو کہ چار دن تک سوچونک کے پانی میں بھگو چھوڑیں چوتھے دن نکال کر صاف کریں خشک کریں جب خشک ہو جاوے تو مذکرہ بالا سیاہی سے اسی جلد پر تعویذ کو مع منتر تحریر کریں جب خشک ہو جاوے تو بطور شوق کسی شخص کی مٹھی میں وہ تعویذ پکڑوا دیں تو اسے آسمان کے تمام نظارے و فرشتے اپنے سامنے نظر آنے لگ جاویں گے۔ اور اُسے ایسا محسوس ہو گا کہ جس طرح وہ آسمان پر خود سیر کر رہا ہے۔ اور اگر وہ زمین کا کوئی حصہ کوئی شہر کوئی پہاڑ کوئی ملک دیکھنا چاہے تو اس تعویذ کو پاؤں کے نیچے رکھ کر اپنی خواہش ظاہر کرے تو فوراً اپنے آپ کو اس جگہ پائے گا۔ کمال کا اثر رکھتا ہے۔

۲۰۰	۶	۳	۱۰	۳۰	۲۰۰
۱۱	۲۰۰	۱۰	۱۱	۲۰۰	۶
۶	۶	۲۰۰	۲۰۰	۱۰	۲
۲۰	۱۱	۲۰۰	۲۰۰	۶	۱۱
۶	۲۰۰	۳۱	۱۰	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۶	۱۰	۱۶	۶	۲۰۰

منتر:۔ "طولا عرضا تو یکت درشم"

جب تک وصال نہ کرے چین نہ پائے گا۔ اور اگر منتر کو عاشق کے گھر اور تعویذ کو معشوق کے گھر پھینک دے۔ تو عاشق معشوق کے پیچھے دوڑتا پھرے گا اور چین نہ پاوے گا۔

۲۰۰	۸	۱۰۰	۳۱	۳۰۰
۵	۲۰۰	۵	۲۰۰	۵
۵	۱۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۶۲
۳۱	۲۰۰	۵	۲۰۰	۵
۲۰۰	۵	۱۰۰	۵	۲۰۰

منتر چور پنجرے میں

اگر چاند گرہن کے دن جب کہ گرہن لگا ہوا ہو اُس وقت ذیل کے تعویذ و منتر کو ایک سفید کاغذ پر مفصلہ ذیل سیاہی سے لکھ کر اپنے مکان کے اندر مغرب کی کسی دیوار پر جہاں بارش کے پڑنے کا کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ اور اگر بھول کر بھی چور آ جاوے تو اس کا دماغ اور آنکھیں اس طرح منتشر ہو جاویں گی۔ کہ اسے واپس جانے کا راستہ ہی نظر نہ آئے گا چاہے دروازہ کھلے ہی ہوں اور کوئی پاسبان موجود نہ ہوئے

منتر:۔ الٰہی یا متنعی نیکل لائین

کوئی راستہ جانے کا نہیں سوجھے گا چور چاہے کوئی عادی چور بھی ہو یا کوئی گھر کا آدمی یا کوئی دوست رشتہ دار چاہے صبح کا ہو چاہے دوپہر کا چاہے شام کا چوبیس گھنٹہ ہی کسی وقت بھی چوری نہیں ہو سکتی۔

۱۰۰	۴۶	۲۰	۱۰۰
۱۷	۱۰۰	۵۰	۱۷
۲۰	۵۰	۱۰۰	۲۰
۱۰۰	۲۲	۱۷	۱۰۹

۱۰۰	۲	۱۰۰	۱۹	۵۵	۱۰۰
۹	۲۰۰	۲	۹	۲۰۰	۹
۱۰۰	۳	۲۰۰	۲۰۰	۱۹	۲۰
۲۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۹	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۲۰۰	۱۹
۲۰۰	۱۰۰	۹	۱۹	۹	۳۰۰

منتر:۔ "سوار تھو پر مار تھو کم اچاریم پر تھشت آتا"

بالکل علیحدہ مقام پر ہو یعنی کوئی ہو ہونی حیثیت دیکھتے مقام خاموشی ہو۔ اب اس تعویذ کو بغیر آگ دکھائے سونے کے پترے میں لپیٹ لیا جاوے۔ اور گلے میں لٹکا لیا جاوے تو انسان خوش نصیب ہو کر وقت گزارتا چلا جائے گا۔ اور جونہی اس تعویذ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے گا۔ دنیا کی نظر سے غائب ہو جائے گا وہ ہر ایک کو دیکھ سکے گا۔ مگر اسے کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔ جونہی ہاتھ اٹھائے گا۔ پھر سے نظر آنا شروع ہوگا۔

منتر دل گرفتہ

ایک عدد دانہ یعنی پھل انار کا لیں اور ایک عدد سیب کا شمیری پختہ بے داغ لیجئے۔ مفصلہ ذیل منتر کو ایک صاف و شفید کاغذ پر سرخ لکھ کر لپیٹ کر انار کے پھل میں سوراخ کر کے اس میں ڈال دیں اب نیچے لکھے تعویذ کو بھی ایک صاف ستھرے کاغذ پر لکھ کر لپیٹ کر سیب میں ڈال دیں۔

اب ایک بڑا تربوز لیں سیب اور انار کو اس بڑے تربوز میں ڈال دیں اور اوپر سے بند کر دیں۔

دس روز کے بعد تھو کے پروں کی دھونی تربوز مذکورہ بالا کو دیں انار اور سیب دونوں کو نکال لے۔

منتر:۔ "لا کریم فقصا خسر ہمیم"

تعویذ اور منتر ہر دو سے نکال لیں۔ اب اگر منتر کو کسی معشوق کے گھر پھینک دیا جاوے اور تعویذ کو عاشق اپنی دائیں کلائی پر باندھ دے تو معشوق عاشق کے پیچھے بھاگتا پھرے گا۔ اور

وجد میں لانا

جائفل تین ماشہ حلیت دو رتی، مشک چار رتی کو عرق بید مشک خالص میں پیس کر مالیدہ کریں اور اس میں ایک چھٹانک دودھ شیریں ملائیں۔ آرد گندم کی روٹیاں پکا کر اور ریزہ ریزہ کر کے اس دودھ میں ملا کر مسل دیں کہ جو آٹا سا ہو جائے۔ اس چورہ کو بوقت شام کوا کو کھلا دیں۔ اور پھر پنجرہ میں بند کر دیں۔ دو گھنٹہ بعد اسے پنجرہ سے نکال کر ایک بند کمرہ میں چھوڑ دیں جس میں مدھم سی روشنی ہو۔ آپ خاموش ایک چارپائی پر لیٹ جائیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ کچھ دیر تک تو کوا خوف زدہ سا رہے گا۔ اور آہستہ آہستہ تھوڑا وقت گذر جانے پر کھلتا جاتا ہے اور اس میں چہچہاہٹ آتی جائے گی اور پھر کمرہ میں پڑی اشیاء میں سے کسی اونچی چیز پر اڑ کر بیٹھ جائے گا اور وجد میں آ کر کچھ گنگناتا بھی رہے گا۔ اور ایک عجیب سا ناچ بھی ناچتا رہے گا۔ اور پھر ایک جگہ ہو کر طرح طرح کی آوازوں میں کچھ کر رہی سے اور بعض اوقات ترنم کے ساتھ عجیب و غریب قسم کی بولیاں بولنے لگا جسے آپ سن کر حیران رہ جائیں گے۔ اور اگر سمجھ سکیں تو اسے آپ سمجھنے کی کوشش کریں گے تو آپ پر بہت سے اسرار کھلیں گے۔ اور نہایت ہی پوشیدہ راز کے آپ کو دنیاوی حالات معلوم ہوں گے جن سے آپ کے بہت سے عقدے حل ہو سکتے ہیں۔

بعض بعض راز

جس طرح کہ واحد شخص دنیا کے ہر راز سے آشنا نہیں ہوتا ہر انسان مختلف اقسام کے علوم و فنون سے واقف ہے اور ہر فرد علیحدہ تجربات سے معمور ہے اور ہر کوئی اپنی اپنی سلیم طبع کا حامی ہے اسی طرح سے دیگر جانداروں کی بھی ایک جیسی عادات خصلیات اور خصوصیات نہیں ہوتیں یقین ہے یہی حالت پرندوں، چرندوں، درندوں میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح ہر ایک کوا بھی مختلف خصوصیات عادات و معلومات کا حامل ہے۔

پہاڑی کوے چونکہ اکثر پہاڑوں پر ہی بسر اوقات کرتے ہیں۔ اس لئے وہ ترائی کی زبانیں اور باتیں کم بیان کرتے ہیں اُن کی آواز کچھ بدی سی ہوتی ہے۔ بدنی طور پر وہ بہت چست ہوتے ہیں۔ جسامت کے بڑے ہونے کے باوجود بھی وہ بہت اونچی اڑان کرتے ہیں۔

کوا کے ماہرین ساوی رازوں اور پہاڑوں کیمیاؤں کے راز جاننے کے لئے اکثر پہاڑی کوؤں کو بھی کام میں لاتے ہیں اور ترائی کوؤں کو اکثر ترائی کی باتیں اور دریائی راز معلوم کرنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے یہ بھی یاد رہے کہ ہر ملک کا کوا بیشتر اپنے علاقے اور ملک کے حالات پر قادر ہوتا ہے دوسرے ملک جن پر اس نے کبھی اڑان نہ کی ہو کی باتیں کم بیان کرتا ہے مگر ساوی باتوں پر صرف پہاڑی کوے ہی قادر نہیں ہوتے بلکہ ہمہ قسم کے کوے تھوڑا بہت ساوی باتوں کا ضرور ادراک رکھتے ہیں۔

جنگلی کوے کو اکثر زمانہ سلف کے دفینوں کو خوب بیان کرتے ہیں اور شہری و دیہاتی کوے چوری کے راز بتانے کے اندر خوب ماہر ہوتے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ اُن کے جسم کے اعضاء استخواں دست و پا پر و بال کی خصوصیت چاہے کسی قسم کا کوا کیوں نہ ہو یکساں سی ہوتی ہیں اگر کوئی سنجیدہ آدمی تھوڑی سی عقل سے بھی کام لے کر تھوڑے سے عرصہ کے لئے محنت کر کے اور اسے سمجھنے کی کوشش کرے تو وہ اس کی زبان و اسراروں کو بخوبی سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور یہ پرندہ ہر امر پر نادانستہ طور پر اپنے عامل کو قابل بنانے کا خود ہی وسیلہ بن جاتا ہے البتہ ایک شخص کو اس کے سمجھنے کے لئے طریقہ کو جان لینا ضروری ہے۔

ہر ملک کے کوا کی آواز بھی مختلف ہوتی ہے۔ ٹون تو ایک ہی ہوتی ہے۔ مگر اُس کے وزن میں کچھ گرانی اور ہلکا پن فرق ڈال دیتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ کچھ مستقل مزاجی سے کام لے کر اس پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کریں تو آپ اس سے بہت سے باتیں حاصل کر سکتے ہیں اور دنیا کے بہت سے کام بخوبی سرانجام پا سکتے ہیں۔

بواسیر خونی کا علاج شافی

مقعد کے اندر اور باہر مسے ہو جاتے ہیں جس سے اکثر بوقت اجابت خون بہنے لگ جاتا ہے۔ اور مریض کو درد بھی ہوتا ہے اور روز بروز کے جریان خون سے مریض لاغر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کے لئے جائفل ۳ ماشہ مازو ۳ ماشہ کو اکی بیٹ ۳ ماشہ لے کر روغن کچھ میں کھرل کریں۔ روغن کا وزن حسب ضرورت ہو۔ جب بالکل یکجان ہو کر لئی سی بن جائے تو ہر شب بوقت سونے کے مسوں پر لیپ کریں اور اگر مسے اندرونی ہوں تو ایک روئی کے چار پھاہے کو اس میں تر کر کے مقعد کے اندر دے دیں۔ نیز مغز نبولی نیم ۲ ماشہ رسوت ۶ ماشہ پھٹکری ۱ ماشہ کو آب ترپھلی مولی کے ساتھ کھرل میں یکجان کر کے چنا کے برابر گولیاں بنا دیں اور روزانہ دو گولی ایک صبح وایک شام دہی کی لسی سے پی جائیں۔ پرماتما کے فضل سے آرام آنا شروع ہو گا۔ اور اگر ایک ماہ لگاتار بھی عمل مستقل مزاجی سے کریں تو یہ بیماری جڑ سے کٹ جائے گی اور پھر کبھی بھی ان کی تکلیف نہ ہو گی۔ مسے خشک ہو کر بالکل گر جائیں گے۔ نہ ہی مسے ہوں گے۔ اور نہ جریان خون رہے گا۔

ہچکی کا بند کرنا

آپ میں سے ہر ایک کو کبھی کبھار ہچکی ضرور آتی ہوگی جو پانچ دس منٹ رہ کر خود بخود بند ہو جایا کرتی ہے۔ مگر بعض اوقات ادھیڑ عمر یا بڑھاپے میں یہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کا علاج بھی اس میں کارگر نہیں ہوتا۔ چار پانچ دن مسلسل اس کا دورہ چلتا رہتا ہے اور مریض کی طاقت کے مطابق چار پانچ دن یا ہفتہ بھر میں مریض اس میں اس قدر لاحق ہو جاتا ہے کہ سوائے اسے راہی ملک عدم کے کوئی چارہ نہیں رہتا۔ میں نے خود اس بیماری سے بیسیوں ادھیڑ عمر اور بوڑھے مریضوں کو انتقال کرتے دیکھا ہے۔ اہل یونان نے کوا کے معدہ کی جھلی کو اس کے لئے اکسیر اعظم بتایا ہے۔ ایک کوا کو پکڑ کر حلال کریں اور اس کے معدہ کو نکال کر دانہ دنکا سے صاف کریں۔ اُسے دو ٹکڑوں میں کاٹ دیں اس معدہ کی اندر ... رف استر کی طرح ایک ہلکے سفید رنگ کی جھلی آپ کو نظر آئے گی جو خوب پیوست ہوتی ہے۔ گرم پانی میں تھلودر اسا نمک پانی میں ڈال کرا بالیں تو اس

جھلی میں پہونچگی ڈبل پڑ جائے گی۔ آرام سے اس جھلی کو معدہ سے علیحدہ کرلیں اور صاف کرکے سایہ میں خشک کرنے کے لئے رکھ چھوڑیں۔

جب خشک ہوجائے تو اسے سفوف بنا کر کسی شیشی میں ڈاٹ لگا کر بند کرکے رکھ چھوڑیں۔ وقت ضرورت سفوف طباشیر کبودی دو رتی۔ سفوف الائچی خورد دو رتی۔ سفوف سوڈا اغذائی ۵ رتی کو ملا کر اس میں ایک تنکا بھر جو قریباً نصف رتی کے برابر ہو سفوف مذکورہ جھلی معدہ ملالیں اور ہمراہ شربت چٹادیں یا صرف آب شیریں سے پھانک لیں۔ آپ دیکھ کر ششدر رہ جائیں گے کہ منٹوں میں ہچکی بند ہوجائے گی اور پھر اس قسم کی مہلک ہچکی کبھی نہ ہوگی۔ احتیاطاً دوائی مذکور تین دن کھالینی چاہئے۔

دردِ شقیقہ کا واحد علاج!

دردِ شقیقہ سر کے نصف حصہ کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ درد طولانی میں سر کے نصف حصے میں ہوتا ہے اور انسان کو نہایت ہی بے چین کرتا ہے۔ یہ درد جب کسی مریض کو شروع ہوجائے تو یہ کئی کئی دن تک نہایت ہی پریشان کرتا رہتا ہے اور کچھ سوجھائی نہیں دیتا۔ ڈاکٹر لوگ گو کہ اس کا علاج کرتے ہیں مگر وہ کچھ عارضی سا ہی ثابت ہوتا ہے۔

فنفاسین۔ اسپرین۔ کیفین۔ کونین وغیرہ سب اس کے وقتی علاج ہیں تو ان کے استعمال کرنے سے بوقت علاج گرانی سر موجود رہتی ہے۔ گو کہ درد تھوڑے وقفہ کے لئے دب جاتا ہے۔

کوا کے پر کی راکھ اس کا واحد علاج ہے جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے کوا کا ایک ایسا پر لیں جو شروع سے لے کر آخر یعنی ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک بالکل سیاہ ہی سیاہ ہو اس کے بال تراش لیں۔ ایک مٹی کی پختہ کوری پیالی میں ان کے تین ماشہ پر ڈال کر اوپر سے ایک دوسری تی پیالی سے ڈھانپ لیں۔ اس پیالی کے ارد گرد لکڑی کے کوئلے کی آنچ دیں جس سے کہ اوپر اور نیچے والی دونوں پیالیاں اس قدر گرم ہوجائیں کہ بیچ میں رکھے ہوئے پر کے بال جل کر راکھ ہوجائیں اس راکھ میں سے بوقت ضرورت ایک رتی راکھ لیں اور اس میں پانچ رتی نوشادر قلمی کا سفوف ملا دیں اور اسے نیم گرم پانی سے شقیقہ کے مریض کو دن میں تین بار دے دیں۔ بھگوان کی کرپا سے نصف گھنٹے کے اندر درد بالکل رفع ہوجائے گا۔ اور سر اس طرح ہلکا معلوم ہوگا کہ کبھی بھی ایسی راحت نہ ہوئی ہو۔ اور ایک کبھی بھی درد نہ ہوگا۔

آنکھ کا پھولا کاٹنے کیلیے بہا تحفہ

آشوب چشم یعنی آنکھ دکھنا ایک عام بیماری ہے جس کے لئے شہری اور پڑھے لوگ تو آنکھ کو ایک نعمت اور ضروری اعضا سمجھ کر فوراً علاج کرتے ہیں جس سے انہیں جلد آرام نصیب ہوتا ہے مگر جاہل اور گنوار لوگ اُسے قدرت پر چھوڑ کر غافل اور بے پرواہ ہو جاتے ہیں اور کبھی کچھ معمولی سا علاج کر بھی دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک چوتھائی ایسے مریضوں کا آشوب چشم بگڑ کر رو ہے یعنی ککرے میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس سے آنکھ کے ڈھیلوں پر مستقل سی خراش ہوتی رہتی ہے اور پانی بہتا رہتا ہے اس خراش کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض آنکھ کو خراش رفع کرنے کے لئے ملتا رہتا ہے خراش اور رگڑ کے ماتحت ڈھیلے میں اور خاص طور پر کالے پردے یعنی قرنیہ جسے انگریزی میں کارنیہ کہتے ہیں زخم پڑ جاتا ہے۔ اور روز بروز وہ گھاؤ بڑھتا جاتا ہے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دباؤ پڑ کر آنکھ کی رطوبات ڈھیلہ سے خارج ہو جاتی ہیں۔ اور ڈھیلہ بیٹھ جاتا ہے اور بعض اوقات مریض زیادہ تکلیف میں علاج معالجہ کی طرف راغب ہوتا ہے تو جب اس کا گھاؤ مندمل ہوتا ہے تو اس کا سفید نشان مستقل طور پر پڑھ جاتا ہے بعض اوقات تو وہ سفید نشان آنکھ کی بناوٹ کے ہموار ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں بہت ابھرا ہوا ہوتا ہے جو آنکھ کو بہت ہی بدنما کر دیتا ہے اور اس میں بینائی بالکل نہیں رہتی۔

بعض مریضوں میں مرض چیچک کے باعث بھی کوئی چیچک کا دانہ ڈھیلہ پر ہو جاتا ہے جب وہ دانہ پھٹ کر پیپ خارج کرتا ہے تو ایسی حالت میں بھی گھاؤ ہو کر آخر میں پھولا ہو جاتا ہے اس پھولا کو چیچک کا پھولا اور پہلے پھولا کو آشوب چشم یا رو ہوں یا دیگر زخموں کا پھولا کہتے ہیں۔

غرضیکہ دونوں میں اگر وہ پتلی کے سامنے ہوں بینائی جاتی رہتی ہے اور آنکھ بالکل ہی بدنما ہو جاتی ہے۔ کوا کے ناخن چھ ماشہ نوشادر ۶ ماشہ لے کر دونوں کو الگ نہ گھسنے والی کھرل میں خوب پیس لیں۔ اور اس مرکب کو ایک مٹی کے صاف پیالہ میں ڈال کر اس پیالہ کو اس کے برابر کے ایک دوسرے مٹی کے پیالہ سے ڈھانپ دیں دونوں کے کناروں کو کپڑا اور ملتانی مٹی کے مرکب سے اس طرح لیپ کریں کہ دونوں پیالے ایک ہو جائیں اور ایک گول گیند کی مانند ہو جائیں۔

اب ان پیالوں کو ایک چولہے پر چڑھا دیں اور نیچے ہلکی ہلکی آنچ کوئلوں کی دیں۔ جب پیالہ خوب گرم ہو جائے تو اندر کا مرکب گرم ہو کر پگھلے گا۔ اور آہستہ آہستہ جلنا شروع ہو گا۔ اس کا دھواں اوپر کے پیالے سے ٹکر کھائے گا۔ جب نیچے کا پیالہ کافی گرم ہو جائے تو اوپر کے پیالے پر ایک لتھا چار تہہ کر کے پانی میں بھگو کر رکھیں اور جب وہ خشک ہونے لگے تو اُسے پھر بھگو کر اوپر رکھیں غرضیکہ اوپر کے لتھا کو خشک نہ ہونے دیں یہ عمل برابر ایک گھنٹہ ہوتا رہے۔ نیچے والے پیالے سے ایک کا دھواں اوپر کے پیالے سے ٹکر کھا کر اوپر کے پیالے کے سرد ہونے کی وجہ سے جمتا جائے گا۔ اور جب آپ اس پیالہ کو اتار کر دونوں پیالوں کو علیحدہ کریں گے تو وہ سفید براق کی طرح بطور پھلا کے اس کی سطح سے لگا ہوا ہو گا جب پیالے ٹھنڈے ہو جائیں تو پیالوں کو نہایت آہستگی اور آرام سے علیحدہ کریں تاکہ کسی زوردار دھک کے لگنے سے وہ مرکب کے دھواں کا پھلا نیچے کے پیالہ میں گر کر ضائع ہو جائے اس پھلا کو محفوظ کریں اور کھرل میں خوب پیس کر سرمہ بنالیں اس سرمہ کو پھولا کے مریض کے آنکھ میں روزانہ سلائی کے ذریعہ ایک بار لگا دیں۔ بہت جلد تھوڑے عرصہ میں پھولا کٹ جائے گا۔ اور آنکھ مثل تندرست آنکھ ہو جائے گی۔ نہایت ہی مجرب ہے یاد رہے کہ چیچک کا پھولا اس سرمہ سے درست نہ ہو گا۔

بڑھاپے میں حقیقی جوانی

کوا کے ذریعہ کشتہ پارہ

جب انسان بوڑھا ہو جاتا ہے تو تمام اعضاء کمزور ہو کر ڈھیلے ہو کر معطل ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ غذا بہت کم ہوتی ہے۔ اس کا خون کم بنتا ہے۔ بدن ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ بینائی کمزور ہو جاتی ہے گوشت و پوست میں جھریاں پڑ جاتی ہیں چلنے پھرنے کی سکت جاتی رہتی ہے اکثر اخراج بلغم شروع ہو جاتا ہے۔ اور سمجھدار بوڑھا کہتا ہے کہ

گور میں لٹکائے بیٹھے پاؤں ہیں
بن میں اب جا کر بساتے گاؤں ہیں

سیماب ایک ایسی دھات ہے کہ اگر اسے جسم میں جذب کیا جا سکے تو انسانی کایا کلپ ہو جاتا ہے ایک تولہ عمدہ سیماب یعنی پارہ لیں دو تولہ گیہوں کے آٹا کی ایک روٹی پکا دیں گرم گرم روٹی میں دو تولہ بورا یعنی کھانڈ ملا کر سیماب مذکور بھی اس میں ڈال دیں اور ایک چینی کے برتن میں تینوں اشیاء کو ڈال کر ان تینوں کو آپس میں خوب ملنا اور مسلنا شروع کریں۔ روٹی ریزہ ریزہ ہو کر کھانڈ سے مل کر چوری سی بن جائے گی۔ اور پارہ سرمئی رنگ کا سفوف ہو کر اس چوری میں جذب ہوتا جائے گا اس وقت تک برابر ملتے اور مسلتے جائیں کہ تمام کا تمام پارہ خاکستر ہو کر اس میں بالکل جذب ہو جائے۔

اس روٹی، بورا اور سیماب کی مرکب چوری کو کسی ایک کوا کو کھلا دیں۔ اور اس کوا کو اپنے پاس محفوظ رکھیں اور روزانہ اس کی ضرورت کے مطابق دانا دنکا اور پانی وغیرہ دیتے رہیں۔ آپ کی تین اشیاء کی مذکورہ چوری جب اس کے معدہ میں پہنچ کر ہضم ہونا شروع ہو گی تو اس کے معدہ کا کیمیاوی فعل اس سیماب کو اس غذا سے علیحدہ کرے گا اور اس کے خاکستر کو پھر منجمد پارہ کی صورت میں تبدیل کر دے گا۔ پانچ چار دن میں معدہ کی رطوبت اور اس کی حرارت سے عمدہ پارہ سخت سے سخت ہو کر چاندی کی شکل میں منجمد ہو جائے گا۔ اور بالکل گول گولی کی شکل میں ہو جائے گا۔ مگر آپ ایک ہفتہ تک انتظار کریں اور ایک ہفتہ گزر جانے کے بعد کوا کے معدہ کو چاک کریں تو آپ کو اس کے معدے سے چمکدار سیماب کی گولی ملے گی اس گولی کو اپنے پاس محفوظ رکھیں اور ہر روز اسے صاف پانی سے دھو کر ایک سیر دودھ روزانہ گرم اس میں ڈال دیا کریں اور اس دودھ کو دس منٹ تک خوب ہلائیں کہ گولی سالم دودھ میں چکر کھاتی ہے۔ دودھ کے ٹھنڈا ہو جانے پر گولی کو نکال لیں اور دودھ کو پی جائیں۔ جوں جوں آپ یہ دودھ پئیں گے تو توں دن بدن آپ کی بھوک بڑھتی جائے گی اور آپ ایک اچھے نوجوان کی سی غذا کھا کر ہضم کرنے لگ جائیں گے آپ کے چہرے کی رنگت سرخ ہوتی جائے گی۔ جسم کی جھریاں رفع ہونی شروع ہو جائیں گی۔ اعضاؤں میں طاقت بڑھ کر جوانی کی سی چستی آتی جائے گی قریباً ایک سال کے بعد آپ ایسا معلوم کریں گے کہ آپ ایک پچیس سالہ جوان ہیں۔ غرضیکہ ہمہ قسم کے اعضاء ایک بار نئی زندگی پائیں گے اور پھر آشنا و نا آشنا آپ کو بڑھاپے سے جوان دیکھ کر ششدر و متحیر ہو گا۔ آپ کا یہ تغیر صرف دیکھنے کا ہو گا بلکہ یہ ایک حقیقی کایا کلپ ہو گی آپ ایک نئی شادی کرنے کے قابل ہوں گے اور حقیقی جوان ہوں گے۔ زمانہ سلف کے لوگ اس گٹکا کو حاصل کرنے کے لیئے دور دراز کا سفر کر کے اس کی تلاش کرتے تھے اور اس وقت کے

راجہ مہاراجہ لوگ اس کے بنانے والوں کی تلاش کرا کرا سے خاص طور پر تیار کراتے تھے اور اس سے مستفید ہو کر محظوظ ہوتے تھے۔ اس گنگا کا راز جاننے والے اسے اپنے سینہ میں محفوظ کر لیتے تھے۔ اور کسی قیمت پر بھی اس کا راز کھولنے کو تیار نہ ہوتے تھے چاہے انہیں اپنی جان پر ہی کھیلنا پڑے۔ ہاں البتہ ایسے شاگرد جوان کی ساری عمر خوب سیوا کرتے تھے اُن پر مرتے وقت ایسے قیمتی اسرار کھل جاتے تھے اسے بنادہ اور پر لطف زندگی حاصل کریں۔

پسندیدہ شادی کرنا

ہندوستانی رواج کے مطابق جو شادیاں ہوتی ہیں وہ اکثر والدین کی مرضی پر منحصر ہوتی ہے لڑکے یا لڑکی کا چناؤ ماں باپ ہی کرتے ہیں اور وہ آپس میں ایک دوسرے سے بات کر کے معاملہ طے کر لیتے ہیں اس میں زیادہ تر شادیاں بالکل ہی بے جوڑ ہوتی ہیں۔ لڑکا لمبا ہوتا ہے اور لڑکی پستہ قد لڑکا دراز قد تو لڑکی ٹھنگنی لڑکا تعلیم یافتہ تو لڑکی ان پڑھ لڑکا گورا خوبصورت تو لڑکی سیاہ فام لڑکی حسین وجمیل لڑکا بھدا بھونڈا۔ لڑکا پچاس سالہ بوڑھا اور لڑکی ۱۴ سالہ نوجوان وغیرہ وغیرہ جس کا نتیجہ عام طور پر بہت ہی خراب ہوتا ہے۔ خاوند بیوی میں ان بن ہو کر روز کا فساد کھڑا ہو جاتا ہے جس سے عام طور پر برادری میں رسوائی اور بعض حالتوں میں مقدمہ بازی تک نوبت پہنچتی ہے۔ اور کبھی کبھی تو اقدام خودکشی اور قتل تک نوبت پہنچتی ہے۔ اس تمام خرابی کا موجب صرف والدین کی ناشناسی اور ناسمجھی ہے۔ رواج کے معتقد اکثر اس کے شکار ہوتے رہتے ہیں۔ یورپین ممالک میں ایسی بے جوڑ شادیاں بہت کم ہوتی ہیں۔ والدین کو بیوی یا خاوند کے چناؤ میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی وہاں ہندوستان کی طرح ان بچوں کی شادیاں ہو جاتی ہیں جنہیں ابھی کپڑا پہننا یا روٹی کھانا بھی نہ آتا ہو وہاں نابالغ بچوں کی شادی قانونی منع ہے۔ اگرچہ ہندوستان میں بھی چند سالوں سے کمسنی کی شادی کو ممنوع قرار دیا گیا ہے اور شاردا ایکٹ نافذ کر کے اس خرابی کا تدارک کیا گیا ہے۔ مگر تاہم ابھی یہاں اس قانون پر سختی سے عمل نہیں ہو رہا۔ اور اگر کہا جائے کہ قانون تو ہے مگر عمل قطعی نہیں صرف قانون قانونی کتب تک ہی محدود ہے تو بیجا نہ ہوگا حقیقت یہ ہے کہ اگر خاوند اور بیوی سن بلوغت کو پہنچ کر پوری عقل و ادراک سے اپنا جیون ساتھی کا انتخاب کریں تو ایسی

شادی پائیدار۔ محبت سے لبریز جیون اور گرہست کو سورگ میں ڈھالنے والی درازی عمر کی خامی اور گرہست کا حقیقی اور سکھ مل ہوسکتا ہے۔ اب ہندوستان کے نوجوان اور صنف نازک دونوں اس خواہش کی طرف رجوع کرتے چلے جارہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُن کی شادی اُن کے پسندیدہ جوڑے سے ہو اور ان میں سے دونوں یا کوئی ایک اپنی پسند کا انتخاب کرتے ہیں۔ مگر جوڑے کے والدین میں سے کوئی اس میں امر مانع ہوتا ہے۔ اور بے چارہ جوڑا یا ان میں سے کوئی ایک اپنی زندگی سے نالاں عمر بھر آہ و فغاں میں رہتا ہے اور بعض حالتوں میں تو بے مراد ہوکر دم توڑ جاتا ہے۔ یا ایسے واقعات ہوجاتے ہیں جو آپ لوگوں سے چھپے نہیں ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کی شادی اس کی مرضی کے مطابق اس کے منتخب جوڑے سے ہو تو وہ سنیچر وار کی دوپہر بارہ بجے سے لے کر دو بجے تک ایک کوا پکڑے اور اُسے منگوار تک ایک پنجرہ میں بند رکھے اور اُسے اس کی ضرورت کے مطابق دانہ دنکا ڈالنے میں یاد رکھیے کہ اُسے ایک مرتبہ روزانہ دودھ تھوڑا اور قدرے دہی کھلائے دونوں میں شہد یا چینی ملی ہو۔

منگوار کی رات بارہ اور ایک بجے کے درمیان اُس کی چھاتی چاک کر کے اس کا دل نکال لے۔ اور قبرستان کوا کو دفن کر دے جس کا رہگذر سے اپنا چہیتا محبوب اکثر گذرتا ہو اس راستہ کے درمیان میں اس کوا کے دل کو اس راہ کی مٹی میں قریب تین چار انچ گہرا دبا دے خود بھی اس راہ پر اکثر دو تین دفعہ روزانہ گذرا کرے اور جب کبھی وہ اپنے محبوب کے سامنے ہو تو اس سے اخلاق اور خلوص کے ساتھ اپنا رستہ پیدا کرے۔ جب کبھی پہلی دفعہ بھی منتخب کا دایاں پاؤں مدفون کوے کے دل پر پڑے گا تو اس کا دل پورے خلوص سے چاہنے والے کی طرف راغب ہوگا اور اس کی زبردست خواہش ہوگی کہ وہ اپنا دل و جان اس کے حوالے کرے چاہے اُسے اس کے لئے کیسی ہی قربانی کیوں نہ دینی پڑے جب وہ اپنا رابطہ و پریم بڑھالے گا اور شادی کا خواہشمند ہوگا اس طرح ایک دوسرے سے خلوص بڑھنے اور بے حجابی اور بے تکلفی ہوجانے کے بعد اگر کوئی امر مانع نہ ہوتو وہ ایک دوسرے سے شادی کر سکتے ہیں اگر والدین یا برادری یا کوئی دیگر امر مانع نہ ہوتو وہ ایک دوسرے سے شادی کر سکتے ہیں اگر والدین یا برادری یا کوئی دیگر امر مانع ہوکر سدراہ ہو تو ان میں سے مذکر کو چاہئے کہ مثل سابق سنیچر کی رات کو ایک کوا حاصل کرے اور اسے منگل کی درمیانی شب

چاک کر کے اس کا دل نکال لے اسے صاف کر کے دھوپ میں بند رکھ کر خشک کرے و نیز اُسی کوے کی پیٹ کا ایک سیاہ پر بھی اتارے جمعہ یعنی شکروار کی دو پہر مانع ہستی کو ملنے کے لئے جائے اور اپنی دائیں جیب میں متذکرہ بالا کوا کا دل اور دستار میں متذکرہ پر کو باندھ لے ایسی حالت میں جب وہ سدرلو کو ملے گا اور اس سے اس موضوع پر کلام کرے گا تو اس کے کلام میں ایک خاص اثر شکتی پیدا ہو جائے گی اور اس چاہے کتنے سے کتنا پتھر دل ہی کیوں نہ ہو فوراً ایک ہی ملاقات میں اس کا دل موم کی طرح پگھل جائے گا۔ اور بجائے مخالفت کرنے کے امداد پر اتر آئے اور اس کی مدد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے گا۔ بلکہ اگر اس کے راستہ میں اگر کوئی دوسری چھوٹی بڑی رکاوٹ ہوگی تو اُسے بھی وہ خود ہی ہٹانے کی کوشش کرے گا اور اس وقت تک دم نہ لے گا جب تک وہ اُسے پایہ تکمیل کو نہ پہنچا دے یعنی کو خود ہی ممد ومعاون ہو کر اس جوڑے کی شادی ہو جائے گی اور یہ جوڑا عمر بھر نہایت پریم سے اپنی عمر گذارے گا اور دونوں کا ایک دوسرے سے اتنا انس ہو گا کہ دونوں بظاہر تو دو قالب ہوں گے مگر حقیقی طور پر ایک جان ہوں گے۔

مقدمہ میں یقینی کامیابی

مقدمات کئی قسم کے ہوتے ہیں جنہیں اقسام میں موسوم کیا جائے۔ (۱) دیوانی (۲) فوجداری (۳) مالی۔ دیوانی مقدمات میں روپیہ پیسہ کا لین دین اور جائیدادوں کے جھگڑے وراثت اور دوسرے قسم کے حقوق کی حفاظت ہوتی ہے۔ فوجداری مقدمات میں جرائم یعنی مار پیٹ۔ قتل و غارت۔ لوٹ مار۔ چوری چکاری۔ دھوکا دہی۔ رشوت خوری۔ مکر و فریب۔ ریاکاری۔ حرص کاری، جوابازی، غبن، تحریر شکنی وغیرہ کا سدباب ہوتا ہے۔ مالی مقدمات اکثر زرعی جائیدادوں مالیہ فراہمی فصل وغیرہ سے متعلق وحق رسی سے متعلق ہوتے ہیں۔ ہندوستانی عدالتوں میں اکثر دادرسی ہو جایا کرتی ہے مگر بعض اوقات نادانستہ طور یا غلط فہمی کی وجہ سے حق تلفی بھی ہو جاتی ہے جس کے لئے عدالت عالیہ بھی موجود ہیں جہاں معاملہ صاف ہو کر انصاف ہو جاتا ہے مگر بعض اوقات بااثر اور سرمایہ دار لوگ اپنے اثر اور سرمایہ کی طاقت سے جھوٹ موٹ کی شہادتیں پیدا کر

کے ورحقیقی شاہدوں کو ڈرادھمکا کر اور لالچ دے کر عدالتوں کو دھوکا دے کر اور جھوٹ کو سچ بنا کر عدالتوں سے ناروانستہ طور پر حق تلفی اور بے انصافی کروا لیتے ہیں اور بہت دفعہ تو بہت سے سخت سے سخت مقدمات اختراع کر لئے جاتے ہیں جن کا بالکل وجود ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ وقوعہ جس کا طوفان کھڑا کرلیا جاتا ہے کبھی وقوع پذیر ہوا ہی نہیں ہوتا۔ یہ سب کچھ ظالم لوگ صرف اپنے اقتدار سے کراتے ہیں جس کے سبب معصوم اور بے گناہ شخص یا تو سخت سے سخت سزا پا جاتے ہیں یا ان کی حق تلفی ہو جاتی ہے۔ ایسے مظلوم لوگ جب کبھی کسی کے ظلم کا شکار ہو کر اگر کسی مقدمہ میں پھنس جائیں تو اسے چاہئے کہ ہر منگوار کے دن چار اور پانچ بجے شام کے درمیان خالص گھی چینی اور گندم کی روٹی کی چوری تیار کر کے اور کوؤں کو خوب کھلائے اور جس دن اس کے مقدمہ کی تاریخ پیشی ہو تو کسی کوے کا لمبا پر جو اس کی پیٹھ سے لیا گیا ہو اپنی دستار میں باندھ کر اپنے دائیں جیب میں ڈال کر روبرو عدالت میں پیش ہو جو کچھ بھی وہ مقدمہ کے متعلق عدالت کے روبرو بیان کرے گا عدالت پر اس کا بہت ہی اثر ہو گا اور یقیناً عدالت کو اس کے معاملہ میں پوری دلچسپی ہو گی اور اس سے مروت وانصاف کرنے میں توجہ دے گی۔ عدالت کے باہر بازار مکان یا کسی دوسری جگہ پر اگر کوا کا پر اپنی دستار میں باندھ کر یا اپنی دائیں جیب میں ڈال کر انہیں راہ راست پر لانے کی کوشش کرے گا تو یقیناً اُن لوگوں پر بہت گہرا اثر ہو گا آپ کا دل نرم ہو گا اور ان کا ضمیر نیکی طرف رجوع کرے اور وہ اس کے برخلاف مقدمہ سے اجتناب کرے گا۔ گواہان اس کے حق میں ہو جائیں گے مگر واضح رہے کہ جب تک مقدمہ کا فیصلہ نہ ہو جائے جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے مرغن اور شیریں آبدگندم کی چوری کوؤں کو ضرور کھلائی جائے اور ہر کس و ناکس سے پریم اور الفت سے پیش آئے اپنی طبیعت کو بھی نرم رکھے دوستی کی طرف راغب رہے۔ انتقام کا خیال ہرگز دل میں نہ لائے اور اگر ایک کوا کا دل دشمن کے رہگذر میں زمین میں دو چار انچ گہرا دبا دیا جائے تو دشمن جب کبھی بھی اس زمین پر دایاں قدم رکھے گا جس میں کہ دل مذکور دفن ہے تو فوراً خیال دشمنی سے باز آئے گا اور جہاں تک ہو سکے گا اگر کوئی معاملہ عدالت میں ہے تو حاضری عدالت سے اجتناب کرے گا۔

انسان سفر میں بالکل نہ تھکے

ایک بالغ صحت مند انسان ایک دن میں ایک وقت سہولت کے ساتھ قریب دس کوس یعنی پندرہ میل سفر کر سکتا ہے۔ اس سے کچھ زیادہ سفر انسان کر تو لے گا مگر بحالت مجبوری جس میں کہ وہ تکلیف محسوس کرے گا۔ اور پھر دوسرے دن وہ اتنا سفر سہولت سے نہیں کر سکتا۔ یہاں کچھ ایسی چیز کی درج کی جاتی ہے کہ جسے استعمال کیا جائے تو حضرت انسان جتنا بھی سفر جی میں آئے کرے ذرہ بھی بھی تکان محسوس کئے بغیر بلا تامل چلا جائے۔

برہسپت کی رات کے بارہ بجے کسی شمشان یا قبرستان پر جائیں وہاں کسی ایسے درخت کی تلاش کریں جس پر کہ کوا کا گھونسلہ ہو وہاں سے ایک ایک نر کوا کو پکڑیں اور اسے اپنے مسکن پر لا کر ایک بڑے پنجرہ میں بند کریں اور اس کی معمول کی غذا اس کو کھانے کو دیں۔

دوسرے دن علی الصبح اُسے پان کے پتے کا ایک تولہ رس نکال کر اس کے پینے کے پانی میں ملا دیں اور متواتر تین دن تک اسی طرح کے اس کے پینے کے پانی میں یہ رس ملاتے ہیں۔ چوتھے دن اُسے گیہوں کا دلیہ کھانے کو دیں۔ پھر پانچ تولہ پان کے پتے کا رس نکال کر ایک تولہ پارہ میں ملا کر اس پارہ کے رس سمیت کھرل کریں۔ رس سوکھ جائے گا اور پارہ سیاہی مائل سرمہ سا ہو جائے گا۔ اس سیاہی مائل سرمہ کو ایک چھٹانک آرد گندم میں ملا کر اور اس میں ایک چھٹانک شکر ملا کر ان سب کی ایک روٹی بنا لیں اس روٹی کو اس قدر گھی خالص سے چکنا کر کے دیں کہ یہ ایک چورا سا ہو جائے پھر پانچ دن کے اندر یہ سب چورا اس کو کھلا دیں۔ اب دسویں دن رات کو اس کوا کو اسی شمشان یا قبرستان کے گرداگرد تین چکر لگائیں اور پھر اس مقام کے درمیان میں غروب یعنی مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور اس کے پیٹ کو چاک کریں باقی کسی حصہ کو نہ چھیڑیں۔ صرف اس کا معدہ اور آنتیں نکال لیں۔ اس معدہ اور آنتوں کو چاک کریں تو آپ کو ان میں سے کسی ایک میں چاندی کی طرح چمکدار اور سخت سی ایک گول گولی ملے گی۔ یہ اسی سیماب کی گولی بن جائے گی جو آپ نے اُسے پان کے رس میں کھرل کر کے چورا کے آرد میں ملا کر بطور چورا کھلایا تھا۔ اس گولی کو آپ اپنے مسکن پر لے آئیں۔ اسے تین دن تک گائے کے بول میں ڈو مارتے

یں۔ چوتھے دن اس گولی کو صاف شفاف کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں اور جب کسی دور دراز سفر پر جانا ہو تو اس گولی کو منہ میں ڈال کر سفر کرتے چلے جائیں یا اُسے ایک لال رنگ کے لٹھ یعنی کپڑے میں کپیٹ کر کمر سے باندھ لیں۔

جب تک یہ گولی آپ کے منہ میں رہے گی یا کمر سے بندھی رہے گی، جب تک آپ جتنا بھی سفر کرنا چاہیں۔ بے شک دن ورات کرتے چلے جائیں آپ کو ذرا بھر بھی تکان محسوس نہ ہو گی بلکہ چلنے میں راحت محسوس ہو گی۔

پانی کی پیاس بالکل نہ لگے

انسان معمول کے طور پر موسم گرما میں دن اور رات میں چار پانچ بار اور موسم سرما میں ایک یا دو بار پانی ضرور پیتا ہے۔ مگر بعض اوقات انسان کو دھوپ میں لمبے سفر پر جانا ہوتا ہے جہاں پانی کا دستیاب ہونا کچھ مشکل ہوتا ہے۔ جیسا کہ بعض اوقات جنگلوں اور صحراؤں میں سفر کرنے والوں کو وقت پیش آتی ہے۔ اور وہ اپنا پانی جتنا کہ اُن کا سفر ہو کے مطابق ساتھ لیجاتے ہیں یا بھی اہل ہنود کے کئی یوم کے برت اور اہل اسلام کے روزہ ہائے وغیرہ میں انسان پیاس سے بے قرار ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات پیاس کی شدت سے تنگ آ کر اپنے روزے یا برت کو توڑ دیتا ہے۔ اور موجب گنہگار ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں کے لئے یا سفر کی ضروریات کے لئے کہ پانی کی پیاس ہرگز تنگ نہ کرے اور نہ ہی بلا پانی پیئے کوئی جسمانی تکلیف ہو تو اس کے لئے آپ کو چاہیے کہ شنکرانت کے یوم یعنی بکرا جیتی کسی ماہ کے پہلے دن شام کے چار بجے کے قریب ایک چھٹانک سبز سنگھاڑے کی گری یا اگر سبز سنگھاڑے کا موسم نہ ہو تو خشک سنگھاڑا کے آٹے کو بھون کر اس میں برابر کی یعنی ایک چھٹانک کھانڈ ملا کر کھا کر قریب پانچ بجے کے آبادی سے دور تنہائی میں چلے جائیں۔ اور ایک مادہ کوّا کو پکڑنے کی کوشش کریں۔ جب یہ مادہ کوّا پکڑا جائے تو اپنے گھر واپس لوٹ آئیں اور اس کو ایک اچھے خاصے صاف ستھرے پنجرہ میں بند کر دیں اُسے دانہ دنکا ڈالیں سبز شیشم کے سیر بھر پتے لائیں ان کو گھوٹ کر اس میں سے قریب نصف پاؤ کے اُن کا رس نکالیں اُسے

کسی بڑی بوتل میں ڈال دیں اور اس میں نصف پاؤ عرق کیوڑہ خالص نصف پاؤ عرق گلاب خالص اور نصف پاؤ عرق بید مشک خالص ملا دیں۔

جب بھی آپ کو اس کوا کے پینے کے پانی کے برتن میں پانی ڈالنا ہو تو بجائے پانی کے آپ ان عروق مرکب کو ڈالیں یعنی کہ کوا کو پانی کے بجائے یہ عروق مرکب مع اس شیشم کے پانی کے دیں۔

یہ عمل آپ دوسری شکرات یعنی دوسرے مہینہ کی پہلی تاریخ آنے تک ہمارا ایک ماہ تک کرتے چلے جائیں۔ اب اسی رات کو اس پرندہ کو پنجرہ سے باہر نکال لیں اور اسے باہر کسی تالاب یا ندی پر لے جائیں۔ اسے گردن سے پکڑ کر تین بار یا پانچ بار پانی میں ڈبو دیں۔

یاد رہے کہ غوطہ دینے سے اس کی گردن کو ہرگز نہ چھوڑیں اور نہ ہی ایسے غوطے دیں کہ اس کی جان نکل جائے۔ یہ بالکل زندہ رہے اب آپ اس پرندہ کی چونچ کے اوپر والا حصہ میں سے ذرا سی ایک رتی کے لگ بھگ چونچ تراش لیں اور اس کی زبان کاٹ لیں اور قریب ایک رتی کے اس کے پیٹ کی طرف سے اس کے پر یعنی بال تراش لیں اور دایاں پاؤں کے سرے پر سے اس کے پنجہ کا بھی قریب ایک رتی کے تراش لیں اور قریب ایک رتی کے اس کے چوٹی کے بالوں یعنی پروں کو بھی کاٹ لیں۔ اب ان تینوں چیزوں کو ایک سفید کاغذ میں جو پہلے زعفرانی رس میں بھیگا ہوا اور کسیری ہو اس میں باندھ کر اس پڑیہ کو ایک سبز رنگ کے ریشمیں یعنی کپڑا میں رکھ کر چاروں طرف سے یہ کپڑا لپیٹ کر سبز رنگ کے تاگے سے سی کر ایک گولی گول سی بنالیں اب جب کبھی آپ نے یا آپ کے کسی رشتہ دار یا دوست کو دور کا سفر درپیش ہو یا کسی برت روزہ کے موقع پر کچھ دن یہاں رہنے کا معاملہ درپیش ہو تو اس گولی کو سبز رنگ کے ریشمی تاگا سے مضبوط باندھ کر گلے میں لگالیں۔ واضح رہے کہ لٹکان ایسی ہو کہ یہ گولی سینہ پر مقام دل کے قریب رہے۔

برت یا روزہ یا سفر اختیار کریں اگر آپ نے اس پرندہ کو ندی پر تین بار غوطہ دیا تھا تو تین دن اور اگر پانچ بار غوطہ دیا تا تو پانچ بار غوطہ دیا تھا تو پانچ دن تک آپ کو ہرگز پیاس محسوس نہ ہوگی اور نہ ہی پانی نہ پینے کی وجہ سے کوئی اندرونی جسمانی تکلیف ہوگی۔ مگر جونہی آپ اس گولی کو اپنے سینہ یعنی دل کے مقام سے ہٹالیں گے تو اس وقت پیاس محسوس ہوگی۔

جادو ٹونہ کو بے اثر کر دینا

ہندوستان میں بہت سے اشخاص اس مزاج کے ہوتے ہیں کہ دوسرے کی خوشحالی انہیں ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ کسی کی دکان یا کاروبار چل نکلے تو اُن کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ کسی کا فصل اچھا ہو جائے تو اُن کو ناگوار گذرتا ہے۔ کسی کی سنتان بڑھ جائے تو اُن کو دکھ ہوتا ہے۔ کسی کا بچہ امتحان میں پاس ہو جائے تو انہیں ہوک اٹھتی ہے کسی کی منگنی ہونے کو ہو تو وہ بے ذوق ہو جاتے ہیں کسی کی نوکری لگے یا ملازمت میں ترقی ملے تو وہ جلنے لگتے ہیں۔ غرض اُن کے دل د ماغ میں حسد ہی حسد بھرا رہتا ہے۔ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم خوشحال رہیں اور ساری دنیا بدحال ہو۔ بلکہ بعض لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہیں جو چاہتے ہیں کہ میرا چاہے نقصان کیوں نہ ہو جائے مگر دوسرے کا بھلا ہرگز نہ ہو۔ کسی کی خوشی اُن کو ایک آنکھ نہیں بھاتی اُن کا بس چلے تو وہ دنیا کے تمام لوگوں کو فقیر کر کے خود نواب بن کر اُن کا مذاق اڑائیں۔ اور اُن پر حکومت کریں۔

اس مطلب کے لئے وہ لوگ ملاں ملاؤں کے پاس جا کر اس قسم کے ٹونے تعویذ اور جادو کے تدارک لیتے اور دریافت کرتے رہتے ہیں۔

اول تو ان ملاں مولانا گنڈے تعویذ دیتے ہوئے پنڈتوں اور جیوتشیوں کو چاہیے۔ کہ جب کبھی بھی اُن کے پاس ایسا بد خواہ آئے اُس کو ڈانٹ ڈپٹ کر بھگا دیں اور انسانیت کی زندگی بسر کرنے کی تلقین کریں۔ اور اگر اس پر بھی وہ باز نہ آئے تو اُسے پوری طرح رسوا اور ذلیل کریں تا کہ آئندہ کے لیے وہ ان بد و قبیح حرکات سے باز آئے مگر دیکھا گیا ہے کہ یہ لوگ اپنے پیسہ کے لالچ میں آ کر ان لوگوں کی امداد کرتے ہیں دوسروں کے گھروں کو برباد کر کے اپنا گھر بھرنا اس میں خوش ہو کر اسی کو ہی اپنا ذریعہ معاش بنا کر خوش ہوتے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس طرح کی روزی اور ذریعہ معاش رکھنے والے اور اس قسم کی مذموم اور گری ہوئی قبیح حرکات کرنے والے نہ تو اس دنیا میں کبھی خوشحال رہ سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی سنتان اور نسلیں بڑھتی ہیں اور نہ ہی وہ کسی دوسری طرح سے پھلتے پھولتے ہیں۔ بلکہ وہ قادر مطلق بھی اُن پر اس قدر ناراض ہوتا ہے کہ اپنے عتاب سے ایسے لوگوں کو اس طرح سے تباہ و برباد کرتا ہے کہ دنیا میں اس کا نشان مٹ جاتا ہے۔

انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اگر اُن کے پاس اس طرح لوگوں کو تباہ و برباد کرنے کے اسباب ہیں تو اس کریم نے ایسے انسان اور جانور بھی پیدا کیے ہیں جو اُن کی ہر حرکت کو توڑ کر پاش پاش کر دیتے ہیں اور اُن کے تاثرات کو خس و خاشاک میں ملا دیتے ہیں۔ بلکہ وہ تو اپنی طرف سے بدی کرتے ہیں۔ دوسروں پر مگر ان کے تاثرات اُن ہی پر پڑتے ہیں اور جسے وہ برباد کرنا چاہتے ہیں وہ خوشحال رہتے ہیں۔

سعدی صاحب نے درست فرمایا ہے کہ چاہ کندہ را چاہ درپیش اس طرح جب کوئی شخص بدحال ہونے لگتا ہے یا اُسے کچھ شبہ ہوتا ہے کہ میں فلاں اثر سے برباد ہو رہا ہوں تو وہ شخص بھی انہی ملاں گوسائیوں اور پنڈتوں کی آستانہ بوسی کرتا ہے اور ان سے پوچھتا ہے کہ مجھ پر کیا گذری ہے۔ بعض لوگوں کو تو اپنے گھروں، باغوں، کھیتوں، دوکانوں سے ایسے ٹونے اور تعویذ گنڈے بھی مل بھی جاتے ہیں اور وہ لوگ ان کو بھی سیانوں کے پاس لے جاتے ہیں۔ اور ان سے پوچھتے ہیں کہ یہ کس نے کیا اور کہاں سے آیا یا اس کا کیا اثر تھا۔

اس طرح سے یہ لوگ ان کو خوب لوٹتے ہیں۔ ان کے توڑ بتاتے ہیں اور انتقام لینے کی تلقین کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ پر مشورہ بخشتے۔

مصنف آپ کو تلقین کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ ایسے بدکردار لوگوں سے بچو اور ہمیشہ نیک صحبت اختیار کرو جس سے کہ تمہارا ہر دن بھی شہد رہے اور ہمیشہ نیکی کی منزل پر گامزن ہو۔ ہاں اگر کسی رذیل بدکردار اور حاسد نے آپ کو تباہ کرنے کی ٹھانی ہے اور آپ پر اس قسم کے تاثرات ڈال رہا ہے یا کوئی اس قسم کا تعویذ یا ٹونا آپ کو اپنے مسکن سے مل گیا ہے۔ تو آپ اس کی تلاش کرنے اور اس سے انتقام لینے کی طرف ہرگز توجہ نہ دیں۔ بلکہ مفصلہ ذیل توڑ سے اس کے تمام اثرات سے بے اثر کر کے خوشحالی کی زندگی بسر کریں۔ اُسے خداوند اس کے کئے کی سزا خود دیگے اور وہ اپنے گناہ اور حسد کی آگ سے جل کر خود تباہ ہو جائے گا۔

اماوس کے دن چار بجے صبح کسی قبرستان میں جائیں اور وہاں کے کسی درخت کے گھونسلہ سے ایک نر کوا کو پکڑیں اور اسے اپنے مسکن لے آئیں اور اسے پنجرہ آہنی میں بند کر کے

اس کی مستک پر کیسر کا تلک لگا دیں اور کسی کنیز کے تلک سے اس کی گردن کے گرد ایک گھیرا دے دیں یعنی اس کی کیسر کے تلک کا اس کے گرد چکر دے کر جنیو پہنا دیں۔

سورج نکلتے ہی اُسے آرو ماش کا حلوہ جس میں لوبان پڑا ہو۔ اور خالص گھی اور چینی سے بنا ہو کھانے کو دیں اور پھر سارا دن اُسے اسکی معمولی غذا ڈالتے رہیں۔ مگر پانی کی جگہ اُسے پانی کے برتن میں دودھ پھٹنے سے جو ہلکا نیلا سا پانی نکلتا ہے یعنی کہ دودھ کا ورسا ہوا پانی ڈالیں اسی طرح ایک ہفتہ میں جس دن سنیچر ہو اس دن کا اس کا حلوہ خالص گھی کی بجائے روغن کنجد اور قند سیاہ سے بنا دیں جس کے بنانے میں برتن بھی آہنی استعمال ہوں۔ اور اُسے کھانے کے لئے بھی آہنی برتن میں کھانے کو ڈالیں اور اسے اس کے کھانے کے برتن میں ڈالنے سے پہلے اسپرنیم ماشہ سندور خالص چھڑک دیں اور اس حلوہ میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا خالص تانبا کا ڈال دیں۔ حلوہ تو کوا کھا جائے گا مگر تانبہ کا ٹکڑا برتن میں پڑا رہے گا۔ اس تانبے کے ٹکڑے کو آپ برتن سے نکال کر محفوظ کر لیں۔ اب اس کوا کو پکڑنے والے دن سے لے کر ایک ہفتہ تک رکھ کر آزاد کر کے اپنا اور کوا کا منہ آسمان کی طرف کر کے چھوڑ دیں۔

اس تانبے کے ٹکڑے کو کسی سنار کے پاس لے جا کر اسے کہیں کہ اس کی ایک ایسی شبیہ تیار کر کے دے جو انسانی شکل سے ملتی جلتی ہو اور اس پر ایک طرف وہ کوا کی شبیہ کندہ کرے اور دوسری طرف ترازو کی شکل بنائے جس کے پلڑے اور ڈنڈی بالکل توازن میں ہوں۔

اب اس ٹکڑے کو بالکل محفوظ کریں۔ اگر کسی کے جسم پر کسی تعویذ گنڈے یا ٹونہ کا اثر ہے تو اسے تاگہ میں پرو کر گلے میں ڈالیں اور اگر کسی مکان پر اس کے اثرات اس کے رہنے والوں کے لئے ڈالے گئے ہیں تو اس مکان کے مصدر میں اُسے زمین میں دفن کر دیں اور اگر کسی باغ یا کھیت کو برباد کرنے کے لئے اس کے تاثرات ڈالے گئے ہیں تو اس باغ یا کھیت کے مرکز میں اُسے دبا دیں۔ اور اگر معلوم نہیں کہ اس کے تاثرات کس لئے ہیں تو اس خاندان کا رکن اعلیٰ اُسے ہر وقت اپنی جیب میں رکھے۔ بھگوان کی کرپا سے سخت سے سخت جادو ہو تو اثر نہیں کر سکتا۔

ناف درست ہو جائے

اکثر انسانوں کو ناف ٹلنے کی شکایت ہو جاتی ہے اور اس سے وہ سخت اذیت اٹھاتے ہیں بیحد تکلیف ہوتی ہے چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ غذا تک ہضم نہیں ہوتی اگر اس کو درست نہ کیا جائے تو اس سے صدہا قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں اگر کسی کو اس کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل اس کے لیے بیحد مجرب ہے۔

پہلے اس عمل کی زکوۃ دے کر آپ اس عمل کے عامل بن جائیں اس کی زکوۃ یہ ہے کہ جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہونے والا ہو تو اس سے ایک دو دن پہلے ایک کوا گرفتار کر کے پنجرے میں محفوظ کر لیں اور اس کو مناسب غذا دیتے رہیں۔ جب چاند گرہن ہو اُس وقت اس کوے کو لے کر کسی الگ کمرے میں بیٹھ جائیں اور مندرجہ ذیل افسوں کو ایک سو اکیس مرتبہ با آواز بلند پڑھیں۔ تاکہ کوا بھی سن سکے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو فوراً ایک سفید کاغذ پر ہلدی سے اسی افسوں کو لکھ کر ایک تعویذ تیار کر لیں۔

اس تعویذ کو اس کوا کے بازو میں باندھ دیں اور جس مقام سے اس کو گرفتار کر کے لائے تھے اُسی وقت لے کر جا کر اسی مقام پر اس کو چھوڑ آئیں۔ اب آپ کا یہ عمل بالکل مکمل ہو گیا اور آپ اس کے پورے طور پر عامل بن گئے۔

اب جس کسی شخص کی ناف گئی ہو تو اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر عامل اپنے ہی پیٹ پر ہاتھ پھیرے جس شخص کی ناف گئی ہو گی اس کو اس عمل کے کرتے ہی آرام ہو جائے گا۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے مریض کا نام لے کر فلاں شخص کی ناف درست ہو جائے۔ مریض کا سامنے ہونا ضروری نہیں صرف نام کی ضرورت ہے۔ اگر ایک مرتبہ میں ناف جگہ پر نہ آئے تو تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ اکیس مرتبہ پڑھیں اور مریض کا نام لے کر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیریں انشاء اللہ تعالیٰ قطعی آرام ہو گا۔

وہ عمل یہ ہے۔

لا الہ کا کوٹ الا اللہ کی کھائی فلانے کا ناف گولا ٹھکانے لا۔ حضرت علی کی چوکی محمد مصطفےٰ کی دھائی۔

(نوٹ) فلانے کی جگہ مریض کا نام لو۔ اس عمل کو ہندو مسلم سب لوگ کر سکتے ہیں۔

محبت کا نادر عمل

شروع چاند کی کسی تاریخ جنگل میں جا کر کوا کے ایک جوڑے کو گرفتار کر کے لے آئے اور ان کو ایک پنجرہ میں مقید کر کے رکھیں روزانہ ان کو معمولی غذا دیتے رہیں مابدولت شب کو سفید چاول گھی اور شکر اس میں ڈال کر تیار کریں۔ ان چاولوں میں روغن صندل ایک ماشہ کے قریب ضرور ڈالیں۔ اس کے بعد شب میں کسی وقت تنہا مکان میں اس پنجرہ کو سامنے رکھ کر بیٹھ جائیں اور چاولوں کا کوزہ برتن بھی قریب رکھ لیں۔ لوبان کی دھونی کریں اور آنکھیں بند کر کے مندرجہ ذیل افسوں ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر دم کریں اور پرندوں کے پنجرے میں رکھ دیں وہ پرندے اسی وقت یا دوسرے وقت دن میں کھالیں گے۔ اگر دوسرے دن شام تک وہ چاول کسی قدر باقی رہ جائیں تو ان کو باحتیاط نکال کر کسی جگہ زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں اسی طرح ہر روز کیا کریں۔ گیارہ دن تک اس افسوں کو پڑھیں بارھویں دن علی الصبح ان دونوں پرندوں کو ذبح کر کے ان کا تھوڑا تھوڑا خون لے کر ایک جگہ کر کے باحتیاط سایے میں خشک کر لیں اور ان کے دل نکال کر کسی چاندی کے تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ تین روز بعد جب خون خشک ہو جائے تو اس خون کو ذریعہ کھرل خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور بقدر تین ماشہ اسی سفوف کو لے کر ایک تولہ عطر حنا میں خوب آمیز کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

جس کسی سے محبت ہو اور اس کو بس میں لانے کے لیے تمام دنیا کی تدابیر ناکام ہو چکی ہوں تو اس وقت اس تعویذ کو بازو پر باندھ کر محبوب کے سامنے جاؤ وہ دیکھتے ہی ہزار جان سے عاشق ہوگا اور وہ عطر کسی کپڑے پر لگا کر سنگھا دو تو محبت کی آگ اس کے سینے میں روشن ہو جائے گی۔ اور وہ زندگی بھر بھی دیوانہ ہوگا۔ یہ عمل سو ہنی منتر ہے۔

اس عطر پر مندرجہ ذیل افسوں صرف سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دینا چاہیے۔ افسوں یہ ہے۔

پھول جنے پھول بکے پھول موہن نار سنگھ بسے جو۔ سے اس کی پاس سو چل آتو۔ لے میر سن پا۔ شہوہ فلاں بنت فلاں لڑوکی سنگت میری بھگت پھر دو منتر ایسر و مہادیو کی باپا پا چا نے کپٹی نرک پڑے۔

(نوٹ) فلاں بنت فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی ماں کا نام لینا ضروری ہے۔

تسخیر عالم کا ایک اور عمل

مندرجہ بالا عمل کے بعد تسخیر عالم کے لیے مندرجہ ذیل عمل بھی نہایت نایاب اور تیر بہدف ہے اکثر احباب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔

چاہیے کہ شب یکشنبہ عروج ماہ میں ایک کوا کو گرفتار کر کے لائیں اور اُسے ذبح کر کے اس کے خون میں باریک کپڑا صاف و شفاف آلودہ کرلے اور اس کپڑے کو فوراً سکھالے اس خون آلودہ کپڑے کی چالیس بتیاں چراغ میں جلانے کو تیار کرلے۔ پھر اس میں سے ایک بتی لے کر روغن تل میں تر کر کے مٹی کے چراغ میں رکھے تھوڑا تیل تل کا اور ڈال دے اس چراغ کو تنہا مکان میں کسی گوشے میں روشن کر کے اس کے روبرو بیٹھ جائے اور مندرجہ ذیل افسوں گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اس چراغ کے اوپر کوئی اور برتن نصب کر دے تاکہ اُس کا دھواں اس میں جمع ہوتا رہے۔ جب افسوں کی تعداد پوری ہو جائے تو چراغ کی بتی تھوڑی تھوڑی اکسا کر پوری جلا دے اور دوسرے برتن میں جو کاجل جمع ہو گیا ہے اس کو اکٹھا کر کے محفوظ کرے اس چراغ کو خارج کر کے زیر زمین دفن کر دے۔ دوسرے دن نیا چراغ اور تیار کرے اس میں ایک نئی بتی وہی خون آلودہ کپڑے کی اور تھوڑا تیل ڈال کر پھر تیار کرے اور شب گذشتہ کی مانند چراغ روشن کر کے اس کے روبرو بیٹھ جائے اور افسوں ابجد گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ چراغ پر وہی برتن نصب کرے جو کل نصب کیا تھا اور اس میں دھواں اکٹھا کرتا رہے۔ افسوں کی تعداد ختم ہونے پر اگر بتی ختم نہ ہو تو جب بالکل مدھم ہو جائے تو اس کو اکسا کر جلا دے اور جمع شدہ دھواں اکٹھا کر کے محفوظ کر لے اسی طرح چالیس دن تک کرتا رہے۔

چالیس دن کا عمل ختم کرے اس تمام جمع شدہ کاجل کو کسی برتن میں یکجا کر کے روغن صندل میں آمیز کرے اور ڈبیہ میں محفوظ کر کے رکھے۔ بوقت ضرورت ایک سلائی میں تھوڑا کاجل لے کر سات مرتبہ یہی افسوں پڑھ کر اس سلائی پر دم کرے اور اپنی داہنی آنکھ میں پھر اس کی ایک آنکھ میں کھینچ لے پھر دوسری سلائی میں کاجل لے کر سات مرتبہ افسوں پڑھ کر دم کرے [illegible]

بائیں بھوں پر یہ لکیر کھینچ لے اس کے بعد اپنے کام کو جائے اس کاجل کے اثرات سے ہر دشمن اس کو عزیز سمجھے گا۔اور اس کی اطاعت کرے گا۔دشمن تک اس پر مہربان ہوگا۔حکام مہربانی سے پیش آئیں گے۔سنگدل محبوب تابع فرمان ہوگا۔غرضیکہ وہ شخص محبوب خلائق ہوگا اس کی ہر جگہ نصرت و فتح مندی ہوگی افسوں یہ ہے۔

هل هل جل جل امسلی بسپر۔

جملہ امراض کا علاج

مندرجہ ذیل طریقہ علاج بیحد مجرب ہے اور بہت سے اصحاب کا بارہا مرتبہ آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوٰۃ ادا کرے تا کہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے انشاء اللہ سات دن کا متواتر عمل بڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شفایاب کرے گا۔

چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت صبح ایک روٹی سرخ مکئی کے دانوں کے پسے ہوئے آٹے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوندھتے وقت اس میں ہی چینی اور گھی بھی بقدر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب باریک ملیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے۔ایک آبخورہ مٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اُس آبخورہ میں پانی بھر کر اپنے روبرو رکھ لے اور مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اُس ملیدہ اور پانی پر دم کر دے اور ان دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کوا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس یوم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلہ بھی تبدیل نہ ہو۔البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھولیا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلہ پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور راستہ میں کسی سے بات نہ کرے با

احتیاط تمام گھونسلہ پر پہنچ کر کوا پرندہ کو پکڑے اور اس کے سات پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو گھونسلہ میں بٹھا کر گھر واپس آجائے مگر واپسی پر اس عزیمت کو تلاوت کرتا رہے جب گھر میں واپس آجائے تو تلاوت موقوف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور اُن ساتوں پروں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پروں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پروں پر پھونک دے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پروں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیرے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں تلاوت کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گذار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مریض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا ہی دیرینہ اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ اُرقیک من کل شی یوذیک و من شر کل عین حاسد اللہ یشفیک بسمہ اللہ اُرقیک

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے اور یہ بیحد پُر اثر ہوتا ہے اسی لیے محتاط لوگ کھانا عام نگاہوں سے بچا کر کھاتے ہیں اور پرانے قسم کے لوگ دفع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو جو شئے حد سے زیادہ مرغوب اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شئے کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہریلا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عاملین نے بہت سے عمل تجویز کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک معتبر کتاب میں اس

طرح لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریگستان میں سفر کر رہے تھے اور اُن کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ قافلہ رکا وہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشہور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا جائے اور آپ کا اونٹ ضائع ہو جائے انہوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے اُن کے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا لوگوں نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک افسوں پڑھا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے مندرجہ ذیل عمل بھی آپ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کوا پرندہ گرفتار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے مندرجہ ذیل افسوں دو کاغذوں پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر چکیں تو یہی افسوں ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک تعویذ پر دم کریں اور اس کو تہہ کر کے اسی ذبح کئے ہوئے کوے کی چونچ میں رکھ کر اوپر سے نیلا سوت لپیٹ دیں اور اسی وقت اس چونچ کو کسی ویران مقام پر زیر زمین دفن کر دیں اور اس کے بعد دوسرے تعویذ پر ایک سو گیارہ مرتبہ یہی افسوں پڑھ کر دم کریں اور تہہ کر کے کپڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں اس تعویذ کی موجودگی میں نظر بد کا خطرہ کبھی لاحق نہ ہوگا۔ بیحد معتبر اور مجرب ہے افسوں ہے۔

بسم اللہ حبس حابس و شجر یابس و شھاب قابس رودت عین العائن علیہ و علی احب الناس الیہ فارجع البصر ھل تری من فطور ثمہ ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصار سیا سا و ھو حسیر

ملازمت حاصل ہو جائے

اگر کسی شخص کے تلاش ملازمت یا بیوپار کے لئے گھر سے نکلتے یا راہ سفر میں کسی گندگی پر بیٹھا ہوا کوا نظر پڑے یا کوا مذکور اس گندگی میں سے کچھ کھاتا ہو تو ایسا شگن بہت ہی نیک ہے اگر شخص مذکور کسی ملازمت کی تلاش میں جارہا ہے تو ملازمت فوراً ہی حاصل ہوگی۔ اور اگر کسی بیوپار کی غرض سے جارہا ہے تو اس بیوپار میں شخص مذکور کو بیحد لابھ ہوگا۔

اور اگر کسی مقدمہ وغیرہ کی پیشی ہے تو اس مقدمہ میں اس دن کی کاروائی میں اُسے کامیابی ہوگی بلکہ یہاں تک کہ اس مقدمہ کا انجام بھی شخص مذکور کے حق میں بہت ہی اچھا رہے گا۔

بیمار فوراً صحت یاب ہو جائے

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی رشتہ دار کسی مہلک سے مہلک بیماری میں مبتلا ہے اور شخص مذکور کے گھر کا کوئی فرد کسی بھی وقت کسی کوا کو دریا ندی یا کسی تالاب کے کنارے یا کسی پانی کے برتن کے نزدیک اس پانی میں نہاتے یا پانی اچھالتے دیکھ پاتا ہے تو شخص مذکور کو چاہیے کہ اُس پانی سے تولہ دو تولہ پانی گھر میں لائے اور اس پانی کے چند قطرے مریض مذکور پر چھڑک دے اور پھر حسب توفیق کچھ تانبے کے سکے یا چاندی کے سکے غریبوں میں بطور خوراک خیرات بانٹ دے اور اگر اس قدر استطاعت نہ ہو تو تھوڑے سے چاول ابال کر اس میں قدرے چینی ملا کر کسی ایک غریب کو کھلا دے تو بفضل قادر مطلق مریض مذکورہ کو اس مہلک مرض سے شفا ہوگی اور شفا بھی بہت جلد ہوگی جس کی توقع نہ معالج کر سکتا ہے اور نہ ہی لواحقین اور پھر لطف یہ ہے کہ یہ شفا محتاج دوا بھی نہ ہوگی چونکہ یہ جو کچھ بھی ہوگا اس عمل اور اثر کے زیر اثر ہی ہوگا۔

یہ بھی ساتھ ہے کہ وہ مرض اس مریض کو پھر کبھی بھی عمر بھر نہیں ہو سکتا بالکل ہمیشہ کے لیے جڑ سے نیست نابود ہو جائے گا اور مریض مذکور مستقل طور پر اس مرض سے مبرا ہو جائے گا۔

مریض کا شفایاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستر دراز ہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چار پائی کے نزدیک کوئی کوا آ کر اتفاقیہ کوئی سرخ رنگ کا لتہ یا کوئی گوشت کا ٹکڑا گرا دیتا ہے تو یہ شگون بہت ہی اشغل ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شفایاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اول تو وہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پا سکتا اور اگر بغرض زر کثیر خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اُس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صعوبتوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گا ہے بگا ہے مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مرض مذکور اس کے جسم میں اپنا گھر بنا لیتی ہے اگر کسی کو ایسا واقعہ پیش آئے تو اس شگون بد کا اثر زائل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ چاول ابال لئے جائیں اور اُن میں اُبلتے وقت قدرے زعفران کاشمیری ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ زعفران خالص ہونا چاہیے جس میں کسی رنگ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چاولوں میں قدرے شیرینی یعنی چینی ملائی جائے اور ان چاولوں کو غربا میں بانٹ دیا جائے ان چاولوں کو بانٹنے سے پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چاولوں کو ضرور لگوا دینا چاہیے اور اس سے پہلے کوانے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی آہنی چیز سے اٹھا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بہتر تو یہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہیے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چاولوں کو صرف غربا کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرید یا بچہ اسے نہ کھائے اگر ایسا کر دیا جائے گا تو اس بدشگنی کا ازالہ ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج معالجہ جونے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہوگی مرض سے وقت پر درست ہو کر شفائے کامل حاصل کرے گا۔

نیک اور خوبصورت اولاد پیدا ہو

شادیوں کے موقعوں پر اکثر مٹھائیاں اور کھانے کی چیزیں برادری اور دوست احبابوں کے ہاں تقسیم ہوتی رہتی ہیں اور لوگ اسے اٹھا کر لوگوں کے گھروں پر پہنچاتے رہتے ہیں اگر اسی طرح کسی شادی کی چیزوں کو اٹھائے ہوئے تقسیم کرنے کے لئے کوئی لئے جارہا ہو اور راستے میں اس چیز میں سے اگر کوئی شیریں چیز کوئی کوا اڑا لے تو یقین رکھو کہ اس شادی شدہ جوڑے کی جو سب سے پہلی اولاد ہوگی وہ لڑکا ہی ہوگا اور نہایت نیک بلند بخت اور عمر دراز ہوگا اور اگر کوئی نمکین چیز کوا اڑا لے گیا ہے تو درست ہے کہ اس جوڑے کی پہلی جو اولاد ہوگی وہ لڑکی یعنی مؤنث ہوگی۔ مگر ہوگی نہایت ہی خوبصورت اور نیک سیرت جس کی عمر دراز ہوگی اور نہایت ہی نیک بخت ہوگی۔

ولادت میں آسانی ہو!!!

اگر کوئی حاملہ عورت وضع حمل کی تکالیف میں وضع حمل کے لئے کسی ہسپتال میں داخل ہو رہی ہے یا کوئی دیگر مریض کسی عمل جراحی میں آپریشن کے لئے کسی ہسپتال میں داخل ہو رہا ہے تو چاہے تکلیف کتنی ہی شدید اور مہلک کیوں نہ ہو تو ہسپتال میں داخل ہونے سے دو تین گھنٹہ قبل اگر آرد گندم کی روٹی کے ٹکڑوں پر قدرے شہد خالص اور دہی یعنی دوغ شیریں لگا کر وہ ٹکڑے کوؤں کو ڈال دیئے اور وہ ٹکڑے کوے کھالیں تو یقین سمجھئے کہ حاملہ کا وضع حمل باخیریت ہوگا اور اگر کوئی عمل جراحی ہے یا کوئی سخت سے سخت آپریشن ہونا ہے تو نتیجہ نیک ہوگا اور توقع سے بڑھ کر صحت حاصل ہوگی اور وہ ہوگی بھی بہت جلد اور اگر کوے روٹی کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا بھی نہ کھائیں تو سمجھو کہ نتیجہ اچھا نہ رہے گا اور اگر کچھ حصہ بھی کھا لیا ہے تو سمجھو کہ انجام بخیر ہوگا اگر سالم ٹکڑے کھا لئے گئے ہیں تو بلا تکلیف کے فوراً شفا ہوگی اسی طرح تکلیف کی کمی وبیشی ٹکڑوں کے کم وبیش کھائے جانے پر انحصار رکھتی ہے جتنے ٹکڑے زیادہ کھائے جائیں گے اتنی تکلیف کم ہوگی۔ اور جتنے ٹکڑے کم کھائے جائیں گے اتنی تکلیف زیادہ ہوگی اور اگر کوئی ٹکڑا نہ کھایا جائے تو چاہیے کہ مریض سے خوب خیرات کرائی جائے اور اگر یہ خیرات پکے ہوئے کھانے یا شیریں چاولوں کی ہوگی تو زیادہ مؤثر ہوگی۔ اس خیرات سے مریض کے شفا حاصل کرنے کی کچھ توقع ہوسکتی ہے۔

اصلی انڈین جنسیات (سیکس) پر کتب

کتاب	تفصیل
اصلی انڈین **مہاکوک شاستر** کوکا پنڈت مترجم رام لال گپتا **قیمت =/180**	جنسیات کے ماہر ہندوستان میں ایک نام جس نے ہندی زبان میں کئی جنسیات پر بکس لکھی یہ کتاب جنسیات پر اپنی مثال آپ ہے مہا کوک شاستر جس کا ترجمہ رام لال گپتا نے کیا بازار مارکیٹ میں جعلی مہا کوک شاستر چھپ رہے ہیں اصل کتاب رام لال گپتا کی ہے مترجم کا نام دیکھ کر کتاب حاصل کریں۔
اصلی انڈین **کوک شاستر** کوکا پنڈت مترجم رائے بہادر **قیمت =/180**	جنسیات کی کچھ ایسی باتیں جس سے جنس کو ابھار آ جائے یعنی جسم کو گرم کیا جائے وہ کون سی ہیں جسم کے کئی حصوں کو چھونے سے جسم میں حرکت ہو ان سب باتوں کا علم اس کتاب میں ہے کوکا پنڈت نے اپنی زندگی میں بارہ بکس جنسیات پر لکھی ان میں سے یہ کتاب بھی انوکھے طور طریقے پر مشتمل ہے جس کا ترجمہ رائے بہادر شاہ نے آسان کر کے پیش کیا۔
اصلی انڈین **Big بگ** **کوک شاستر** کوکا پنڈت مترجم راؤ سوامی داس **قیمت =/750**	یہ جو کوک شاستر ہے اس کے 900 صفحات ہیں دو حصے پر مشتمل ہیں اصل کتاب کی پہچان یہ ہے اس کوک شاستر میں کوکا پنڈت نے تعویزات عملیات جادو اور رمل جعفر پامسٹری کا علم بھی شامل ہے اور اصل جادو نگری کے طریقے لکھے ہیں یہ کوک شاستر واحد اور انوکھا کوک شاستر ہے جس میں 100 عورتوں کے مختلف طریقے لکھے ہیں، عورتیں کیسی کیسی ہوتی ہیں؟، ان کی باتیں، ان کا انداز، ان کی چال چلن کیا ہے؟ وغیرہ۔ پانچ ہزار سال سے عورتوں کی کئی قسمیں آ رہی ہیں وہ کیا چاہتی ہیں ان کو کیسا مرد چاہیے ان سب باتوں کے لیے اس کتاب کو دیکھے۔
اصلی انڈین **سیکس انسٹومنٹ** ڈاکٹر کیول دھیر **قیمت =/200**	آج کل سے دور میں لوگوں نے اپنے آپ کو اس قدر جسمی طور پر خراب کر لیا ہے کہ اب ان کا علاج دواؤں سے نہیں اب ان کے لیے مشینوں سے علاج کرنے کے موضوع پر اس کتاب کا ذکر کر رہا ہوں۔ اس کتاب میں انسٹومنٹ سے اپنے عضو اعصاب، منی، رگوں، پٹھوں کا علاج کریں اور بالکل درست ہو جائے گے۔
اصلی انڈین **جنسی تعلیم** **(سیکس ایجوکیشن)** ڈاکٹر و حکیم وکی داس **قیمت =/180**	بڑے ہو یا بچے آج کل کسی کو بھی جنس کا شعور نہیں ہے ترتیب، بے وقت جنس کا مزہ لیتے ہیں جس سے کئی طرح کی بیماریاں جنم لیتی ہیں کئی ایسی بیماریاں جن کا علاج کئی ماہ تک اب ممکن نہیں ہوتا جیسے بانجھ پن، اٹھرا، نامردی، منی کا نہ آنا، یا نہ بننا، سب سے پہلے آپ اس کتاب کو دیکھے اور پھر دیکھے یہ کتاب کیا ہنگامہ کھڑا کرتی ہے اصل سیکس تعلیم آپ کے ہاتھ۔

اصلی انڈین جادو جنات آسیب

بکس

کتاب	تفصیل
کوا تنتر مصنف ☆ باوا دیال مترجم/☆ رام چند قیمت =/270	دنیائے طلسمات کے عجیب غریب پرندہ کا سحر انگیز جادو کے جنتر کوا تنتر کے خفیہ راز اور ان رازوں سے جادو کیسے کرتے ہیں 100 سال تک زندہ رہنے والے اس پرندہ کی خفیہ کہانی اور راز طلسم اور ان کی باتیں کمزور دل حضرت مت پڑھیے
جادو کی قدیم کتاب مصنف ☆ باوا دیال قیمت =/400	پانچ سو سالہ جادو کی وہ کتاب جو آپ نے پہلے نہیں دیکھی ہوگی جادو کیسے ہوتا ہے جادو کن لوگوں پر فوری ہوتا ہے کن پر دیر سے ہوتا ہے ان سب باتوں کیلئے اس کتاب کو غور سے دیکھیے۔ اندر کی باتیں ہیں اور نہیں بتا سکتا خفیہ ہیں۔ مترجم/سوامی داس
الو تنتر مصنف ☆ باوا دیال مترجم ☆ جوتی عباسی قیمت =/270	یہ جس پرندہ کا ذکر کر رہے ہیں یہ وہ بھیانک پرندہ ہے جس سے جادو شروع ہوتا ہے ہو یا سنے میں شمشان گھاٹ میں بیٹھ کر جادو شروع کیسے کرتے ہیں اس بات کو یہ کتاب پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا لیکن اس منحوس پرندہ کو لوگ جہاں سیاہ دیکھتے ہیں مار کر بھگا دیتے ہیں ویسے یہ جانور لازوال طاقت کا مالک ہے
کالا علم مصنف ☆ باوا دیال مترجم/ کالی چند سوامی قیمت =/300	اس علم کو کرنے والے کی جانی و مالی نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا اصلی انڈین کتاب چلہ کرنے اور دائرہ لگا کر کالا علم کیسے شروع ہوتا ہے اب اس کتاب میں مکمل اصول طریقے جنتر عمل آپ کو ملے گے۔
جنتر منتر تنتر مصنف ☆ باوا دیال مترجم/ موہن داس قیمت =/240	جو لوگ۔ جنتر، منتر، تنتر کرنا چاہتے ہیں یا تعویز بنا کر سیکھنا چاہتے ہیں خفیہ اعمال جنتر منتر تنتر تمام ہر قسم کے لکھے ہیں۔ غلط جنتر منتر تنتر سے نقصان ہو سکتا ہے۔ بیماری، جادو آسیب کیلئے جنتر منتر تنتر اچھی طرح دیکھ کر تلاش کر کے مریضوں کو کمزور لوگوں کو جادو ہوئے لوگوں کو دیں مکمل کام کریں گے۔

ہر عاملوں کو جنہیں کسی نقصان کی صورت میں

ادارہ یا مصنف ذمہ دار نہ ہوگا

اصل انڈین چھاپے 50 سال سے لیکر 500 سال
پرانی اصل بکس اصل عکس کے ساتھ

جادوگروں کی معلومات
جادو کی 500 سالہ قدیم کتاب
باوا دیال، سوامی داس
قیمت 390

جن چڑیل بھوت
کالا جادو
باوا دیال، کالی چند سوامی
قیمت 300

بنگال کی کہانی
سحر بنگال کا جادو
بابا بدھے شاہ
قیمت 300

گربھگ شاستر
اول دوئم یکجا
برتھ کنٹرول
قیمت 270

جنسی تعلیم
سیکس ایجوکیشن
پریم پال اشنک
قیمت 200

کام دیو شاستر
اول دوئم یکجا
رام کشن
قیمت 360

مہا کوک شاستر
پیارے لال شرما
قیمت 270

میرج گائیڈ
گوپال شرما
قیمت: 240

طلسمات کی دنیا
عامل پیر بابا
قیمت 300

چھو منتر
باوا دیال ۔ چھو بابا
قیمت: 300

کوک شاستر
کوکا رام، کوکا پنڈت
قیمت 200

طلسمی ٹوٹکے
شمس الدین
قیمت 270

مہا تما سدھی
قیمت 300

دنیائے طلسمات
عامل پیر بابا
300

گنجینہ طلسمات
افضل شیخ
قیمت 270

مصر کے دیوتاؤں
کے واقعات
مصر کا جادو
سوامی ہنس راج گوپی
قیمت: 270

علاج خفیہ
منتروں سے علاج
جادو سے علاج
بابا بدھے شاہ
قیمت 225